بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک ہزار منتخب احادیث

ماخوذ از

ترمذی شریف

ترتیب وار انتخاب (صرف آسان اردو ترجمہ)

تالیف : امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ

جمع و ترتیب : مولانا امان اللہ فیصل و مولانا مشتاق احمد شاکر حفظہما اللہ تعالیٰ

نظر ثانی : شیخ الحدیث مولانا محمود احمد حسن حفظہ اللہ تعالیٰ

و شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد یوسف قصوری حفظہ اللہ تعالیٰ

معاونین : مولانا عمر فاروق و سید عبد الودود حفظہما اللہ تعالیٰ

زیر نگرانی : محمد عبید اللہ عبد اللہ حفظہ اللہ تعالیٰ

ناشر : الاعلام الاسلامی

اسلامی کتب خانہ کراچی، دکان نمبر G-5، بک مال، اردو بازار، کراچی۔

فون : 32627369 - 32210209

طلب کیجئے .... تقسیم کیجئے .... ثوابِ دارین حاصل کیجئے

بطورِ صدقۂ جاریہ آپ یہاں ⬆ اپنا یا اپنے مرحومین کا نام لکھ کر یا صرف نیت کر کے تقسیم کیجئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم .... نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

فہرست مضامین .... حروف تہجی کے اعتبار سے

احادیث کے ساتھ ساتھ ہم نے ہر عنوان پر چند آیات قرآنی بھی دیدی ہیں جو کہ آپ کے علم میں مزید اضافہ کریں گی۔ان شاءاللہ تعالیٰ

عنوان	مزید معلومات کیلئے پڑھئے آیات قرآنی	صفحہ نمبر احادیث
الف		
امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح حیات		9
ایمان واسلام	(2:103) (2:137) (2:153) (2:208) (2:257) (2:277) (2:285) (3:57) (3:102) (3:118)	142
اسلامی اخلاق وآداب	(3:27)(4:54) (4:80-86)(6:54) (6:60)(23:80) (24:27-31)(24:44)	150
پ		
پینے والی چیزوں کے احکام ومسائل	(8:11) (25:48)	96
ت		
تقدیر کے احکام ومسائل	(25:2) (54:49)	112
تقویٰ اور پرہیزگاری کے احکام	(3:102) (8:29) (9:110) (33:70-71) (57:28) (59:18) (65:2-5)	122
تفسیر قرآن کریم	(10:36-37) (13:2) (17:88-89) (39:23) (39:27)	158
ج		
جمعہ کے احکام ومسائل	(62:9)	35
جنازہ کے احکام ومسائل	(9:84)(80:21)	61
جہاد کے احکام ومسائل	(2:154) (2:190-194) (4:71-78) (8:39) (8:60) (8:65) (22:39-40)	86
جہاد کے فضائل	(4:74) (4:55-56) (8:60) (9:41) (61:4) (61:10-12)	87
جنت کا وصف اور اس کی نعمتوں کا بیان	(2:35) (2:266) (3:185)(4:124) (7:44) (7:49) (9:111)	138
جہنم اور اس کی ہولناکیوں کا بیان	(3:12)(40:60) (89:23)(78:21)	140
ح		
حج کے احکام کا بیان	(2:189) (2:196-200) (5:1-2)(5:94-97) (9:3)(22:26-30)	54
حدود وسزاؤں کے احکام و مسائل	(1:65)(2:187) (2:229)(9:97) (9:112)	82

عنوان	مزید معلومات کیلئے پڑھئے آیات قرآنی	صفحہ نمبر احادیث
	خ	
خرید وفروخت کے احکام و مسائل	(2:275) (24:37) (62:9-10)	73
خواب کے آداب و احکام	(12:4) (37:103)	119
	د	
دیت وقصاص کے احکام و مسائل	(4:92)	80
دعا کی فضیلت کا بیان	(2:186) (40:60)	180
	ر	
روزوں کے احکام ومسائل	(2:183-187) (2:196) (4:92) (5:89) (19:26) (58:4)	46
رضاعت (دودھ پلانے) کے احکام ومسائل	(2:223)(4:22) (22:2)(28:12) (65:6)	71
	ز	
زکوٰۃ کے احکام ومسائل	(2:110) (2:177) (2:277) (9:71) (23:4) (24:56) (27:3) (31:4)	42

عنوان	مزید معلومات کیلئے پڑھئے آیات قرآنی	صفحہ نمبر احادیث
	س	
سفر کے احکام ومسائل	(2:184)(2:283-284) (4:43)(43:13-14)	39
	ش	
شکار کے احکام ومسائل	(5:4) (5:96) (6:118-121)	83
	ط	
طہارت (پاکی حاصل کرنے) کا بیان	(6:38) (7:107) (11:6) (20;20) (26:32)	11
طلاق کے احکام ومسائل	(2:229-232)	72
طب (علاج و معالجہ) کے احکام ومسائل	(2:185) (5:6) (24:61)	107
	ع	
عیدین کے احکام ومسائل	(5:114)	37
علم اور فہم دین	(3:7) (3:18) (20:114) (29:43) (35:28) (39:9) (58:11) (96:1-5)	143
	ف	
فتنوں کے احکام اور واقع ہونے والی پیش گوئیاں	(7:27) (29:3) (64:15)	114

صفحہ نمبر احادیث	مزید معلومات کیلئے پڑھئے آیات قرآنی	عنوان
197	(21:107)(3:133)	فضائل کا بیان
	ق	
78	(4:58)(4:60-65) (4:105)(5:42-50) (24:51)(38:26)	قضا (فیصلوں) کے احکامات
84	(108:2)	قربانی کے احکام ومسائل
130	(2:85) (2:174) (3:77) (3:180) (4:159)(18:105)	قیامت اور پرہیز گاری کا بیان
155	(2:23) (10:57) (17:82) (17:88)	قرآن کریم کے فضائل
157	(2:23) (7:204) (10:57) (17:82) (17:88) (35:29) (39:71) (46:29-32)	قرآن کریم کی تلاوت کا بیان
	ک	
92	(2:172) (7:31) (52:19)	کھانے کے احکام ومسائل
	گ	
121	(2:140) (2:282-283) (4:6) (4:15) (4:135) (5:8) (11:17) (12:26) (21:61) (25:72)	گواہی کے احکام ومسائل
147	(24:27) (24:29) (24:61)	گھر میں داخل ہونے کے آداب واحکام

صفحہ نمبر احادیث	مزید معلومات کیلئے پڑھئے آیات قرآنی	عنوان
	ل	
91	(7:26)	لباس کے احکام ومسائل
	ن	
19	(23:1-2) (23:9) (27:3) (31:4) (35:29) (70:22-23) (70:34) (74:43)	نماز کے احکام ومسائل کا بیان
33	(89:3)	نماز وتر کا بیان
67	(2:221) (24:32)	نکاح کے احکام ومسائل
85	(2:270) (3:35-36) (5:89)	نذر اور قسم کے احکام ومسائل
97	(2:27) (4:1) (13:20-25) (42:23) (47:22)	نیکی اور صلہ رحمی کا بیان
	و	
109	(4:7)(4:11-12) (4:176)	وراثت کے احکام ومسائل
110	(2:180) (2:182) (2:240) (4:11-12) (5:106) (6:144)	وصیت کے احکام ومسائل
111	(3:8) (6:84) (14:39) (19:5) (19:19) (19:49-50) (19:53) (21:72) (21:90) (29:27) (33:50) (42:49)	ولاء اور ہبہ کے احکام ومسائل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرض ناشر

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ ھَدَانَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھۡتَدِیَ لَوۡلَآ اَنۡ ھَدَانَا اللّٰہُ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

منتخب احادیث کا مجموعہ ہر گھر میں ہونا ضروری ہے اس لئے کہ احادیث پڑھنے، سننے اور ان پر عمل کرنے والوں کے لئے رسول اکرم ﷺ نے یہ دعا فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو تروتازہ (اور خوش و خرم) رکھے جو میری احادیث سنیں اور پھر ہو بہو اسی طرح آگے پہنچائیں۔ (ترمذی)۔ ہم نے ایک ہزار منتخب احادیث (ماخوذ از ترمذی شریف) اس نیت سے ترتیب دی ہیں کہ جو مسلمان مہنگی کتابیں نہیں خرید سکتے یا جو مصروفیات کی وجہ سے مطالعہ احادیث کو زیادہ وقت نہیں دے سکتے ان کیلئے تقریباً ہر موضوع پر حدیث نبوی کا مختصر علم گھر میں موجود ہو۔ بظاہر آپ کو کچھ احادیث کا عنوان سے تعلق نظر نہیں آئے گا مگر علمی طور پر اس کا کچھ نہ کچھ تعلق ضرور ہوتا ہے۔ یہ ایک علمی بحث ہے، ایک حدیث سے کئی کئی مسائل نکلتے ہیں اور یہی امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کا کمال علم ہے۔ اختصار کے پیش نظر ہم نے یہ بحث تحریر نہیں کی ہے ایسی صورت میں کسی مستند عالم دین سے رجوع کریں۔ آسان اردو ترجمہ مختلف تراجم کو سامنے رکھ کر کیا ہے اور اس حد تک اختصار سے کام لیا ہے کہ مفہوم حدیث نہ بدلے۔ بعض جگہ مختصر تشریح بریکٹ ( ) میں دے دی ہے تاکہ قاری کو حدیث سمجھنے میں مشکل پیش نہ آئے۔

مرحومین کے لئے بہترین تحفہ دعا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اس کتاب کو آپ تک پہنچانے والوں کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

دعا ہے کہ اللہ عزوجل ہر مسلمان کے لئے اس کتاب کو نافع بنائے اور ہم سب کو اسوہ حسنہ اور احادیث رسول ﷺ پر عمل کرنے والا بنائے۔ آمین

یا اللہ، ہم سب کو احادیث نبوی ﷺ پر عمل کرنے والا بنا دیجئے۔ آمین

یا اللہ، آپ کی مغفرت ہمارے تمام گناہوں سے کہیں زیادہ وسیع ہے اور ہمیں آپ کی رحمت کا آسرا ہے نہ کہ اپنے اعمال کا۔ ہم سب مسلمانوں کی مغفرت فرما دیجئے۔ آمین

یا اللہ، ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں برے دن، بری رات، بری گھڑی اور برے وقت سے اور آپ کے ناگہانی عذاب سے اور ہر طرح کے غصہ اور نعمتوں و عافیتوں کے چھن جانے سے۔

یااللہ، ہمارے علم میں اضافہ فرمایئے اور نیک اعمال کرنے کی بھی توفیق عطا فرمایئے۔ آمین

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ
وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ

(ترجمہ) ''پاک ہے آپ کا رب جو عظمت والا ہے ہر اس چیز سے جو (مشرک) بیان کرتے ہیں اور (تمام) رسولوں پر سلامتی ہو اور تمام حمد و ثنا اسی اللہ کریم کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔'' (الصافات 37: آیات 180 تا 182)

طالب دُعا: محمد عبید اللہ عبداللہ

ناظم: الاعلام الاسلامی (رجسٹرڈ)

مقدمہ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ: اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ

زیر نظر کتاب ''ایک ہزار احادیث ماخوذ از جامع ترمذی'' احادیث رسول اکرم ﷺ کے گلہائے خوش و رنگ بو کا گلدستہ ہے جسے میرے ہونہار شاگردوں جناب مولانا امان اللہ فیصل، مولانا مشتاق احمد شاکر اور مولانا عمر فاروق نے ترتیب دیا ہے اور جس میں محترم عبدالودود صاحب کا بھی بھرپور تعاون شامل ہے اور اس پورے کام کی نگرانی کا شرف محترم محمد عبیداللہ صاحب کو حاصل ہے۔ اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ اس میں صرف وہ صحیح احادیث دی گئی ہیں کہ جن سے عام قاری کو فائدہ حاصل ہو۔

جامع ترمذی امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کی وہ تصنیف ہے جسے کتب صحاح ستہ میں ایک ممتاز مقام حاصل ہے اور جس کے بارے میں خود صاحب کتاب امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ کہنا ہے کہ جس گھر میں یہ کتاب موجود ہے ایسا ہے جیسے اس گھر میں نبی اکرم ﷺ گفتگو فرما رہے ہوں۔ اس کتاب کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کتاب کے لکھنے والے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کو دیگر اساتذہ کے ساتھ ساتھ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی شاگردی کا شرف بھی حاصل ہے۔ جامع ترمذی احادیث کتب میں واحد کتاب ہے جو بیک وقت ''جامع'' بھی ہے اور ''سنن'' بھی ہے۔ ''جامع''

اس کتاب کو کہا جاتا کہ جس کے مؤلف نے اس میں عقائد ،عبادات ،معاملات، سیرت، مناقب (نیک لوگوں کے اوصاف) رقاق (دل کو نرم کرنے والی احادیث) فتنوں اور قیامت وغیرہ تمام سے متعلق احادیث اس میں جمع فرما دی ہوں۔ ''سنن'' اس کتاب کو کہتے ہیں کہ جو فقہی انداز میں مرتب کی گئی ہو اور اس میں احکام سے متعلق احادیث جمع کی گئی ہوں۔ جامع ترمذی میں ان دونوں چیزوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ایک مسلمان کو جو عمومی طور پر مسائل پیش آتے ہیں اس میں ان کے متعلق بھرپور اور مستند راہنمائی موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کی لحد پر شبنم افشانی کرے اور ادارہ الاعلام الاسلامی اور اس کے جملہ معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے جو قرآن کریم اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے مطابق '' بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً '' (ترجمہ) ''میری طرف سے تمہیں ایک آیت (یا حدیث) بھی پہنچ جائے تو دوسروں تک اسے پہنچاؤ۔'' لوگوں تک پہنچا رہے ہیں اور ہم سب کے لئے اس عمل کو ذخیرہ آخرت بنائے اور دنیا میں بھی اسے قبول عام نصیب فرمائے۔

اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فقط: شیخ القرآن والحدیث مولانا محمود احمد حسن

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح حیات

نام و ولدیت :

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کا نام محمد، والد کا نام عیسیٰ اور کنیت ابو عیسیٰ ہے۔

نسب :

محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک سلمی بوغی ترمذی ہے۔

ولادت :

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش **209** عیسوی میں ترمذ شہر میں ہوئی۔

طلب حدیث کے لئے مختلف ممالک کا سفر :

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے **235** عیسوی میں احادیث کا علم حاصل کرنے کے لئے مختلف اسلامی ممالک کا سفر کیا اور حجاز (مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ)، بغداد (عراق) جزیرہ، بصرہ، واسط اور خراسان وغیرہ کے بہت سے علما سے حدیث کا علم حاصل کیا۔

اساتذہ وشیوخ :

آپ نے بہت سارے محدثین سے احادیث سنیں اور روایت کیں۔

آپ کے مشہور اساتذہ درج ذیل ہیں :

① ابوبکر محمد بن بشار ② محمد بن معمر القیسی ③ ابو عیسیٰ محمد بن مثنی ④ نصر بن علی جہضمی ⑤ ابوداود سلیمان بن الاشعث ⑥ امام بخاری ⑦ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہم وغیرہ۔

شاگرد :

① ابوبکر احمد بن اسماعیل بن عامر السمرقندی ② ابوحامد احمد بن عبداللہ بن داود المروزی ③ احمد بن علی بن حسنویہ المقری ④ احمد بن یوسف نسفی ⑤ ابو الحارث اسد بن حمدویہ رحمۃ اللہ علیہم وغیرہ۔

زہد وتقویٰ :

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کی امامت، جلالت، زہد اور تقویٰ پر علماء کا اتفاق ہے۔ آپ نہ صرف علوم و

فنون میں امامت کا درجہ رکھتے تھے بلکہ عبادت وتقویٰ، پرہیزگاری اور زہد میں بھی شہرت رکھتے تھے۔ امام حاکم کہتے ہیں: امام بخاری کا انتقال ہوا تو انہوں نے علم حفظ اور زہد اور پرہیزگاری میں ترمذی کی طرح کسی اور کو اپنے پیچھے نہیں چھوڑا۔ آپ اللہ تعالیٰ کے عذابوں کے ڈر سے اتنا روتے تھے کہ آپ کی آنکھوں کی بینائی چلی گئی۔ (تذکرۃ الحفاظ، تہذیب التہذیب)

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف:

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے بہت سی علمی کتب تصنیف کیں جن میں سے چند مشہور کتب یہ ہیں:

1. کتاب الجامع: جو سنن ترمذی کے نام سے مشہور ہے اور دینی مدارس کے نصاب میں شامل ہے۔ اس میں امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح اور ضعیف تمام قسم کی احادیث جمع فرمائی ہیں اور ضعف کی وجہ بھی ذکر فرمائی ہے۔
2. الشمائل النبویۃ: جو شمائل ترمذی کے نام سے مشہور ہے اور یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت و سیرت کے متعلق احادیث پر مشتمل ایک بہترین تصنیف ہے۔
3. کتاب العلل: اس موضوع پر آپ کی 2 کتابیں ہیں:
   ① کتاب العلل الصغیر ② کتاب العلل الکبیر۔
4. کتاب الزھد۔
5. کتاب التاریخ۔
6. الاسماء والکنٰی۔
7. کتاب التفسیر۔
8. کتاب الجرح والتعدیل۔

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات:

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال 13 رجب 279 عیسوی میں پیر کی رات کو ترمذ شہر کے قریب بوغ بستی میں 70 سال کی عمر میں ہوا اور دنیا کو حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے منور کرنے والا چراغ ہمیشہ کے لئے اپنے خالق حقیقی کی آغوش رحمت سے جا ملا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

بَابُ الطَّهَارَةِ ... طہارت (پاکی حاصل کرنے) کا بیان

طہارت کا لغوی معنیٰ پاکی حاصل کرنا ہے اور شریعت کی اصطلاح میں اپنے آپ کو ناپاکی سے نکال لینا طہارت کہلاتا ہے۔ طہارت کو اسلام میں بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اسی وجہ سے اکثر محدثین نے اپنی کتابوں کا آغاز طہارت کے بیان سے کیا ہے۔ طہارت اختیار کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ محبت فرماتا ہے۔

فرمان الٰہی ہے :- (ترجمہ)

''اور اللہ پاک و صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔'' (التوبہ 9: آیت 108)

01 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کوئی نماز بغیر طہارت (وضو) کے قبول نہیں ہوتی اور چوری کے مال سے دیا ہوا صدقہ قبول نہیں ہوتا۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ)

02 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''وضو نماز کی چابی ہے اور اس کی تحریم (باتوں کو حرام کرنے والی) اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا ہے اور اس کی تحلیل (جس کے بعد بات چیت حلال ہوتی ہے) اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ہے۔'' (عن علی رضی اللہ عنہ)

03 : ''رسول اکرم ﷺ جب قضائے حاجت کے لئے بیت الخلا میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے : اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَآئِثِ (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنّوں اور ناپاک جنّیوں سے۔''

04 : ''رسول اکرم ﷺ جب بیت الخلا سے باہر نکلتے تو یہ دعا پڑھتے تھے : غُفْرَانَكَ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ کی بخشش کا طلب گار ہوں۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

05 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم قضائے حاجت کے لئے جاؤ تو پاخانہ یا پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ (اور پیٹھ) نہ کرو۔'' (عن ابی ایوب انصاری رضی اللہ عنہ)

06 : ''رسول اکرم ﷺ جب قضائے حاجت کا ارادہ فرماتے تو جب تک زمین سے بالکل قریب نہ ہو جاتے اپنے کپڑے نہیں اتارتے تھے۔'' (عن انس رضی اللہ عنہ)

07 : ''رسول اکرم ﷺ نے اپنے داہنے ہاتھ سے اپنا ذکر (شرمگاہ) چھونے سے منع فرمایا ہے۔'' (عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ)

08 : ''رسول اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لئے نکلے اور مجھے فرمایا: میرے لئے 3 پتھر ڈھونڈھ کر لاؤ، میں 2 پتھر اور 1 (سوکھے) گوبر کا ٹکڑا لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے دونوں پتھر لے لئے اور گوبر پھینک کر فرمایا: یہ ناپاک ہے۔''

(عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: اگر پانی نہ ہو تو 3 پتھروں یا مٹی کے ڈھیلوں سے پاکی حاصل ہو سکتی ہے ﴾

09 : ''اے عورتو، تم اپنے شوہروں سے کہو کہ وہ پانی سے استنجا کیا کریں، میں ان سے (یہ بات کہتے) شرما رہی ہوں اس لئے کہ رسول اکرم ﷺ ایسے ہی (پانی سے استنجا) کرتے تھے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

10 : ''رسول اکرم ﷺ نے غسل خانہ میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا کہ (ذہن میں) اکثر وسوسے اسی سے پیدا ہوتے ہیں۔'' (عن عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ)

11 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اگر مجھے اپنی امت کے مشقّت (پریشانی) میں مبتلا ہونے کا خطرہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

12 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی رات کو نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اپنے ہاتھوں پر 2 یا 3 بار پانی نہ ڈال لے۔ وہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات میں کہاں کہاں لگتا رہا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

13 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھ کر وضو شروع نہ کرے اس کا وضو نہیں ہوتا۔'' (عن سعید بن زید رضی اللہ عنہ)

14 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم وضو کرو تو (خوب) ناک جھاڑو اور جب پتھروں سے استنجا کرو تو طاق پتھر استعمال کرو۔'' (عن سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ)

15 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: '' مسلمان جب وضو کرتا اور اپنا چہرہ دھوتا ہے تو پانی کے

آخری قطرے کے ساتھ اس کے چہرے سے وہ تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں جو اس کی آنکھوں نے کئے تھے پھر جب وہ اپنے ہاتھوں کو دھوتا ہے تو پانی کے آخری قطرے کے ساتھ وہ تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں جو اس کے ہاتھوں سے ہوئے تھے، یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک و صاف ہوجاتا ہے۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

16 : "حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے بطور طنز یہ بات کہی گئی کہ تمہارے نبی نے تمہیں ساری چیزیں سکھائی ہیں یہاں تک کہ پیشاب پاخانہ کرنا بھی تو حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے بطور فخر کہا: جی ہاں، ایسا ہی ہے۔ ہمارے نبی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہمیں پیشاب پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے، دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے اور 3 پتھر سے کم سے استنجا کرنے اور گوبر اور ہڈی سے استنجا کرنے سے منع فرمایا ہے۔" (عن عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ)

17 : "میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے بہت دور نکل گئے (تا کہ لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہو جائیں)۔" (عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : ایسا صرف لوگوں کی نظروں سے دور ہو جانے کے لئے ہے
اب یہ مقصد تعمیر شدہ بیت الخلا سے حاصل ہو جاتا ہے ﴾

18 : "میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور اپنے دونوں ہاتھوں کے بچے ہوئے پانی کے علاوہ نئے پانی سے اپنے سر کا مسح کیا۔" (عن عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ)

19 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "کیا میں تمہیں ایسی چیزیں نہ بتاؤں جن سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹاتا اور درجات بلند کرتا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، کیوں نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور بتائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ناگواری کے باوجود مکمل وضو کرنا، مساجد کی طرف زیادہ چل کر جانا اور نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا، یہی (اسلام کی) سرحد کی حقیقی حفاظت کرنا ہے۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

20 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو جب تک وضو نہ کر لے نماز نہ پڑھے۔" (عن بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا)

21 : ''رسول اکرم ﷺ نے دودھ پیا تو پانی منگوا کر کلی کی اور فرمایا: اس میں چکنائی ہوتی ہے۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : اگر آپ وضو کرنے کے بعد دودھ پئیں تو صرف کلی کر لیں پھر اسی وضو سے آپ نماز پڑھ سکتے ہیں ﴾

22 : ''ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کو سلام کیا، آپ ﷺ پیشاب کر رہے تھے تو آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : اگر کوئی شخص قضائے حاجت کر رہا ہو تو اسے سلام نہیں کرنا چاہئے، اگر کوئی سلام کرے تو اسے جواب نہیں دینا چاہئے البتہ بعد میں جواب دے سکتے ہیں ﴾

23 : ''میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، میں اپنے سر کی چٹیا مضبوطی سے باندھتی ہوں، کیا غسل جنابت کے لئے اسے کھولا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے سر پر 3 لپ پانی ڈالو یہی کافی ہے پھر پورے بدن پر پانی بہا دو تو پاک ہو جاؤ گی۔'' (عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : غسل جنابت میں اگر کوئی عورت چٹیا نہ کھولے صرف پانی بہا لے تو غسل ہو جائے گا لیکن حیض کے غسل میں چٹیا کھولنا ضروری ہے ﴾

24 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ سے حائضہ کے ساتھ کھانے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے ساتھ کھا سکتے ہو۔'' (عن عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ)

25 : رسول اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ''مسجد سے مجھے بوریا اٹھا کر دو، میں نے عرض کیا: میں حائضہ ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : حیض والی عورت جسمانی طور پر ناپاک نہیں ہوتی ﴾

26 : ''رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں ہم نفاس والی عورتیں 40 دن تک بیٹھی رہتی تھیں۔'' (عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : نفاس والی عورت وہ ہوتی ہے جسے بچہ پیدا ہوا یا حمل ساقط ہو جائے ایسی عورت خون جاری رہنے تک نماز، روزہ چھوڑ دے البتہ اگر حیض 40 دن سے پہلے رک جائے تو خون رکنے کے بعد وہ پاک ہو جائے گی۔ اگر 40 دن کے بعد بھی خون جاری رہے تو اس کا کوئی اعتبار نہیں ہوگا وہ نماز، روزہ ادا کرے غسل کرنے کے بعد ﴾

27 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے صحبت کرے پھر وہ دوبارہ صحبت کرنا چاہے تو ان دونوں کے درمیان وضو کر لے۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جب ایک مرتبہ بیوی سے ہمبستری کے بعد دوسری مرتبہ ارادہ ہو تو وضو کر لینا چاہئے اس سے جسم میں چستی پیدا ہو جاتی ہے ﴾

28 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ کو (وضو کے دوران) داڑھی کا خلال کرتے دیکھا ہے۔''

(عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ)

29 : ''رسول اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے سر کا مسح کیا، دونوں ہاتھوں کو آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لائے یعنی اپنے سر کے اگلے حصہ سے شروع کیا پھر اپنے ہاتھوں کو گدی تک لے گئے پھر انہیں واپس لوٹایا یہاں تک کہ اسی جگہ واپس لے آئے جہاں سے شروع کیا تھا پھر آپ نے دونوں پیر دھوئے۔'' (عن عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ)

30 : ''رسول اکرم ﷺ نے اپنے سر، اپنے دونوں کانوں کے اوپر اور اندرونی حصوں کا مسح کیا۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ)

31 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم وضو کرو تو (وضو کے دوران) انگلیوں کا خلال بھی کرو۔'' (عن لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کے خلال کا طریقہ یہ ہے کہ ہاتھ گیلا کر کے 2 انگلیوں کے درمیان کی جگہ پر پھیریں ﴾

32 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''(وضو کرتے ہوئے) ایڑیوں کے دھونے میں کوتاہی برتنے والوں کے لئے ہلاکت ہے یعنی جہنم کی آگ ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

33 : ''آپ ﷺ نے (وضو کرتے ہوئے) اعضائے وضو 3-3 بار دھوئے۔'' (عن علی رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : وضو کرتے وقت تمام اعضائے وضو کو اچھی طرح دھوئیں، ایڑیاں خشک رہنے پر سخت وعید ہے ﴾

34 : ''میں نے علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے یہاں تک کہ انہیں خوب صاف کیا پھر 3 بار کلی کی، 3 بار ناک میں پانی چڑھایا، 3 بار اپنا چہرہ

دھویا اور 1 بار اپنے سر کا مسح کیا پھر اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے پھر کہا: میں نے تمہیں دکھانا چاہا کہ رسول اکرم ﷺ کا وضو کیسے ہوتا تھا۔'' (عن ابی حیہ رحمہ اللہ)

35 : ''رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک کپڑا تھا جس سے آپ ﷺ وضو کے بعد اپنا بدن پونچھتے (پانی خشک کرتے) تھے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

36 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب وضو کرو تو اچھی طرح کرو پھر یہ دعا پڑھو:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

(ترجمہ) ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ، مجھے استغفار کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں سے بنا دیجئے۔''

(قیامت کے دن) اس (دعا کو پڑھنے والے) کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے، وہ جس سے بھی چاہے جنت میں داخل ہوجائے۔'' (عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

37 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی آدمی ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے (اور نہ ہی) پھر اس سے وضو کرے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: ٹھہرا ہوا پانی جلد نجاست کو قبول کر لیتا ہے اس لئے اس میں بطور خاص پیشاب کرنے سے منع کیا گیا ہے ﴾

38 : ''ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، ہم سمندر کا سفر کرتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی لے جاتے ہیں۔ اگر ہم اس سے وضو کر لیں تو پیاسے رہ جائیں گے، کیا ایسی صورت میں ہم سمندر کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سمندر کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار (مچھلی) حلال ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

39 : ''رسول اکرم ﷺ کا گزر 2 قبروں کے پاس سے ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں قبر والوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور یہ کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں دیا جا رہا (جس

سے بچنا مشکل ہوتا) بلکہ ان دونوں میں سے ایک پیشاب کی چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلی کیا کرتا تھا۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

40 : ''میں اپنے بچے کو رسول اکرم ﷺ کے پاس لے کر آئی، وہ ابھی تک کھانا نہیں کھاتا تھا۔ اس نے آپ ﷺ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا تو آپ ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر چھڑک دیا۔'' (عن اُم قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : دودھ پیتے بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنا کافی ہے جبکہ بچی کے پیشاب کو دھونا ضروری ہے ﴾

41 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا : ''(محض شک کی بنا پر) وضو واجب نہیں ہوتا جب تک (سرین سے) آواز نہ آئے یا بو نہ آئے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

42 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا : ''برتن میں جب کتا منہ ڈال دے تو اسے 7 بار دھویا جائے، پہلی بار یا آخری بار اسے مٹی (یا صابن وغیرہ) سے دھویا جائے اور جب بلی منہ ڈالے تو اسے ایک بار مانجا جائے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : کتے کے منہ میں جراثیم بہت زیادہ ہوتے ہیں اس لئے ایک بار مٹی وغیرہ سے دھونا ضروری ہے تاکہ جراثیم ختم ہو جائیں ﴾

43 : ''رسول اکرم ﷺ سے موزوں پر مسح (کی مدت) کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مسافر کے لئے 3 دن اور مقیم کے لئے 1 دن ہے۔'' (عن خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ)

44 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ کو موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔'' (عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : موزوں کے نیچے مسح نہیں کریں ﴾

45 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ کے لئے نہانے کا پانی رکھا، آپ ﷺ نے غسل جنابت کیا تو برتن کو اپنے بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ پر جھکایا اور اپنے ہاتھوں کو دھویا پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈالا اور شرمگاہ پر پانی بہایا پھر اپنا ہاتھ دیوار یا زمین پر رگڑا پھر کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا اور اپنا چہرہ دھویا اور اپنے دونوں ہاتھ دھوئے پھر 3 مرتبہ سر پر پانی بہایا پھر پورے

جسم پر پانی بہایا پھر وہاں سے تھوڑا ہٹ کر اپنے پاؤں دھوئے۔'' (عن میمونہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : غسل جنابت مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق کرنا مسنون ہے ﴾

46 : ''جب مرد کی شرمگاہ (عضو تناسل) عورت کی (شرمگاہ) سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : مرد اور عورت کی شرمگاہ ملنے سے ہی غسل فرض ہو جاتا ہے خواہ انزال ہو یا نہ ہو ﴾

47 : ''رسول اکرم ﷺ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو (کپڑوں پر) تری دیکھے لیکن اسے احتلام یاد نہ رہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ غسل کرے اور اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جسے یہ یاد ہو کہ اسے احتلام ہوا ہے لیکن وہ (کپڑوں پر) تری نہ پائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر غسل واجب نہیں ہے۔ اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، کیا عورت پر بھی غسل واجب ہے جب وہ ایسا دیکھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عورتیں بھی (شرعی احکام میں) مَردوں ہی کی طرح ہیں۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

48 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ سے مذی کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: مذی سے وضو اور منی سے غسل (واجب ہوتا) ہے۔'' (عن علی رضی اللہ عنہ)

49 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: کیا ہم میں سے کوئی جنابت کی حالت میں سو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، جب وہ وضو کر لے (تو سو سکتا ہے)۔'' (عن عمر رضی اللہ عنہ)

50 : ''رسول اکرم ﷺ مجھ سے ملے تو میں جنبی (مجھ پر غسل فرض) تھا، میں آنکھ بچا کر نکل گیا اور جا کر غسل کیا پھر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تم کہاں تھے؟ میں نے عرض کیا: میں جنبی تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کبھی نجس (ناپاک) نہیں ہوتا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : منی نجس نہیں ہوتی اس سے تو انسان پیدا ہوتا ہے مگر جنبی پر غسل فرض ہے اس لئے آپ ﷺ نے ایک مرتبہ کپڑے سے منی کھرچ کر نماز پڑھی تھی ﴾

51 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''پاک مٹی مسلمان کو پاک کرنے والی ہے اگرچہ وہ 10 سال تک پانی نہ پائے پھر جب وہ پانی پا لے تو اسے اپنی کھال (جسم) پر بہائے یہی اس کے لئے بہتر ہے۔'' (عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : مسلمان کو جب تک پانی نہ ملے وہ تیمم کر کے نماز پڑھ سکتا ہے ﴾

52 : ''فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے رسول اکرم ﷺ کے پاس آ کر کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ، میں ایسی عورت ہوں کہ مجھے استحاضہ کا بہت خون آتا ہے، میں پاک نہیں رہ پاتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، یہ تو ایک رگ کا خون ہے حیض نہیں ہے، جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب وہ رک جائے (یعنی حیض کے دن پورے ہو جائیں) تو خون دھو کر (غسل کر کے) نماز پڑھ لو۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

53 : ''ایک عورت نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا ہم (عورتیں) حیض کے دنوں میں نماز قضا کرسکتی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: کیا تم حروریہ (خارجی) ہو؟ ہم میں سے (کسی) ایک کو حیض آتا تو اسے قضا نماز کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔'' (عن معاذ رضی اللہ عنہ)

54 : ''ایک عورت نے رسول اکرم ﷺ سے اس کپڑے کے بارے میں پوچھا جس میں حیض کا خون لگ جائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے کھرچ دو پھر اسے پانی سے (اچھی طرح) مل کر دھو لو (صرف اس جگہ کو جہاں خون لگا ہو پورا کپڑا نہیں) اور پھر اس میں نماز پڑھ لو۔'' (عن اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا)

كِتَابُ الصَّلَاةِ ... نماز کے احکام و مسائل کا بیان

55 : ''ایک شخص نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کونسا عمل سب سے زیادہ فضیلت والا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے اس بارے میں رسول اکرم ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا: نماز کو اس کے (اول) وقت پر پڑھنا۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، اس کے بعد کونسا عمل افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا،

میں نے عرض کیا: اس کے بعد کونسا عمل افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا۔'' (عن ابی عمرو رضی اللہ عنہ)

56 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص نماز بھول جائے تو اسے چاہیئے کہ جب یاد آئے پڑھ لے۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

57 : ''حضرت بلال رضی اللہ عنہ اس وقت تک اقامت نہیں کہتے تھے جب تک وہ رسول اکرم ﷺ کو نہ دیکھ لیتے کہ آپ ﷺ (اپنے حجرہ مبارک سے) نکل چکے ہیں تب وہ اقامت کہتے تھے۔''

(عن جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اقامت امام کے حاضر ہونے پر کہنی چاہیئے اور اس وقت نمازیوں کو کھڑا ہو جانا چاہیئے ﴾

58 : ''میں اور میرے چچا زاد بھائی رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے ہم سے فرمایا: جب تم دونوں سفر میں ہو تو اذان دو اور اقامت کہو اور امامت وہ کرائے جو تم دونوں میں بڑا ہو۔'' (عن مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ)

59 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم اذان سنو تو ویسے ہی کہو جیسے مؤذن کہتا ہے۔''

(عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اذان کا غور سے سننا اور اس کا جواب دینا بڑے اجر وثواب کا باعث ہے، یہ اجر ضائع مت کیجئے ﴾

60 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے مؤذن کی اذان سن کر یہ دعا پڑھی :

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا

(ترجمہ) ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں اور میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، محمد (ﷺ) کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں''

تو اس کے (پچھلے تمام صغیرہ) گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔'' (عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ)

61 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا رد نہیں کی جاتی۔''

(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

62 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''روزانہ 5 وقت کی نمازیں اور ایک جمعہ دوسرا جمعہ کے بیچ کے گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک کہ کبیرہ گناہ سرزد نہ ہوں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

63 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''باجماعت نماز پڑھنا تنہا نماز پڑھنے پر 27 درجے فضیلت رکھتی ہے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ)

64 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں نے ارادہ کیا کہ اپنے کچھ ساتھیوں کو لکڑیاں اکھٹی کرنے کا حکم دوں پھر نماز کا حکم دوں (نماز) کھڑی کی جائے پھر میں ان لوگوں (کے گھروں) کو آگ لگا دوں جو (باجماعت) نماز میں حاضر نہیں ہوتے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

65 : ''میں حجۃ الوداع میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ تھا۔ میں نے آپ ﷺ کے ساتھ مسجد خیف میں فجر کی نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے نماز پوری کر لی اور ہماری طرف مڑے تو کیا دیکھتے ہیں کہ آخر میں (سب سے پیچھے) 2 آدمی ہیں جنہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز نہیں پڑھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انہیں میرے پاس لاؤ۔ وہ آپ ﷺ کے پاس لائے گئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: تم دونوں نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، ہم نے یہ نماز اپنے خیموں میں پڑھ لی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو، جب تم اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو پھر مسجد آؤ اور جماعت ہو رہی ہو تو لوگوں کے ساتھ بھی باجماعت نماز پڑھ لو یہ تمہارے لئے نفل ہو جائے گی۔'' (عن یزید بن اسود رضی اللہ عنہ)

66 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس (شخص) نے عشا کی نماز باجماعت پڑھی اسے آدھی رات کے قیام کے برابر ثواب ملتا ہے اور جو عشا اور فجر دونوں نمازیں جماعت سے ادا کرے اسے پوری رات کے قیام کے برابر ثواب ملتا ہے۔'' (عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ)

67 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے نماز فجر پڑھی وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جاتا ہے۔ تم اللہ کی پناہ ہاتھ سے جانے نہ دو۔'' (عن جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ)

68 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''(باجماعت نماز میں) مَردوں کی سب سے بہتر پہلی صف ہے اور سب سے بری آخری صف ہے جبکہ عورتوں کی سب سے بہتر آخری صف ہے اور سب سے بری پہلی صف ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : عورتوں کی سب سے بہتر صف آخری اس صورت میں ہے جب مرد اور عورتیں ایک ہی جگہ باجماعت نماز پڑھ رہے ہوں اس لئے کہ اس سے مَردوں کے ساتھ اختلاط کا خدشہ ہے۔ جب عورتوں کے لئے الگ جگہ ہو تو ان کی پہلی صف ہی افضل اور بہتر شمار ہو گی ﴾

69 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اذان (دینے) اور پہلی صف میں (نماز ادا کرنے کا) کتنا ثواب ہے؟ تو وہ اس کے لئے قرعہ اندازی کریں۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

70 : ''رسول اکرم ﷺ ہماری صفیں سیدھی کرتے تھے۔ ایک دن آپ ﷺ نے دیکھا کہ ایک شخص کا سینہ لوگوں سے آگے نکلا ہوا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی صفیں سیدھی رکھو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان اختلاف پیدا فرما دے گا (یا تمہارے چہرے بگاڑ دے گا)۔'' (عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ)

71 : ''ایک رات میں نے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ میں آپ ﷺ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو رسول اکرم ﷺ نے پیچھے سے میرا سر پکڑا اور مجھے اپنے دائیں طرف کر لیا۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

72 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں کی امامت وہ کرے جو اللہ تعالیٰ کی کتاب (قرآن) کا سب سے زیادہ علم رکھنے والا ہو۔ اگر لوگ قرآن کے علم میں برابر ہوں تو جو سب سے زیادہ سنت کا جاننے والا ہو وہ امامت کرے اور اگر وہ سنت کے علم میں بھی برابر ہوں تو جس نے سب سے پہلے ہجرت کی ہو وہ امامت کرے۔ اگر وہ ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جو عمر میں سب سے بڑا ہو وہ امامت کرے۔'' (عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ)

73 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی لوگوں کی امامت کرے تو وہ ہلکی نماز

پڑھائے کیونکہ ان میں چھوٹے، بڑے، کمزور اور بیمار سبھی ہوتے ہیں اور جب وہ تنہا نماز پڑھے تو جیسے چاہے پڑھے۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

74 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی۔" (عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ)

75 : "میں نے رسول اکرم ﷺ کو غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ پڑھ کر آمین کہتے سنا اور اس کے ساتھ آپ ﷺ نے اپنی آواز کھینچی (یعنی بلند کی)۔" (عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ)

76 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو۔ اس لئے کہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل جائے تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔"

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

77 : "میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ انہیں اپنے دونوں کندھوں کے بالمقابل کرتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے اپنا سر اٹھاتے (تو بھی اسی طرح دونوں ہاتھ اٹھاتے)۔" (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

78 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو رکوع میں 3 مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (پاک ہے میرا رب جو بڑا عظیم ہے) پڑھے تو اس کا رکوع پورا ہو گیا اور یہ سب سے کم تعداد ہے اور جب سجدہ کرے تو اپنے سجدے میں 3 مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (پاک ہے میرا رب جو بہت بلند و بالا ہے) پڑھے تو اس کا سجدہ پورا ہو گیا اور یہ سب سے کم تعداد ہے۔" (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

79 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (اللہ نے سن لی اس شخص کی بات جس نے اس کی تعریف کی) کہے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ (اے ہمارے رب، تمام تعریفات آپ ہی کے لئے ہیں) کہو کیونکہ جس کا قول فرشتوں کے قول کے موافق ہو گیا تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

80 : "رسول اکرم ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنی ناک اور پیشانی خوب اچھی طرح زمین پر

جماتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں پہلوؤں سے دور رکھتے اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دونوں کندھوں کے بالمقابل رکھتے تھے۔'' (عن ابی حمید ساعدی رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : سجدہ کی حالت میں اپنی ناک اور پیشانی زمین پر ٹکانا، دونوں ہاتھوں کو پہلو سے دور رکھنا اور دونوں ہتھیلیوں کو کندھوں کے برابر رکھنا مرد وعورت کے لئے ضروری ہے ﴾

81 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے سنا کہ جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے 7 اعضاء بھی سجدہ کرتے ہیں : اس کا چہرہ (ناک و پیشانی)، اس کی دونوں ہتھیلیاں، اس کے دونوں گھٹنے اور اس کے دونوں پاؤں۔'' (عن عباس رضی اللہ عنہما)

82 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال کرے اور اپنے ہاتھوں کو کتے کی طرح نہ بچھائے۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : سجدہ میں جلد بازی نہ کرے اور دونوں کہنیوں کو زمین سے تھوڑا اونچا رکھے ﴾

83 : ''ہم رسول اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ جب آپ ﷺ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تو ہم میں سے کوئی بھی شخص اپنی پیٹھ (سجدے کے لئے) اس وقت تک نہیں جھکاتا تھا جب تک کہ آپ ﷺ سجدے میں نہ چلے جاتے۔'' (عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

84 : ''رسول اکرم ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے :

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

(ترجمہ) ''اے اللہ، مجھے بخش دیجئے، مجھ پر رحم فرمائیے، میرے نقصان کی تلافی فرما دیجئے، مجھے ہدایت دیجئے اور مجھے رزق (حلال) عطا فرمائیے۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : دونوں سجدوں کے درمیان پرسکون بیٹھ کر مندرجہ بالا دعا پڑھئے یہ مسنون عمل ہے ﴾

85 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ ﷺ جب طاق رکعت میں ہوتے تو اس وقت تک نہیں اٹھتے تھے جب تک کہ اچھی طرح بیٹھ نہ جاتے تھے۔'' (عن ابی اسحاق رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : یعنی آپ ﷺ پہلی اور تیسری رکعت میں دوسرے سجدہ سے اٹھ کر بیٹھتے پھر سیدھے کھڑے ہوتے تھے ﴾

86: ”رسول اکرم ﷺ نماز میں اپنے دونوں قدموں کے سروں یعنی دونوں پیروں کی انگلیوں پر زور دے کر اٹھتے تھے۔“ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

87: رسول اکرم ﷺ نے ہمیں سکھایا کہ جب ہم 2 رکعات کے بعد تشہد کے لئے بیٹھیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(ترجمہ) ”تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی (ﷺ) اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“ (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

88: ”رسول اکرم ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے (دائیں) گھٹنے پر رکھتے اور انگوٹھے کے قریب والی انگلی کو اٹھاتے اور اس سے دعا کرتے یعنی اشارہ کرتے اور اپنا بایاں ہاتھ اپنے (بائیں) گھٹنے پر پھیلائے رکھتے۔“ (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

89: ”رسول اکرم ﷺ اپنے دائیں طرف: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور بائیں طرف اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ (تم پر سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں) کہہ کر سلام پھیرتے تھے۔“ (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

90: ”رسول اکرم ﷺ جب (نماز مکمل ہونے کے بعد) نماز سے (مقتدیوں کی طرف) پلٹنے کا ارادہ کرتے تو 3 بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (میں اللہ تعالیٰ سے بخشش کا سوال کرتا ہوں) کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، آپ سلامتی والے ہیں، سلامتی آپ ہی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ اے بزرگی اور بخشش کے مالک ،آپ کی ذات بڑی بابرکت ہے۔'' (عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

91 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو بیٹھنے سے پہلے **2** رکعتیں (نماز) پڑھے۔'' (عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ)

92 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قبرستان اور حمام (غسل خانہ) کے علاوہ ساری زمین مسجد (نماز پڑھنے کی جگہ) ہے۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

93 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے مسجد بنائی، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔'' (عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ)

94 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں اشعار پڑھنے، خرید و فروخت کرنے اور جمعہ کے دن نماز (جمعہ) سے پہلے حلقہ باندھ کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

95 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسجد قباء میں نماز پڑھنے کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے۔'' (عن اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ)

96 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری اس مسجد (نبوی صلی اللہ علیہ وسلم) کی ایک نماز دوسری مساجد کی ہزار نمازوں سے زیادہ بہتر ہے، سوائے مسجد حرام کے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

97 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''**3** مساجد کے سوا کسی اور جگہ کے لئے (ثواب کی نیت سے) سفر نہ کیا جائے : ① مسجد حرام ② میری مسجد (مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم) ③ مسجد اقصیٰ۔''

(عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

98 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب نماز کی تکبیر (اقامت) کہی جائے تو (نماز میں) دوڑ کر مت آؤ بلکہ عام چال چلتے ہوئے اس حال میں آؤ کہ تم پر سکینت طاری ہو تو جو نماز پاؤ اسے پڑھو اور جو رہ جائے اسے پوری کرو۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

99 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا جان لے کہ اس پر کتنا (گناہ) ہے تو اس کے لئے نمازی کے آگے سے گزرنے سے **40** تک کھڑا رہنا بہتر ہو

گا۔ ابونضر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ انہوں نے **40** دن کہا، **40** مہینے کہا یا **40** سال۔" (عن ابی جہیم رضی اللہ عنہ)

100 : "میں ایک گدھی پر (اپنے بھائی) فضل رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا۔ ہم جب آئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھا رہے تھے۔ ہم گدھی سے اترے اور صف میں مل گئے اور وہ (گدھی) ان لوگوں کے سامنے پھرنے لگی، اس نے ان کی نماز باطل نہیں کی۔" (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : اگر نمازی کے آگے جانور گزریں تو نماز میں کوئی فرق نہیں آتا ﴾

101 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب شام کا کھانا حاضر ہو اور نماز کھڑی کر دی جائے تو پہلے (کھانا) کھا لو۔" (عن انس رضی اللہ عنہ)

102 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کسی آدمی کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی کے گھر کے اندر جھانک کر دیکھے جب تک کہ گھر میں داخل ہونے کی اجازت نہ لے لے۔ اگر اس نے (جھانک کر) دیکھا تو گویا وہ اندر داخل ہو گیا اور کوئی لوگوں کی امامت اس طرح نہ کرے کہ ان کو چھوڑ کر دعا کو صرف اپنے لئے خاص کرے۔ اگر اس نے ایسا کیا تو اس نے ان سے خیانت کی اور نہ کوئی نماز کے لئے کھڑا ہو کہ وہ اس حال میں کہ وہ پاخانہ اور پیشاب کو روکے ہوئے ہو۔" (عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

103 : "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیماری میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بائیں جانب بیٹھ کر نماز پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے تھے۔" (عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : بیماری کی حالت میں بیٹھ کر نماز پڑھنے کی اجازت ہے ﴾

104 : "میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جب وہ سلام کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ہوتے تو کیسے جواب دیتے تھے؟ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ کے اشارہ سے جواب دیتے تھے۔" (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

105 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نماز میں جمائی آنا شیطان کی طرف سے ہے۔ جب تم

میں سے کسی کو جمائی آئے تو جہاں تک ہو سکے اسے روکے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

106 : ''میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آدمی کی نماز کے بارے میں پوچھا جسے وہ بیٹھ کر پڑھ رہا ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کھڑے ہو کر نماز پڑھے وہ بیٹھ کر پڑھنے والے سے افضل ہے کیونکہ اسے کھڑے ہو کر پڑھنے والے سے آدھا ثواب ملے گا اور جو لیٹ کر پڑھے اسے بیٹھ کر پڑھنے والے سے آدھا (ثواب) ملے گا۔'' (عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: یہ حکم نفل نماز کے لئے ہے، فرض نماز اگر کوئی شخص شرعی عذر کی وجہ سے بیٹھ کر پڑھے تو اسے پورا ثواب ملے گا﴾

107 : ''میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مریض کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھڑے ہو کر پڑھو، اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھو اور اگر بیٹھ کر پڑھنے کی بھی طاقت نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر پڑھو۔'' (عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ)

108 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب میں (باجماعت) نماز میں ہوتا ہوں اور کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اس ڈر سے نماز کو ہلکی کر دیتا ہوں کہ کہیں اس کی ماں فتنے (پریشانی) میں مبتلا نہ ہو جائے۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

109 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بالغ عورت کی نماز بغیر اوڑھنی (دوپٹے) کے قبول نہیں ہوتی۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

110 : ''میں حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا، وہ نماز پڑھ رہے تھے اور اپنی گُدّی (سر کے پچھلے حصہ) پر جوڑا (بالوں کو اکھٹا کر کے) باندھ رکھا تھا، میں نے اسے کھول دیا، حسن رضی اللہ عنہ نے میری طرف غصہ سے دیکھا تو میں نے کہا: اپنی نماز پر توجہ دو اور غصہ نہ کرو، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ یہ (نماز میں جوڑا باندھنا) شیطان کا حصہ ہے۔'' (عن ابی رافع رضی اللہ عنہ)

111 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کون سی نماز افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس میں قیام لمبا ہو۔'' (عن جابر رضی اللہ عنہ)

112 : ''رسول اکرم ﷺ نے دونوں کالوں یعنی سانپ اور بچھو کو نماز میں مارنے کا حکم دیا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اگر نماز کے دوران سانپ یا بچھو سامنے آجائیں تو نماز توڑ کر پہلے انہیں ماریں ورنہ وہ نمازی کو نقصان پہنچا سکتے ہیں پھر نماز دوبارہ پڑھیں ﴾

113 : ''رسول اکرم ﷺ ظہر کی نماز میں (2 رکعات کے بعد) کھڑے ہو گئے۔ جب آپ ﷺ نماز پوری کر چکے تو سلام پھیرنے سے پہلے آپ ﷺ نے اسی جگہ بیٹھے بیٹھے 2 سجدے کئے، آپ ﷺ نے ہر سجدے میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا۔ آپ ﷺ کے ساتھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی سجدہ سہو کئے۔'' (عن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اگر نماز میں کوئی بھول جائے تو اس کے بدلے سلام پھیرنے سے پہلے 2 سجدہ سہو کرنے سے وہ کمی پوری ہو جاتی ہے الا یہ کہ کوئی رکن نماز رہ گیا ہو تو وہ پورا کر کے 2 سجدے سہو کر لے ﴾

114 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے اور اسے معلوم نہ ہو سکے کہ کتنی پڑھی ہے؟ تو وہ بیٹھے بیٹھے سہو کے 2 سجدے کر لے۔'' (عن عیاض بن ہلال رضی اللہ عنہ)

115 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''7 برس کے بچے کو نماز سکھاؤ اور 10 برس کے بچے کو نماز نہ پڑھنے پر مارو (سزا دو)۔'' (عن سبرہ بن معبد رضی اللہ عنہ)

116 : ''ہم لوگ رسول اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ بارش ہونے لگی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے اپنے خیمے میں ہی نماز پڑھ لے۔'' (عن جابر رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : بارش کے موقع پر اپنے گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے ﴾

117 : ''رسول اکرم ﷺ کے پاس کچھ فقیر و محتاج لوگ آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ، مالدار لوگ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں، وہ روزہ رکھتے ہیں جیسے ہم رکھتے ہیں، ان کے پاس مال بھی ہے، اس سے وہ غلام آزاد کرتے اور صدقہ دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھ چکو تو 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور 10 مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھ لیا کرو تو تم ان لوگوں کو پا لو گے جو تم پر سبقت لے

گئے ہیں اور جو تم سے پیچھے ہیں وہ تم پر سبقت نہ لے جا سکیں گے۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

118 : ''رسول اکرم ﷺ نے نماز پڑھی یہاں تک کہ آپ ﷺ کے پاؤں مبارک سوج گئے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ سے عرض کیا کہ آپ ﷺ اتنی زحمت کیوں کرتے ہیں حالانکہ آپ ﷺ کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے گئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟'' (عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ)

119 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے اس کی نماز کا حساب لیا جائے گا، اگر وہ ٹھیک (مکمل) رہی تو کامیاب ہو گا اور اگر وہ خراب (نامکمل) نکلی تو وہ ناکام ہو گا۔ اگر اس کی فرض نمازوں میں کوئی کمی ہو گئی تو اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) فرمائے گا: دیکھو، میرے اس بندے کے پاس کوئی نفل نماز ہے؟ چنانچہ فرض نماز کی کمی کی تلافی اس نفل سے کر دی جائے گی پھر اسی انداز سے سارے اعمال کا حساب لیا جائے گا۔''

(عن حریث بن قبیصہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: سنتیں اور نوافل پڑھنے کا بھی اہتمام کیجئے تاکہ فرض نماز کی کمی اس سے پوری ہو جائے ﴾

120 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص رات اور دن میں 12 رکعات سنت پڑھے گا اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا۔ 4 رکعتیں ظہر سے پہلے، 2 رکعتیں ظہر کے بعد، 2 مغرب کے بعد، 2 عشا کے بعد اور 2 فجر سے پہلے۔'' (عن اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا)

121 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''فجر کی 2 رکعتیں (سنتیں) دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے ان سب سے بہتر ہیں۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

122 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''طلوع فجر کے بعد سوائے 2 رکعت (سنت فجر) کے اور کوئی نماز نہیں۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت: طلوع فجر کے بعد فجر کی سنتوں کے علاوہ کوئی نفل نماز نہیں پڑھ سکتے
یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے ﴾

123 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی فجر کی 2 رکعتیں (سنت) پڑھے تو

دائیں کروٹ پر لیٹے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : فجر کی سنتوں کے بعد دائیں کروٹ پر تھوڑی دیر کے لئے لیٹنا مسنون ہے ﴾

124 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب جماعت کھڑی ہو جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز (پڑھنا جائز) نہیں ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جماعت ہو رہی ہو تو سنت و نفل پڑھنا جائز نہیں ہے ﴾

125 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''رات کی نفلی نماز 2-2 رکعتیں ہیں، جب تمہیں نماز فجر کا وقت ہو جانے کا ڈر ہو تو ایک رکعت پڑھ کر اسے وتر بنا لو اور اپنی آخری نماز وتر بناؤ۔''

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

126 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''رمضان کے بعد سب سے افضل روزے محرم کے روزے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز (تہجد) ہے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

127 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ہر رات کو جب رات کا پہلا تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو پہلے آسمان (دنیا) پر اترتا اور فرماتا ہے: میں بادشاہ ہوں، کون ہے جو مجھے پکارے تاکہ میں اس کی پکار سنوں، کون ہے جو مجھ سے مانگے تاکہ میں اسے دوں، کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے تاکہ میں اسے معاف کر دوں۔ اللہ تعالیٰ برابر اسی طرح فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ فجر روشن ہو جاتی ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

128 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ۔''

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : سنتیں اور نفل گھر میں پڑھنا افضل ہیں ﴾

129 : ''رسول اکرم ﷺ جب نماز فجر پڑھا لیتے تو عورتیں چادروں میں لپٹی ہوئی لوٹتیں وہ اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : معلوم ہوا آپ ﷺ کے دور میں نماز فجر بھی عورتیں جماعت کے ساتھ ادا کرتی تھیں ﴾

130 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب گرمی سخت ہوتو (ظہر کی) نماز کوٹھنڈا ہونے پر پڑھو کیونکہ گرمی کی تیزی جہنم کی بھاپ سے ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

131 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اگر میں اپنی امت پر دشوار نہ سمجھتا تو میں عشا کو تہائی رات یا آدھی رات تک دیر کر کے پڑھنے کا حکم دیتا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : نمازعشا تاخیر سے پڑھنا افضل ہے ﴾

132 : ''رسول اکرم ﷺ عشا سے پہلے سونے اور اس کے بعد بات چیت کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔'' (عن ابوبرزہ رضی اللہ عنہ)

133 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس سے نمازعصر فوت ہوگئی گویا اس کا گھر اور مال لٹ گیا۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

134 : ''میں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کئی لوگوں سے سنا کہ رسول اکرم ﷺ نے فجر کے بعد جب تک کہ سورج نہ نکل جائے اور عصر کے بعد جب تک کہ سورج غروب نہ ہو جائے (نفل) نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

135 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے سورج نکلنے سے پہلے فجر کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز فجر پالی اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی تو اس نے نمازعصر پالی۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

136 : ''رسول اکرم ﷺ نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان دہری اور اقامت اکہری کہیں۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

137 : ''رسول اکرم کا مؤذن اس وقت تک اقامت نہیں کہتا تھا جب تک کہ وہ رسول ﷺ کو دیکھ لیتا کہ آپ ﷺ نکل چکے ہیں، تب وہ اقامت کہتا تھا۔'' (عن جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ)

138 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''بلال رضی اللہ عنہ رات ہی میں (سحری کی) اذان دیتے ہیں، لہٰذا تم کھاتے پیتے رہو، جب تک کہ ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان نہ سن لو۔'' (عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

139 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''امام ضامن اور مؤذن امین ہے، اے اللہ، اماموں کو راہ

راست پر رکھ اور مؤذنوں کی مغفرت فرما۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

140 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اذان سن کر یہ دعا پڑھی :

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

(ترجمہ) ''اے اللہ، اس کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے رب، (ہمارے نبی) محمد (ﷺ) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر پہنچا جس کا آپ نے وعدہ فرمایا ہے۔'' تو اس کے لئے قیامت کے روز (آپ ﷺ کی) شفاعت واجب ہو جائے گی۔''

(عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

141 : ''رسول اکرم ﷺ پر معراج کی رات **50** نمازیں فرض کی گئیں پھر کم کی گئیں یہاں تک کہ (کم کرتے کرتے) **5** کر دی گئیں پھر پکار کر کہا گیا: اے محمد (ﷺ)، میری بات اٹل ہے، تمہیں ان **5** نمازوں کا ثواب **50** کے برابر ملے گا۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

142 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کی نماز درست نہ ہو گی جو رکوع اور سجدے میں اپنی پیٹھ سیدھی نہ رکھے۔'' (عن ابی مسعود عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ)

143 : ''رسول اکرم ﷺ نے سجدہ میں دونوں ہاتھوں کو (زمین پر) رکھنے اور دونوں پاؤں کو کھڑے رکھنے کا حکم دیا ہے۔'' (عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ)

اَبْوَابُ الْوِتْرِ ... نماز وتر کا بیان

144 : ''مجھے رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ میں سونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کروں۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جس شخص کو تہجد کے وقت اٹھنے کی امید نہ ہو وہ سونے سے پہلے وتر پڑھ کر سوئے ﴾

145 : ''رسول اکرم ﷺ وتر کی **13** رکعتیں پڑھتے تھے لیکن جب آپ ﷺ عمر رسیدہ اور کمزور ہو گئے تو **7** رکعتیں پڑھنے لگے۔'' (عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

146 : ''رسول اکرم ﷺ وتر (کی پہلی رکعت) میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى (دوسری رکعت میں) قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور (تیسری رکعت میں) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے تھے۔''

(عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

147 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو وتر پڑھے بغیر سو جائے یا اسے پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آئے یا جاگے پڑھ لے۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

148 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کرو۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : آپ ﷺ نے نماز وتر کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ اسے فجر سے پہلے پڑھنے کی ضرور کوشش کریں۔ اگر کسی وجہ سے رہ جائے تو دن میں بھی پڑھ سکتے ہیں ﴾

149 : ''رسول اکرم ﷺ سورج ڈھل جانے کے بعد ظہر سے پہلے 2 رکعتیں پڑھتے اور فرماتے: یہ ایسا وقت ہے جس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ میرا نیک عمل اس وقت میں اوپر چڑھے۔'' (عن عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ)

150 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن مجھ سے لوگوں میں سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجے گا۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

151 : ''دعا آسمان اور زمین کے درمیان رُکی رہتی ہے، ذرا سی بھی اوپر نہیں جاتی جب تک کہ تم مجھ پر درود نہیں بھیجتے۔'' (عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

152 : ''میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اکرم ﷺ کے وتر کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھا ہے۔ شروع رات میں بھی درمیان میں بھی اور آخری حصے میں بھی۔ جس وقت آپ ﷺ کی وفات ہوئی تو آپ ﷺ وتر سحری کے وقت پڑھا کرتے تھے۔'' (عن مسروق رحمۃ اللہ علیہ)

﴿ وضاحت : اگر کسی شخص کو یہ خدشہ ہو کہ وہ رات کو اٹھ کر وتر نہیں پڑھ سکے گا تو وہ نماز عشا کے ساتھ ہی وتر پڑھ لے، اگر اُٹھ سکتا ہو تو رات کے آخری حصہ میں وتر پڑھے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ تہجد سے پہلے سونا ضروری نہیں ہے جیسا کہ مشہور ہے ﴾

153 : ''میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا میں فجر کی **2** رکعت سنت لمبی پڑھوں؟ انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تہجد **2-2** رکعت پڑھتے تھے، وتر ایک رکعت اور فجر کی **2** رکعت سنت (اتنی ہلکی) پڑھتے گویا کہ تکبیر کی آواز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنائی دے رہی ہوتی تھی۔'' (عن انس بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ)

﴿ وضاحت : فجر کی سنتیں ہلکی پڑھنا جبکہ فرض کی رکعات لمبی پڑھنا مسنون عمل ہے ﴾

بَابُ مَا جَآءَ فِیْ فَضْلِ یَوْمِ الْجُمُعَةِ ... جمعہ کے احکام و مسائل

154 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سب سے بہتر دن جس میں سورج نکلا وہ جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی دن انہیں جنت میں داخل کیا گیا، اسی دن انہیں جنت سے نکالا گیا اور قیامت بھی اسی دن قائم ہوگی۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

155 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جمعہ کے دن ایک گھڑی ہے جس میں دعا قبول کی جاتی ہے وہ عصر سے لے کر سورج غروب ہونے تک کے درمیان میں تلاش کرو۔'' (عن انس رضی اللہ عنہ)

156 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو جمعہ کی نماز کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ وہ (پہلے) غسل کر لے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

157 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے جمعہ کے دن وضو کیا تو اس نے رخصت کو اختیار کیا جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔'' (عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جمعہ کے دن غسل کر کے جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے جانا افضل عمل ہے ﴾

158 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور (اپنی بیوی کو) غسل کرایا، جلدی مسجد میں پہنچا، شروع خطبہ میں شریک رہا، امام کے قریب بیٹھ کر غور سے خطبہ سنا اور خاموش رہا تو اسے اس کے ہر قدم کے بدلے **1** سال کے روزے اور **1** سال کی رات کے قیام (نمازیں پڑھنے) کا ثواب ملے گا۔'' (عن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ)

159 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے جمعہ کے دن جنابت کے غسل (فرضی) کی

طرح (یعنی خوب اہتمام سے) غسل کیا پھر نماز جمعہ کے لئے (پہلی گھڑی میں) گیا تو گویا اس نے ایک اونٹ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کیا اور جو اس کے بعد والی گھڑی میں گیا تو گویا اس نے ایک گائے قربان کی اور جو تیسری گھڑی میں گیا تو گویا اس نے ایک سینگوں والا مینڈھا قربان کیا اور جو چوتھی گھڑی میں گیا تو گویا اس نے ایک مرغی کا صدقہ کر کے اللہ کا تقرب حاصل کیا اور جو پانچویں گھڑی میں گیا تو گویا اس نے ایک انڈا اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کیا پھر جب امام خطبہ کے لئے آجاتا ہے تو فرشتے بھی خطبہ سننے کے لئے حاضر ہو جاتے ہیں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: جمعہ کے دن جلدی مسجد میں حاضر ہونے پر مذکورہ قربانیوں کا ثواب ملتا ہے آپ بھی یہ ثواب ضرور حاصل کیجئے ﴾

160 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص 3 جمعے سستی کی وجہ سے چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر (غافل شخص ہونے کی) لگا دیتا ہے۔'' (عن ابی الجعد ضمری رضی اللہ عنہ)

161 : ''رسول اکرم ﷺ جمعہ کی نماز سورج ڈھلنے کے بعد پڑھا کرتے تھے۔'' (عن انس رضی اللہ عنہ)

162 : ''رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دیتے پھر (درمیان میں) بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

163 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، آپ ﷺ کی نماز بھی درمیانی ہوتی تھی اور خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا (یعنی آپ ﷺ نہ نماز زیادہ لمبی کرتے اور نہ ہی خطبہ لمبا دیتے تھے)۔'' (عن جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ)

164 : ''رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ اسی دوران ایک شخص آیا۔ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تم نے 2 رکعتیں پڑھ لی؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اٹھو اور (2 رکعتیں) نماز پڑھ لو۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت: اگر کوئی شخص جمعہ کے دن مسجد میں اس وقت آئے جب خطبہ ہو رہا ہو تو ہلکی 2 رکعت پڑھ کر بیٹھے ﴾

165 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران کسی سے کہا کہ چپ ہو جاؤ تو اس نے لغو (فضول) بات کی اس بات کی وجہ سے جمعہ کے ثواب سے

محروم ہو جاتا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

166 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو تو تم میں سے کوئی شخص گھٹنوں کو پیٹ کے ساتھ ملا کر نہ بیٹھے۔'' (عن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : ایسا کرنے سے سستی پیدا ہوتی ہے جبکہ خطبہ غور سے سننے کا حکم ہے ﴾

167 : ''رسول اکرم ﷺ جمعہ کی نماز (پہلی رکعت) میں سورہ الاعلیٰ 87 اور (دوسری رکعت میں) سورہ الغاشیہ 88 پڑھتے تھے۔'' (عن عبیداللہ بن ابی رافع رضی اللہ عنہ)

168 : ''رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز (کی پہلی رکعت) میں سورۂ السجدہ 32 اور (دوسری رکعت میں) سورہ الدھر 76 پڑھتے تھے۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

169 : ''رسول اکرم ﷺ جمعہ کے بعد 2 رکعتیں (سنت) پڑھتے تھے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

170 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے جمعہ کی نماز کی 1 رکعت (امام کے ساتھ) پالی تو اس کی نماز (جمعہ) ہو گئی۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اگر کوئی شخص جمعہ کے دن مسجد میں اس وقت آیا کہ امام دوسری رکعت پڑھا رہا ہو اور وہ دوسری رکعت میں مل گیا، وہ 1 رکعت اور پڑھ لے تو اس کا جمعہ ادا ہو جائے گا ﴾

171 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی کو جمعہ کے دن (خطبہ کے دوران) اونگھ آئے تو اپنی جگہ بدل دے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

اَبْوَابُ الْعِيْدَيْنِ ... عیدین کے احکام و مسائل

172 : ''رسول اکرم ﷺ، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما عیدین کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھتے اور اس کے بعد خطبہ دیتے تھے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : عید کا خطبہ نماز عید کے بعد دینا مسنون ہے ﴾

173 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ عیدین کی نماز بغیر اذان اور اقامت کے پڑھی۔'' (عن جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ)

174 : ''رسول اکرم ﷺ عیدین کی نماز میں پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے 7 اور دوسری

رکعت میں قرأت سے پہلے 5 تکبیریں کہتے تھے۔'' (عن عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ)

175 : ''رسول اکرم ﷺ عید الفطر کے دن نکلے، آپ ﷺ نے 2 رکعت نماز پڑھی پھر آپ ﷺ نے نہ اس سے پہلے کوئی نماز پڑھی اور نہ اس کے بعد پڑھی۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

176 : ''رسول اکرم ﷺ عیدین میں لڑکیوں، عورتوں اور حائضہ عورتوں کو بھی لے جانے کا حکم دیتے تھے، البتہ حائضہ عورتیں عید گاہ سے دور رہتیں اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہو جاتیں تھیں۔ ایک عورت نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، اگر کسی عورت کے پاس چادر نہ ہوتو کیا کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنی بہن کے ساتھ اس کی چادر میں لپٹ کر آ جائے۔'' (عن اُم عطیہ رضی اللہ عنہا)

177 : ''رسول اکرم ﷺ عید کے دن ایک راستے سے جاتے اور دوسرے سے واپس آتے تھے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

178 : ''رسول اکرم ﷺ عید الفطر کے دن کچھ کھا کر عید کی نماز کے لئے نکلتے اور عید الاضحیٰ کے دن جب تک نماز نہ پڑھ لیتے کچھ نہیں کھاتے تھے۔'' (عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

179 : ''رسول اکرم ﷺ عید الفطر کے دن نماز کے لئے نکلنے سے پہلے چند کھجوریں کھا لیتے تھے۔'' (عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : کھجوریں طاق عدد کھانا مسنون ہیں ﴾

180 : ''رسول اکرم ﷺ دونوں عیدوں اور جمعہ کی نماز (پہلی رکعت) میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى (سورۂ نمبر 87) اور (دوسری رکعت میں) هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ (سورۂ نمبر 88) پڑھتے تھے۔ اگر دونوں (عید اور جمعہ) ایک ہی دن میں آتے تو بھی انہی دونوں سورتوں کو پڑھتے تھے۔'' (عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما)

181 : ''رسول اکرم ﷺ کبھی عیدین میں (پہلی رکعت میں) قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ (سورۂ ق 50) اور (دوسری رکعت میں) اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (سورۂ القمر 54) کی تلاوت کیا کرتے تھے۔'' (عن ابی واقد رضی اللہ عنہ)

اَبْوَابُ السَّفَرِ ... سفر کے احکام و مسائل

182 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ، ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ سفر کیا۔ یہ لوگ ظہر اور عصر کی نماز 2-2 رکعت کر کے پڑھتے تھے، نہ اس سے پہلے کوئی نماز پڑھتے اور نہ اس کے بعد۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : سفر کے دوران سنتیں اور نوافل پڑھنے کی ضرورت نہیں البتہ فجر کی سنتیں اور وتر پڑھنا ضروری ہیں ﴾

183 : ''عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مسافر کی نماز کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ حج کیا تو آپ ﷺ نے 2 ہی رکعتیں پڑھیں، میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا تو انہوں نے بھی 2 ہی رکعتیں پڑھیں، عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا تو انہوں نے بھی 2 ہی رکعتیں پڑھیں، عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی خلافت کے ابتدائی 6 سالوں میں حج کیا تو انہوں نے بھی 2 ہی رکعتیں پڑھیں۔'' (عن ابی نضرہ رحمۃ اللہ علیہ)

﴿ وضاحت : حاجی مسافر ہوتے ہیں اور مسافر کے لئے قصر (آدھی) نماز ہوتی ہے ﴾

184 : ''رسول اکرم ﷺ نے سفر کیا تو آپ ﷺ نے 19 دن تک 2-2 رکعتیں پڑھیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ہم لوگ بھی 19 یا اس سے کم دنوں (کے سفر) میں 2-2 رکعتیں پڑھتے تھے۔ اگر ہم اس سے زیادہ قیام کرتے تو 4 رکعت پڑھتے تھے۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : نماز قصر کی مدت 19 دن ہے۔ اگر کوئی 19 دن سے زیادہ کا ارادہ کرتے ہوئے سفر کرے تو وہ پوری نماز پڑھے ﴾

185 : ''رسول اکرم ﷺ جب سورج ڈھلنے سے پہلے (سفر پر) جاتے تو ظہر کو مؤخر کرتے یہاں تک کہ اسے عصر کے ساتھ ملا دیتے اور دونوں کو ایک ساتھ پڑھتے، جب سورج ڈھلنے کے بعد جاتے تو عصر کو پہلے کر کے ظہر سے ملا دیتے اور ظہر اور عصر کو ایک ساتھ پڑھتے پھر روانہ ہوتے، جب مغرب سے پہلے جاتے تو مغرب کو مؤخر کرتے یہاں تک کہ اسے عشا کے ساتھ ملا کر پڑھتے، جب مغرب کے بعد (سفر پر) جاتے تو عشا کو پہلے کر کے مغرب کے ساتھ ملا کر پڑھتے تھے۔'' (عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : سفر کے دوران 2 نمازوں کو جمع کر کے پڑھ سکتے ہیں۔ پہلی نماز کے اوّل وقت میں بھی جمع کر سکتے ہیں دوسری نماز کے وقت میں بھی جمع کر سکتے ہیں ﴾

<u>186</u> : رسول اکرم ﷺ بارش طلب کرنے کے لئے لوگوں کو ساتھ لے کر مدینہ سے باہر نکلے۔ آپ ﷺ نے انہیں 2 رکعت نماز پڑھائی، جس میں آپ ﷺ نے بلند آواز سے قرأت کی، اپنی چادر پلٹ کر اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور قبلہ رخ ہو کر بارش کے لئے دعا مانگی۔

(عن عبداللہ بن زید بن عاصم مازنی رضی اللہ عنہ)

<u>187</u> : ''رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں سورج گرہن ہوا تو آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور لمبی قرأت کی پھر بہت لمبا رکوع کیا پھر اپنا سر اٹھایا اور پھر لمبی قرأت فرمائی یہ پہلی قرأت سے کم تھی پھر رکوع کیا اور لمبا رکوع کیا اور یہ پہلے رکوع سے ہلکا تھا پھر اپنا سر اٹھایا اور سجدہ کیا پھر اسی طرح دوسری رکعت پڑھائی۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : سورج گرہن یا چاند گرہن کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ بندوں کو متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ یہ میری ایسی مخلوق ہے کہ جس نے کبھی نافرمانی نہیں کی، اگر آپ نافرمانی کرو گے تو میں تمہیں بھی پکڑنے پر قادر ہوں۔ اگر سورج یا چاند گرہن ہو تو آپ ﷺ کے طریقہ پر عمل کرتے ہوئے مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق نماز پڑھئے، استغفار کیجئے اور خوب صدقہ دیجئے ﴾

<u>188</u> : ''رسول اکرم ﷺ نے (مجاہدین کے) 2 گروہوں میں سے ایک گروہ کو نماز خوف ایک رکعت پڑھائی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے کھڑا رہا پھر یہ لوگ پلٹے اور ان لوگوں کی جگہ پر جو دشمن کے مقابل میں تھے جا کر کھڑے ہو گئے اور جو لوگ دشمن کے مقابل میں تھے وہ آئے تو آپ ﷺ نے انہیں دوسری رکعت پڑھائی پھر آپ ﷺ نے سلام پھیر دیا۔ اس کے بعد یہ لوگ کھڑے ہوئے اور انہوں نے اپنی ایک رکعت پوری کی اور (جو ایک رکعت پڑھ کر دشمن کے سامنے چلے گئے تھے) وہ بھی کھڑے ہوئے اور انہوں نے بھی اپنی ایک رکعت پوری کی۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : سخت خوف کی حالت میں بھی نماز معاف نہیں ہے اور دشمن سے خوف کی حالت میں مندرجہ بالا طریقے پر نماز ادا کریں ﴾

189 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنا وظیفہ (تہجد کی نماز یا دیگر وظائف) یا اس کا کچھ حصہ پڑھے بغیر سو جائے پھر وہ اسے نماز فجر سے لے کر ظہر کے درمیان تک کسی وقت پڑھ لے تو یہ اس کے لئے ایسے ہی لکھا جائے گا جیسے اس نے اسے رات ہی میں پڑھا ہے۔'' (عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

190 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کیا جو شخص امام سے پہلے اپنا سر اٹھاتا ہے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دے؟'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : نماز میں امام سے پہلے کوئی رکن بھی ادا نہیں کرنا چاہئے بلکہ امام کے بعد ادا کیجئے ﴾

191 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے آئے اور امام جس حالت میں ہو تو وہ وہی کرے جو امام کر رہا ہو۔'' (عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: اگر آپ مسجد میں اس وقت آئیں کہ امام لوگوں کو جماعت کروا رہا ہو تو امام جس حالت میں بھی ہو آپ بھی اس کے ساتھ اسی حالت میں مل جائیں۔ کھڑے ہو کر اس کی دوسری رکعت کا انتظار نہ کریں ﴾

192 : ''ایک مرتبہ میں رسول اکرم ﷺ کے سامنے نماز پڑھ رہا تھا، جب میں (آخری تشہد میں) بیٹھا تو پہلے میں نے اللہ تعالیٰ کی تعریف کی پھر رسول اکرم ﷺ پر درود بھیجا پھر اپنے لئے دعا مانگی۔ آپ ﷺ نے 2 مرتبہ فرمایا: مانگو، تمہیں دیا جائے گا۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

193 : ''رسول اکرم ﷺ نے ہر علاقے میں مسجد بنانے، مساجد کو صاف رکھنے اور خوشبو لگانے کا حکم دیا ہے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

194 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی شخص اچھی طرح (مکمل) وضو کرے پھر نماز کے لئے نکلے تو وہ جتنے قدم بھی چلے گا اللہ تعالیٰ ان قدموں کے بدلے اس کا درجہ بلند فرمائے گا یا اس کا ایک گناہ معاف فرمائے گا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

195 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن میری امت کی پیشانی سجدے کرنے کی وجہ سے اور ہاتھ پاؤں وضو کرنے کی وجہ سے چمک رہے ہوں گے۔'' (عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ)

196 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص فجر کی نماز باجماعت پڑھے پھر اسی جگہ بیٹھے بیٹھے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے پھر وہ 2 رکعتیں نماز پڑھے تو

اسے ایک مکمل عمرے اور حج کا ثواب ملتا ہے۔'' (عن انس رضی اللہ عنہ)

(وضاحت: یہ ثواب آپ اپنے علاقہ کی مسجد میں بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ عورتیں بھی یہ ثواب اپنے گھر میں حاصل کر سکتی ہیں اگر وہ نماز فجر کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر ذکر واذکار اور تلاوت قرآن کریں)

197 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: ''تم اپنے رب اللہ تعالیٰ سے ڈرو، 5 وقت کی نماز پڑھو، ماہ رمضان کے روزے رکھو، اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو اور امیر کی اطاعت کرو، یہ اعمال کرنے سے تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔'' (عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

اَبْوَابُ الزَّكٰوةِ... زکوٰۃ کے احکام و مسائل

198 : ''میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے آتے ہوئے دیکھ کر فرمایا: رب کعبہ کی قسم، قیامت کے دن یہی لوگ خسارے میں ہوں گے۔ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں، کون لوگ (خسارے میں ہوں گے)؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ جو بہت (زیادہ) مال و دولت والے ہیں، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، جو بھی شخص اونٹ یا گائے چھوڑ کر فوت ہوا اور اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کی تو قیامت کے دن وہ اس سے زیادہ بھاری اور موٹے ہو کر آئیں گے جتنا وہ دنیا میں تھے اور اسے اپنے پاؤں کے نیچے روندیں گے اور اپنے سینگوں سے ماریں گے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔'' (عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

199 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو تم نے اپنے اوپر جو فرض تھا ادا کر دیا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

وضاحت: جب کوئی شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دیتا ہے تو وہ اپنی ذمہ داری ادا کر کے مکمل ثواب پا لیتا

ہے اب وہ مزید نفلی صدقات دیتا رہے تاکہ اس سے بلائیں ٹلتی رہیں اور آخرت میں اسے کثیر اجر ملے ﴾

200 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں نے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے، اب تم چاندی کی زکوٰۃ ادا کرو، ہر 40 درہم پر ایک درہم زکوٰۃ ہے، 199 درہم پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہے جب 200 درہم ہو جائیں تو ان میں 5 درہم (زکوٰۃ) ہے۔'' (عن علی رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : آپ ﷺ کے دور میں درہم چاندی کے ہوتے تھے اور دینار سونے کے۔ اس لئے احادیث میں سونے اور چاندی کا ذکر آیا ہے۔ چاندی اگر 200 درہم یعنی ساڑھے باون تولہ ہو تو اس پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے اس سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے اس طرح ہر 40 درہم پر ایک درہم زکوٰۃ بنے گی ﴾

201 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''30 گائے میں ایک سال کا بچھڑا یا بچھیا زکوٰۃ ہے اور 40 گائے میں 2 سال کا بچھڑا یا بچھیا زکوٰۃ ہے۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

202 : ''رسول اکرم ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن (اپنا عامل بنا کر) بھیجا اور ان سے فرمایا: تم اہل کتاب کی ایک جماعت کے پاس جا رہے ہو، تم انہیں دعوت دینا کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔ اگر وہ اس کو مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر رات اور دن میں 5 وقت کی نمازیں فرض کی ہیں، اگر وہ اسے مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے مال میں زکوٰۃ فرض کی ہے، جو ان کے مالداروں سے لے کر فقرا و مساکین میں تقسیم کی جائے گی، اگر وہ اسے مان لیں تو تم ان کے عمدہ مال لینے سے اپنے آپ کو بچانا اور مظلوم کی بددعا سے بچنا، اس لئے کہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

203 : ''مسلمان پر اس کے گھوڑے اور اس کے غلام میں کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اس حدیث سے معلوم ہوا کہ گھر میں استعمال ہونے والی ایک یا اس سے زائد گاڑیاں ہوں ان پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہے البتہ کرائے پر چلنے والی گاڑیوں پر زکوٰۃ فرض ہے ﴾

204 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کسی مالدار اور صحیح سالم شخص کے لئے مانگنا جائز

نہیں ہے۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

205 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس زمین کو بارش یا (قدرتی) نہری پانی سے سیراب کیا گیا ہو اس کی پیداوار میں عشر (10 واں حصہ) زکوٰۃ ہے اور جس زمین کو ڈول (ٹیوب ویل وغیرہ) سے سیراب کیا گیا ہو اس کی پیداوار میں نصف العشر (20 واں حصہ) زکوٰۃ ہے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

206 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''(شریر یا ڈر کر بھاگنے والے) جانور کا لگایا ہوا زخم معاف ہے، کنویں سے پہنچنے والا نقصان معاف ہے اور دفن شدہ خزانہ ملنے پر اس میں 5 واں حصہ زکوٰۃ ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

207 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''صحیح طور پر زکوٰۃ وصول کرنے والا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے غازی کی طرح ہوتا (ثواب پاتا) ہے یہاں تک کہ وہ واپس گھر لوٹ آئے۔'' (عن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ)

208 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اتنا مال ہونے کے باوجود لوگوں سے مانگے کہ جو اسے دوسروں سے بے نیاز کر دیتا ہے تو وہ قیامت کے دن اس کے مانگنے کی وجہ سے اس کا چہرہ زخمی ہو گا۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کتنا مال ہو تو وہ دوسروں سے بے نیاز کہلائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: 50 درہم یا اس قیمت کے برابر سونا۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : بلاوجہ سوال کرنا قیامت کے دن رسوائی کا باعث ہو گا اس سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کیجئے ﴾

209 : ''رسول اکرم ﷺ کے پاس جب کوئی (کھانے کی) چیز لائی جاتی تو آپ ﷺ پوچھتے کہ یہ صدقہ ہے یا ہدیہ؟ اگر لوگ کہتے کہ یہ صدقہ ہے تو آپ ﷺ نہیں کھاتے اور اگر کہتے کہ یہ ہدیہ ہے تو آپ ﷺ کھا لیتے تھے۔'' (عن معاویہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : صدقہ وہ چیز جو اللہ تعالیٰ کے نام پر دی جائے۔ ہدیہ وہ چیز جو کسی کو بطور تحفہ دی جائے۔
صدقہ محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر حلال نہیں جبکہ ہدیہ حلال ہے ﴾

210 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مسکین کو صدقہ دینے سے صرف (عام) صدقے کا

ثواب ملتا ہے جبکہ (غریب) رشتہ دار کو صدقہ دینے سے 2 بھلائیاں یعنی صدقہ اور صلہ رحمی کا ثواب ملتا ہے۔" (عن سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ)

211 : "میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میرے دروازے پر مسکین (یا کوئی فقیر) آتا ہے تو اسے دینے کے لئے میرے پاس کوئی چیز نہیں ہوتی (تو میں کیا کروں؟)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اسے دینے کے لئے تمہیں کوئی جلی ہوئی کھر (جانور کا پایہ) ہی ملے تو وہی اسے دے دیا کرو۔" (عن اُم بجید رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : مانگنے والے کو خالی لوٹانا اچھا عمل نہیں کچھ نہ کچھ ضرور دینا چاہئے اگر کچھ بھی نہ ہو تو کوئی اچھی بات کہنی چاہئے ﴾

212 : "ہم لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں صدقہ فطر میں ایک صاع گندم، ایک صاع جو، ایک صاع کھجور، ایک صاع کشمش یا ایک صاع پنیر دیتے تھے۔" (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : صدقہ فطر وہ صدقہ ہے جو رمضان المبارک کے مہینے میں دیا جاتا ہے تاکہ روزے میں کوئی کمی بیشی ہوگئی ہو تو یہ اس کا کفارہ بن جائے۔ صدقہ فطر مرد، عورت، آزاد اور غلام، غنی اور فقیر پر ایک صاع (اڑھائی کلو) کھجور یا ایک صاع گندم یا ایک صاع جَو فرض ہے یا پھر علاقے کے حساب سے جو چیز زیادہ استعمال کی جارہی ہو وہ صدقہ فطر میں ادا کریں ﴾

213 : "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن نماز عید کے لئے جانے سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم دیتے تھے۔" (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : صدقہ فطر نماز عید سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے ﴾

214 : "حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی زکوٰۃ وقت سے پہلے دینے کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس کی اجازت دے دی۔" (عن علی رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اگر کوئی شخص وقت سے پہلے زکوٰۃ نکالنا چاہے تو وہ زکوٰۃ دے سکتا ہے لیکن تاخیر کرنا درست نہیں ہے ﴾

215 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص صبح سویرے (جنگل کی طرف)

جائے اور لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر رکھ کر لائے اور اس میں سے (یعنی اس کی قیمت میں سے) صدقہ کرے اور اس طرح لوگوں سے بے نیاز رہے (یعنی ان سے نہ مانگے) اس کے لئے اس بات سے بہتر ہے کہ وہ کسی سے مانگے، وہ اسے دے یا نہ دے کیونکہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

216 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مانگنا ایک زخم ہے جس سے آدمی اپنا چہرہ زخمی کر لیتا ہے سوائے اس کے کہ آدمی حاکم سے مانگے وہ بھی ایسے کام کے لئے جو بہت ضروری ہو۔''
(عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت : بلا ضرورت مانگنے والے کا چہرہ قیامت کے دن زخمی ہو گا جس سے لوگ سمجھ جائیں گے کہ یہ بلا ضرورت مانگتا تھا﴾

217 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کوئی بھی پاکیزہ (حلال) چیز اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ دی اور (یاد رکھو) اللہ تعالیٰ پاکیزہ چیز ہی کو قبول فرماتا ہے تو (اللہ) رحمٰن اسے دائیں ہاتھ میں لے کر اس طرح پالتا ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنے گھوڑے کے بچے کو پالتا ہے یہاں تک کہ وہ صدقہ رحمٰن کی ہتھیلی میں پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

218 : ''ایک شخص نے عرض کیا کہ میری والدہ فوت ہو چکی ہیں، اگر میں ان کی طرف سے کوئی صدقہ دوں تو انہیں فائدہ (ثواب) پہنچے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے عرض کیا کہ میرا ایک باغ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم گواہ رہیئے کہ میں نے وہ باغ اپنی والدہ کی طرف سے صدقہ کر دیا ہے۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

اَبْوَابُ الصِّيَامِ ... روزوں کے احکام و مسائل

219 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب ماہ رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو شیطان اور سرکش جن جکڑ (باندھ) دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، ان میں سے کوئی بھی دروازہ نہیں کھولا جاتا اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، ان میں سے کوئی بھی دروازہ بند نہیں کیا جاتا، پکارنے والا پکارتا ہے خیر کے طلب گار آگے بڑھ

اور شر کے طلب گار رُک جا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

220 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اور راتوں میں قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے شب قدر میں قیام کیا تو اس کے بھی سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

221 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس ماہ (رمضان) سے 1 یا 2 دن پہلے (رمضان کے استقبال کی نیت سے) روزے نہ رکھو، سوائے اس کے کہ اس دن ایسا روزہ آ جائے جسے تم پہلے سے رکھتے آ رہے ہو (پیر یا جمعرات کا) اور (رمضان کا) چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور (شوال کا) چاند دیکھ کر ہی روزہ رکھنا بند کرو۔ اگر آسمان پر بادل ہوں (چاند نظر نہ آئے) تو مہینے کے 30 دن پورے کر لو اور پھر روزہ رکھنا بند کرو۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

222 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں سے 1 ماہ کے لئے ایلا کیا (یعنی اپنی بیویوں سے نہ ملنے کی قسم کھائی) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بالا خانے میں 29 دن قیام کیا (پھر آپ اپنی بیویوں کے پاس آئے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ایک مہینے کا ایلا کیا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہینہ 29 دن کا (بھی) ہوتا ہے۔''

(عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اسلامی مہینے 29 یا 30 دن کے ہوتے ہیں جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرمائی ﴾

223 : ''ایک اعرابی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے (رمضان) کا چاند دیکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں، میں گواہی دیتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال، لوگوں میں اعلان کر دو کہ وہ کل روزہ رکھیں۔''

(عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : اگر کوئی مسلمان شخص چاند دیکھنے کی گواہی دے تو اس کی گواہی قبول ہو گی خواہ وہ اکیلا ہی گواہ کیوں نہ ہو جبکہ عید کے چاند کے لئے 2 گواہ ہونے ضروری ہیں ﴾

224 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی (روزہ) افطار کرے تو اسے چاہئے کہ وہ کھجور سے افطار کرے اس لئے کہ اس میں برکت ہے۔ جسے کھجور میسر نہ ہو تو وہ پانی سے افطار کرے اس لئے کہ یہ پاکیزہ چیز ہے۔'' (عن سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ)

225 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''لوگ برابر خیر (بھلائی) میں رہیں گے جب تک کہ وہ افطار میں جلدی کریں گے۔'' (عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ)

226 : ''حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ سحری کی پھر ہم نماز کے لئے کھڑے ہوئے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اس (سحری اور فجر کی نماز کے درمیانی وقت) کی مقدار کتنی تھی؟ انہوں نے کہا: 50 آیات (پڑھنے) کے برابر۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

227 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص روزے کی حالت میں جھوٹ بولنا اور جھوٹی باتوں پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کا کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

228 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''سحری کھاؤ کیونکہ اس میں برکت ہے۔''

(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : ایک روایت میں ہے کہ سحری کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتے ہیں اور فرشتے ان کے لئے رحمت اور مغفرت کی دعا مانگتے ہیں، اس لئے سحری ضرور کیا کریں ﴾

229 : ''حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے سفر میں روزہ رکھنے کے بارے میں پوچھا جبکہ وہ خود بھی مسلسل روزہ رکھا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: چاہو تو (روزہ) رکھو اور چاہو تو نہ رکھو (آپ کی اپنی مرضی پر) ہے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

230 : ''ہم لوگ رسول اکرم ﷺ کے ساتھ سفر کرتے تھے تو ہم میں سے بعض روزے سے ہوتے اور بعض بغیر روزے کے ہوتے۔ نہ روزے دار بغیر روزے والوں پر اعتراض کرتے اور نہ بغیر روزے والے روزے داروں پر اعتراض کرتے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ جسے قوت

ہو وہ روزہ رکھے تو بہتر ہے اور جو کمزوری محسوس کرے اور روزہ نہ رکھے تو بھی بہتر ہے۔"

(عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

231 : "میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا کہ آؤ کھانا کھا لو۔ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میں روزے سے ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب آؤ میں تمہیں روزے کے بارے میں بتاؤں، اللہ تعالیٰ نے مسافر کے لئے روزہ اور آدھی نماز معاف کر دی ہے، حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت سے بھی روزہ کو معاف کر دیا ہے۔" (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : مسافر کے لئے آدھی نماز معاف ہے لیکن روزوں کی بعد میں قضا دینا ہوگی
اسی طرح حاملہ عورت بھی بعد میں روزوں کی قضا دے گی ﴾

232 : "ایک عورت نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہا کہ میری بہن فوت ہو گئی ہے، اس پر مسلسل 2 ماہ کے روزے تھے، میں کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بتاؤ اگر تمہاری بہن پر قرض ہوتا تو کیا تم اسے ادا کرتیں؟ اس نے کہا: جی ہاں (ادا کرتی)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا حق اس سے بھی بڑا ہے۔" (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : جس میت کے فرضی روزے باقی ہوں تو وارث کو وہ روزے رکھنے یا رکھوانے چاہئیں ﴾

233 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اس حالت میں فوت ہو کہ اس پر 1 ماہ کے روزے باقی ہوں تو اس کی طرف سے ہر روزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے۔" (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

234 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے بھول کر کچھ کھا پی لیا وہ روزہ نہ توڑے، یہ روزی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اسے عطا فرمائی۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : بھول کر کھا پی لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ﴾

235 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے بغیر کسی شرعی عذر اور بغیر کسی بیماری کے رمضان کا کوئی روزہ چھوڑا تو پورے سال کے روزے بھی اس کی کمی کو پورا نہیں کر پائیں گے

چاہے وہ پورا سال روزے رکھے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

236 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ کو روزہ کی حالت میں اتنی بار مسواک کرتے دیکھا کہ میں اسے شمار نہیں کرسکتا۔'' (عن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ)

237 : ''رسول اکرم ﷺ ماہ رمضان میں (روزے کی حالت میں اپنی بیویوں کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : بیوی کا بوسہ لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا لیکن اس دوران شہوت پر قابو رکھنا ضروری ہے ﴾

238 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے روزے کی نیت فجر سے پہلے نہیں کی اس کا روزہ نہیں ہوا۔'' (عن حفصہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : نیت دل میں کرنا کافی ہے زبان سے ادا کرنے کی ضرورت نہیں ﴾

239 : ''رسول اکرم ﷺ ایک دن میرے پاس آئے اور پوچھا: کیا تمہارے پاس کچھ (کھانے کو) ہے؟ میں نے عرض کیا: جی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں روزے سے ہوں۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : نفلی روزے کی نیت کسی وقت بھی کی جاسکتی ہے اس کا بھی ثواب ملتا ہے ﴾

240 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ماہ رمضان کے بعد سب سے افضل روزے ماہ محرم کے ہیں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

241 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ وہ اس سے پہلے یا اس کے بعد بھی روزہ رکھے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : صرف جمعہ کے دن زیادہ ثواب کی نیت سے روزہ رکھنا جائز نہیں ﴾

242 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''(ہر شخص کے) اعمال پیر اور جمعرات کو (اللہ کے حضور) پیش کئے جاتے ہیں، میری خواہش ہے کہ میرے اعمال اس حال میں اللہ تعالیٰ کے ہاں پیش کئے جائیں کہ میں روزے سے ہوں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

243 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مجھے اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ عرفہ والے دن (9 ذی الحجہ) کا روزہ 1 سال پہلے اور 1 سال بعد کے گناہ مٹا دے گا۔'' (عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : یوم عرفہ سے مراد 9 ذی الحجہ ہے جب حجاج کرام عرفات کے میدان میں ذکر اور دعاؤں میں مشغول ہوتے ہیں، حجاج کرام کے لئے یہی سب سے بڑی عبادت ہے اس لئے اس دن کا روزہ ان کے لئے جائز نہیں ہے۔ البتہ غیر حاجیوں کے لئے اس دن روزہ رکھنا بڑی فضیلت والا ہے ﴾

244 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مجھے اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ عاشورہ کے دن کا روزہ 1 سال پہلے کے گناہ مٹا دے گا۔'' (عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : محرم کی 10 تاریخ کو یوم عاشورہ کہتے ہیں۔ یہودیوں کی مخالفت کرتے ہوئے 10 محرم کے ساتھ 9 یا 11 محرم کا روزہ رکھنا چاہئے ﴾

245 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ذی الحجہ کے 10 دنوں کے مقابلے میں دوسرے کوئی ایام ایسے نہیں جن میں نیک عمل اللہ تعالیٰ کو ان دنوں سے زیادہ محبوب ہوں۔ لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں، سوائے اس مجاہد کے جو اپنی جان اور مال دونوں لے کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلا پھر کسی چیز کے ساتھ واپس نہیں آیا یعنی خود بھی شہید ہو گیا اور مال بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان ہو گیا۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

246 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے 6 (نفلی) روزے رکھے تو یہ پورے زمانہ کے روزے ہیں (یعنی سال بھر کے روزوں کا ثواب ملے گا)۔'' (عن ابی ایوب انصاری رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : یہ 6 روزے رکھنے سے پورے سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔ بہتر تو یہ ہے کہ یہ روزے شوال کے ابتدائی 6 دنوں میں ہی رکھے جائیں ورنہ پورے مہینے میں بھی رکھے جا سکتے ہیں ﴾

247 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ہر اسلامی ماہ میں 3 دن 13-14-15 تاریخ کو (نفلی) روزے رکھا کرو۔'' (عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : یہ 3 دن ایام بیض کہلاتے ہیں ان میں ایک روزہ رکھنے کا ثواب 10 روزوں کے برابر ملتا ہے اس طرح ہر ماہ 3 روزے رکھنے سے پورے مہینہ روزے رکھنے کا ثواب ملتا ہے ﴾

248 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہر نیکی کا بدلہ 10 گنا سے لے کر

700 گنا تک ہے اور روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ روزہ جہنم سے ڈھال ہے، روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ اگر روزے کی حالت میں تم سے کوئی برے انداز سے پیش آئے اسے (کوئی نامناسب جواب دینے کے بجائے) کہہ دینا چاہئے کہ میں روزے سے ہوں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

249 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہا جاتا ہے۔ روزے دار اس دروازے سے جنت میں داخل ہوں گے اور جو اس سے داخل ہو گیا اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی۔ (عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ)

250 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''روزے دار کے لئے 2 خوشیاں ہیں: ایک خوشی افطار کرتے وقت ہوتی ہے اور دوسری اس وقت ہو گی جب وہ اپنے رب سے ملے گا۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

251 : ''رسول اکرم ﷺ نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔''

(عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

252 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو وہ اسے قبول کرے۔ اگر وہ روزہ سے ہو تو (وہ کھانا نہ کھائے لیکن) اسے چاہئے کہ (وہ دعوت دینے والے کے لئے) دعا کرے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

253 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''عورت اپنے شوہر کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر ماہ رمضان کے علاوہ کوئی اور (نفلی) روزہ نہ رکھے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

254 : ''رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں ہمیں حیض آتا، جب ہم حیض سے پاک ہو جاتیں تو آپ ﷺ ہمیں روزے قضا کرنے کا حکم دیتے اور نماز قضا کرنے کا حکم نہیں دیتے تھے۔''

(عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت: ماہواری کے دنوں میں چھوٹ جانے والے روزوں کی قضا دینا ضروری ہے جبکہ نماز معاف ہے ﴾

255 : ''رسول اکرم ﷺ رمضان کے آخری عشرے (10 دنوں) میں اعتکاف کرتے

تھے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

256 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تو فجر کی نماز پڑھتے پھر اپنے معتکف (جائے اعتکاف) میں داخل ہو جاتے تھے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : اعتکاف کرنے والے کو چاہئے کہ وہ 20 ویں روزے کو نماز مغرب سے پہلے مسجد میں چلا جائے 21 ویں رات مسجد میں عبادت کی حالت میں گزارے اور فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی اعتکاف والی جگہ میں داخل ہو جائے ﴾

257 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے اور فرماتے: شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

258 : ''حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کے پاس شب قدر کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے کہا: میں اسے آخری عشرے میں ہی تلاش کرتا ہوں اس لئے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے: (شب قدر کو) تلاش کرو، جب (مہینہ پورا ہونے میں) 9، 7، 5 یا 3 دن باقی رہ جائیں (یا 1 دن باقی رہ جائے)۔ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ رمضان کے 20 دن پورے سال کے دنوں کی طرح نماز پڑھتے تھے لیکن جب آخری عشرہ آتا تو عبادت میں خوب محنت کیا کرتے تھے۔'' (عن عیینہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : لیلۃ القدر کو 21-23-25-27 اور 29 ویں شب میں تلاش کیجئے ﴾

259 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کی جتنی کوشش کرتے تھے اتنی دوسرے دنوں میں نہیں کرتے تھے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

260 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف میں ہوتے تو اپنا سر مبارک میرے قریب کر دیتے۔ میں اس میں کنگھی کر دیتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں کسی ضروری کام کے علاوہ نہیں آتے تھے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : بہت ضروری کام مثلاً قضائے حاجت، کھانے پینے یا فرضی غسل وغیرہ کے علاوہ اعتکاف والے کو مسجد سے باہر نہیں جانا چاہئے ﴾

261 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کرایا تو اسے بھی اس روزے دار کے برابر ثواب ملے گا۔ روزہ دار کے ثواب سے ذرہ برابر بھی کمی نہیں ہوگی۔'' (عن زید بن خالد رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : روزہ افطار کرانے کا بہت زیادہ ثواب ہے، ضرور حاصل کرنے کی کوشش کیجئے ﴾

262 : ''رسول اکرم ﷺ رمضان کے قیام (تراویح پڑھنے) کی ترغیب دلاتے اور فرماتے: جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کیا تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

اَبْوَابُ الْحَجِّ ... حج کے احکام کا بیان

حج کا لغوی معنٰی : قصد کرنا یا ارادہ کرنا ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اللہ کے گھر کی طرف ثواب کی نیت کر کے جانا اور حج کے مخصوص ارکان ادا کرنا حج کہلاتا ہے۔

فرمان الٰہی ہے :۔ (ترجمہ)

''اللہ نے ان لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض کیا ہے جو اس کی طرف سفر کرنے کی استطاعت رکھتے ہوں اور جو (اس حکم کو ماننے سے) انکار کرے تو یقین مانو، اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔'' (آل عمران 3 : آیت 97)

263 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''یکے بعد دیگرے حج اور عمرہ کرو اس لئے کہ یہ دونوں فقر (غریبی) اور گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے میل کو مٹا دیتی ہے اور حج مبرور (مقبول) کا بدلہ جنت ہی ہے۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

264 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے حج کیا اور اس نے کوئی فحش اور بیہودہ بات نہیں کی اور نہ ہی کوئی گناہ کا کام کیا تو اس کے گزشتہ تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

265 : رسول اکرم ﷺ تلبیہ میں یہ کلمات کہتے تھے :

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

(ترجمہ) ''حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ سب تعریف ،نعمت اور سلطنت بھی تیری ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

266 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جبرائیل علیہ السلام نے مجھے کہا کہ میں اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دوں کہ وہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں۔'' (عن سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ)

267 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے احرام باندھنے کے لئے اپنے کپڑے اتارے اور غسل کیا۔'' (عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : احرام سے پہلے غسل کرنا مسنون ہے ﴾

268 : ''ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، ہم احرام کہاں سے باندھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ ذی الحلیفہ سے، اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرن سے اور اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

269 : ''ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، احرام میں کون کون سے کپڑے پہننے کی اجازت ہے ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ قمیص پہنو، نہ پاجامے، نہ عمامے اور نہ موزے، اگر کسی کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ چمڑے کے موزے کاٹ کر ٹخنے سے نیچے تک پہن سکتا ہے اور نہ ایسا کپڑا پہنو جس میں زعفران (خوشبو) یا ورس (رنگ دار بوٹی کا رنگ) لگا ہو اور محرم عورت نقاب نہ ڈالے اور نہ ہی دستانے پہنے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

270 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: محرم کو جب تہبند میسر نہ ہوتو پاجامہ پہن سکتا ہے اور جب جوتے میسر نہ ہوں تو (چمڑے کے) موزے پہن سکتا ہے (بشرطیکہ وہ ٹخنے سے نیچے تک ہوں۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

271 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''5 موذی (نقصان پہنچانے والے) جانوروں کو

(حدود) حرم میں اور حالت احرام میں بھی مارنے کی اجازت ہے: ① چوہا ② بچھو ③ کوّا ④ چیل ⑤ (پاگل) کتا۔" (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

272: "رسول ﷺ نے پچھنا (حجامہ) لگوائی اور آپ ﷺ محرم تھے۔" (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت: احرام کی حالت میں بھی حجامہ لگوا سکتے ہیں ﴾

273: "جب رسول اکرم ﷺ مکہ آئے تو آپ ﷺ مسجد حرام میں داخل ہوئے اور حجر اسود کا بوسہ لیا پھر اپنے دائیں جانب چلے۔ آپ ﷺ نے 3 چکروں میں رمل کیا (اکڑ کر مونڈھے ہلاتے ہوئے) اور 4 چکروں میں عام چال چلے پھر آپ ﷺ نے مقام ابراہیم کے پاس آ کر فرمایا: مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ، چنانچہ آپ ﷺ نے 2 رکعت نماز پڑھی، مقام ابراہیم آپ اور بیت اللہ کے درمیان تھا پھر 2 رکعتوں کے بعد حجر اسود کے پاس آ کر اس کا بوسہ لیا پھر صفا (پہاڑی) کی طرف چلے گئے۔" (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت: طواف کعبہ کے پہلے 3 چکروں میں اکڑ کر چلنے کا حکم اس لئے آپ ﷺ نے دیا ہے کہ مشرکین مکہ مسلمانوں کے بارے میں یہ خیال کئے ہوئے تھے کہ مدینہ کے بخار نے انہیں کمزور کر دیا ہم دیکھ کر مذاق اڑائیں گے، ان کی غلط فہمی دور کرنے کے لئے آپ ﷺ نے اکڑ کر چلنے کا حکم دیا اب اگرچہ حالات ایسے نہیں ہیں لیکن سنت نبوی پر عمل کرتے ہوئے طواف قدوم یا طواف عمرہ میں رمل کرنا ضروری ہے ﴾

274: "میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کا بوسہ لیتے دیکھا وہ کہہ رہے تھے: میں تیرا بوسہ لے رہا ہوں اور مجھے معلوم ہے کہ تو ایک پتھر ہے (تو نہ نفع دے سکتا ہے اور نہ نقصان پہنچا سکتا ہے) اگر میں نے رسول اکرم ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔" (عن عابس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ)

275: "رسول اکرم ﷺ نے اپنی سواری پر بیت اللہ کا طواف کیا، جب آپ ﷺ حجر اسود کے پاس پہنچتے تو اس کی طرف اشارہ کرتے۔" (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

276: "میں چاہتی تھی کہ بیت اللہ میں داخل ہو کر اس کے اندر نماز پڑھوں۔ رسول اکرم ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے حطیم (کعبہ کے ساتھ کی جگہ جہاں چھوٹی دیوار

ہے) کے اندر داخل کر دیا اور فرمایا: اگر تم بیت اللہ کے اندر داخل ہونا چاہتی ہو تو حطیم میں نماز پڑھ لو یہ بھی بیت اللہ کا ایک حصہ ہے لیکن تمہاری قوم کے لوگوں نے کعبہ کی تعمیر کے وقت (خرچہ نہ ہونے کی وجہ سے) اسے چھوٹا کر دیا اور اتنے حصہ کو بیت اللہ سے خارج کر دیا ہے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت: حطیم کعبہ کے شمالی جانب ایک حصہ ہے جو گول دائرے میں دیوار سے گھیر دیا گیا ہے ﴾

277: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''حجر اسود جب جنت سے اترا وہ دودھ سے زیادہ سفید تھا لیکن اسے ابن آدم کے گناہوں نے کالا کر دیا۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

278: ''ہمیں رسول اکرم ﷺ نے منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشا اور فجر پڑھائی پھر آپ ﷺ صبح ہی عرفات کے لئے روانہ ہو گئے۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت: حاجی 8 ذی الحجہ کو منیٰ جا کر ظہر، عصر، مغرب، عشا اور 9 ذی الحجہ کو فجر کی نماز پڑھ کر عرفات کی طرف روانہ ہوں ﴾

279: ''عرفات کے میدان میں نجد کے کچھ لوگ آپ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ سے حج کے متعلق پوچھا۔ آپ ﷺ نے ایک اعلان کرنے والے کو حکم دیا جس نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ حج عرفات میں ٹھہرنے کا نام ہے، جو شخص مزدلفہ کی رات کو طلوع فجر سے پہلے عرفات میں آ جائے اس نے حج کو پا لیا (یعنی اس کا حج ہو گیا) منیٰ میں ٹھہرنے کے 3 دن ہیں، جو جلدی کرے اور 2 دن ہی میں چلا جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو دیر کرے تیسرے دن جائے تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔'' (عن عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: اس سے معلوم ہوا کہ عرفات میں ٹھہرنا ضروری ہے اور اس کا وقت 9 ذی الحجہ کو سورج ڈھلنے سے لے کر غروب آفتاب تک ہے اس دوران اگر تھوڑی دیر کے لئے بھی عرفات میں وقوف مل جائے تو حج ادا ہو جائے گا ﴾

280: ''رسول اکرم ﷺ نے اپنے گھر والوں میں سے کمزوروں (یعنی عورتوں اور بچوں) کو پہلے ہی (منیٰ) روانہ کر دیا اور آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے رمی جمار (کنکریاں مارنے کا عمل) نہ کرنا۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : عورتوں اور بچوں کو آدھی رات کے بعد مزدلفہ سے منیٰ بھیج دینا جائز ہے تاکہ وہ بھیڑ سے پہلے کنکریاں مار کر فارغ ہو جائیں لیکن سورج نکلنے سے پہلے کنکریاں نہ ماریں ﴾

281 : ''ایک سفر میں ہم آپ ﷺ کے ساتھ تھے کہ عید الاضحیٰ کا دن آ گیا (ہم نے قربانیاں کیں) گائے میں ہم لوگوں نے **7** حصے کئے اور اونٹ میں **10** حصے کئے۔''

(عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

282 : ''رسول اکرم ﷺ نے (حج کے موقع پر) سر منڈوایا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت نے بھی سر مونڈوایا اور بعض نے بال کتروائے۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے دوبار فرمایا: اللہ تعالیٰ سر مونڈانے والوں پر رحم فرمائے پھر تیسری مرتبہ فرمایا: کتروانے والوں پر بھی رحم فرمائے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : حج اور عمرہ کے موقع پر مردوں کے لئے بال کٹوانے سے سر منڈوانا افضل عمل ہے ﴾

283 : ''رسول اکرم ﷺ نے مجھے مزدلفہ سے منیٰ تک اپنے پیچھے سواری پر بٹھایا آپ ﷺ اس دوران مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے جمرہ (عقبہ جو مکہ کی طرف ہے اس) کی رمی کی (چھوٹے کنکر مارے)۔'' (عن فضل بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : عرفات سے واپسی مزدلفہ میں قیام اور مزدلفہ سے منیٰ واپسی کے دوران حاجی بلند آواز سے تلبیہ پڑھتے رہیں جب رمی کرنے لگیں تو تلبیہ پڑھنا بند کر دیں ﴾

284 : ''ایک عورت نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، میرے والد پر حج فرض ہو گیا ہے لیکن وہ اتنے بوڑھے ہیں کہ اونٹ کی پیٹھ پر بھی نہیں بیٹھ سکتے (تو کیا کیا جائے؟)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی طرف سے آپ حج کر لیں۔'' (عن فضل بن عباس رضی اللہ عنہما)

285 : ''ایک عورت نے آپ ﷺ سے پوچھا: میری والدہ فوت ہو گئی ہیں، وہ حج ادا نہیں کر سکی، کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ آپ ﷺ نے انہیں ان کی والدہ کی طرف سے حج کرنے کی اجازت دے دی۔'' (عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : کسی دوسرے کی طرف سے حج کرنا حج بدل کہلاتا ہے۔ حج بدل صرف وہ شخص کر سکتا ہے جس نے پہلے اپنا حج کیا ہوا ہو۔ بوڑھے کمزور اور فوت شدہ افراد کی طرف سے بھی حج بدل کیا جا سکتا ہے ﴾

286 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ایک عمرے کے بعد دوسرا عمرہ کرنا درمیان کے تمام گناہ مٹا دیتا ہے اور حج مقبول کا بدلہ جنت ہی ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

287 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''رمضان میں عمرہ کرنا (ثواب کے لحاظ سے) حج کے برابر ہے۔'' (عن اُم معقل رضی اللہ عنہا)

288 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''(حج کے دوران) جس کا کوئی عضو ٹوٹ جائے یا وہ لنگڑا ہو جائے (اور حج مکمل نہ کر سکے) تو اس کے لئے احرام کھول دینا جائز ہے۔ اس پر (اس کے بدلہ) دوسرا حج لازم ہو گا۔'' (عن حجاج بن عمرو رضی اللہ عنہ)

289 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ سے ذکر کیا کہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا منیٰ کے دنوں میں حائضہ ہو گئی ہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ''کیا وہ ہمیں (مکے سے روانہ ہونے سے) روک دے گی؟ لوگوں نے عرض کیا: وہ طواف افاضہ کر چکی ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تب تو کوئی حرج نہیں۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : حائضہ عورت اگر طواف افاضہ کر چکی ہو تو اسے طواف وداع کئے بغیر واپسی کی اجازت ہے ﴾

290 : '' مجھے حیض آ گیا چنانچہ آپ ﷺ نے مجھے طواف کے علاوہ سبھی مناسک حج ادا کرنے کا حکم دیا۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

291 : رسول اکرم ﷺ جب کسی غزوہ، حج یا عمرے سے لوٹتے اور کسی بلند مقام پر چڑھتے تو 3 بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے پھر یہ دعا پڑھتے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَائِحُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ

وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

(ترجمہ) ''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہت ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم لوٹنے

والے ہیں، رجوع کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب کے لئے پھرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور تنہا ہی ساری فوجوں کو شکست دے دی۔" (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

292 : "ہم ایک سفر میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم نے دیکھا کہ ایک احرام باندھا ہوا شخص اپنے اونٹ سے گرا، اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اسے انہی (احرام کے) دونوں کپڑوں میں دفنا دو اور اس کا سر نہ چھپاؤ اس لئے کہ یہ قیامت کے دن تلبیہ پکارتا ہوا اٹھایا جائے گا۔"

(عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت: وہ انسان بڑا خوش نصیب ہے جسے نیک کام کرتے ہوئے موت آئے
(اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْهُمْ) "اے اللہ ہمیں بھی ان خوش نصیب لوگوں میں شامل فرما۔" ﴾

293 : "میں حدیبیہ کے مقام پر احرام کی حالت میں ہنڈیا کے نیچے آگ جلا رہا تھا۔ رسول اکرم ﷺ میرے پاس سے گزرے اور جوئیں میرے منہ پر گر رہی تھیں تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ جوئیں تمہیں تکلیف پہنچا رہی ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سر منڈوا لو اور 6 مسکینوں کو کھانا کھلا دو یا 3 دن کے روزے رکھ لو یا ایک جانور قربان کر دو۔" (عن کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ)

294 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "بیت اللہ کا طواف نماز کی طرح ہے البتہ اس میں تم (ضرورت کے تحت) بات کر سکتے ہو (جب کہ نماز میں تم بات نہیں کر سکتے) جو اس دوران بات کرنا چاہے وہ زبان سے اچھی بات ہی کرے۔" (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

295 : "رسول اکرم ﷺ نے حجر اسود کے بارے میں فرمایا: "اللہ کی قسم، اللہ اسے قیامت کے دن اس حال میں اٹھائے گا کہ اس کی 2 آنکھیں ہوں گی جن سے یہ دیکھے گا، ایک زبان ہو گی جس سے یہ بات کرے گا اور یہ اس شخص کے ایمان کی گواہی دے گا جس نے حق (یعنی ایمان اور اجر کی نیت) کے ساتھ اس کا استلام کیا (یعنی اس کو چوما یا چھوا) ہو گا۔"

(عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

296 : ''میں زمزم کا پانی اپنے ساتھ مدینہ لے جاتی تھی اور رسول اکرم ﷺ بھی زمزم ساتھ لے جاتے تھے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : وطن واپسی پر زمزم کا پانی اپنے ساتھ لانا مسنون عمل ہے ﴾

اَبْوَابُ الْجَنَآئِزِ ... جنازہ کے احکام و مسائل

297 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو مسلمان کسی مسلمان کی صبح کے وقت بیماری پرسی کرتا ہے تو **70** ہزار فرشتے شام تک اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں اور جو شام کو عیادت کرتا ہے تو **70** ہزار فرشتے اس کے لئے صبح تک دعائے مغفرت کرتے ہیں اور جنت میں اس کے لئے ایک باغ تیار کیا جاتا ہے۔'' (عن علی رضی اللہ عنہ)

298 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی بھی مصیبت آنے کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے۔ بلکہ (اگر بہت پریشان ہو تو) یہ دعا پڑھے :

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ

(ترجمہ) ''اے اللہ، مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہے اور مجھے موت دے جب موت میرے لئے بہتر ہو۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

299 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مومن کو کوئی کانٹا بھی چبھتا یا اس سے بھی کم کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا اور ایک گناہ معاف کر دیتا ہے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

300 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: '' مومن کو جو بھی پریشانی، غم اور بیماری لاحق ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے گناہ مٹا دیتا ہے۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

301 : ''رسول اکرم ﷺ سے جبرائیل علیہ السلام نے پوچھا: اے محمد ﷺ کیا آپ بیمار ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ پر یہ الفاظ پڑھ کر دم کیا :

بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ

وَّعَيۡنٍ حَاسِدَةٍ بِاسۡمِ اللّٰهِ اَرۡقِيۡكَ وَاللّٰهُ يَشۡفِيۡكَ

(ترجمہ) ''میں اللہ کے نام سے آپ ﷺ پر دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف پہنچا رہی ہے، ہر نفس کے شر سے اور ہر حاسد کی آنکھ سے۔ میں اللہ کے نام سے آپ ﷺ پر دم کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو شفا عطا فرمائے گا۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

302 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''وہ مسلمان، جس کے پاس وصیت کرنے کے لئے (مال و دولت یا) کوئی چیز ہو، اس کی **2** راتیں بھی نہ گزریں مگر اس پر لازم ہے کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی موجود ہو۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

303 : ''جب میں بیمار ہوا تو رسول اکرم ﷺ میری عیادت کے لئے تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم نے وصیت کر دی ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کتنے مال کی؟ میں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے سارے مال کی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اپنی اولاد کے لئے تم نے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کیا: وہ مال سے بے نیاز ہیں (انہیں میرے مال کی ضرورت نہیں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: **10** ویں حصے کی وصیت کرو۔ میں برابر اسے زیادہ کراتا رہا یہاں تک کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تہائی مال کی وصیت کر سکتے ہو اور تہائی بھی زیادہ ہے۔'' (عن سعد بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : رسول اکرم ﷺ کے اس فرمان کے مطابق تہائی مال کی وصیت بھی زیادہ ہے بہتر ہے کہ تہائی سے بھی کم مال کی وصیت کی جائے ﴾

304 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے ان لوگوں کو جن کی موت کا وقت قریب ہو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھنے کی تلقین کیا کرو۔'' (عن ابی سعید رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : تلقین سے مراد مرنے والے کے پاس لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھ کر اسے کلمہ شہادت کی یاد دہانی کرائی جائے تاکہ سن کر وہ بھی اسے پڑھنے لگے۔ براہ راست اسے پڑھنے کے لئے نہ کہا جائے اس لئے کہ وہ تکلیف کی شدت سے گھبرا کر انکار بھی کر سکتا ہے جس سے کفر لازم آئے گا ﴾

305 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم مریض یا میت کے پاس آؤ تو اچھے کلمات کہا

(دعا مانگا) کرو اس لئے کہ فرشتے تمہاری دعا پر آمین کہتے ہیں۔'' (عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

306 : ''رسول اکرم ﷺ کی موت کی جو شدت میں نے دیکھی، اس کے بعد میں کسی کی جان آسانی سے نکلنے پر رشک نہیں کرتی تھی۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : اس سے معلوم ہوا کہ موت کی سختی برے ہونے کی دلیل نہیں بلکہ یہ ترقی درجات اور گناہوں کی مغفرت کا بھی سبب ہوتی ہے ﴾

307 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مومن پیشانی کے پسینے کے ساتھ مرتا ہے۔'' (عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : مومن موت کی شدت سے دوچار ہوتا ہے تاکہ یہ اس کے گناہوں کی بخشش کا ذریعہ بن جائے۔ شدت کے وقت پیشانی پر پسینہ آ جاتا ہے ﴾

308 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''صبر وہی ہے جو پہلے صدمے کے وقت ہو۔''

(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : صدمے کا پہلا جھٹکا جب دل پر لگتا ہے اس وقت صبر کرے اور بے صبری کا مظاہرہ، اپنے اعمال وحرکات سے نہ کرے تو یہی صبر کامل ہے جس پر اجر ملتا ہے، بعد میں تو ہر کسی کو صبر آ ہی جاتا ہے ﴾

309 : ''رسول اکرم ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیا جب وہ انتقال کر چکے تھے اور آپ ﷺ رو رہے تھے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : میت کا بوسہ لینا جائز ہے۔ جب آپ ﷺ فوت ہوئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی آپ ﷺ کا بوسہ لیا تھا ﴾

310 : ''جب رسول اکرم ﷺ کی ایک بیٹی (حضرت زینب رضی اللہ عنہا) کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے طاق مرتبہ غسل دو، 3 یا 5 بار یا اس سے زیادہ بار، اگر ضروری سمجھو اور پانی اور بیری کے پتوں (بیری کے پتوں کو پانی میں ابال کر اس) سے غسل دو، آخر میں تھوڑا سا کافور ملا لینا اور جب تم غسل سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع دینا۔ جب ہم (غسل دے کر) فارغ ہو گئے تو ہم نے آپ ﷺ کو اطلاع دی۔ آپ ﷺ نے اپنا تہبند ہمیں دیا اور فرمایا: یہ اس کے بدن پر لپیٹ دو۔ ہم نے ان کے بالوں کو 3 چوٹیوں میں گوندھ دیا اور ان کے پیچھے ڈال دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے ہمیں یہ بھی فرمایا: پہلے ان کے داہنے سے اور وضو کے

اعضا سے غسل دینا شروع کرنا۔'' (عن اُم عطیہ رضی اللہ عنہا)

311 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم سفید کپڑے پہنا کرو، یہ تمہارے بہترین کپڑوں میں سے ہیں اور اسی میں اپنے مُردوں کو بھی کفناؤ۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

312 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں کوئی اپنے بھائی کا (کفن کے سلسلے میں) ولی (ذمہ دار) ہو تو اسے اچھا کفن دے۔'' (عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اس سے مراد کپڑے کی صفائی اور سفیدی ہے، اس سے قیمتی کپڑا مراد نہیں ہے ﴾

313 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو گریبان پھاڑے، چہرہ پیٹے اور جاہلیت کی پکار پکارے (نوحہ کرے) وہ ہم میں سے نہیں۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما)

314 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میری امت میں **4** باتیں جاہلیت کی ہیں، لوگ انہیں نہیں چھوڑیں گے: ① نوحہ کرنا ② حسب و نسب میں طعنہ زنی ③ بیماری کا ایک سے دوسرے کو لگ جانے کا عقیدہ رکھنا (مثلاً یوں کہنا کہ ایک اونٹ کو کھجلی ہوئی اور اس نے دوسرے اونٹوں میں کھجلی پھیلا دی تو پھر پہلے اونٹ کو کھجلی کیسے لگی؟) ④ ستاروں کی تاثیر کا عقیدہ رکھنا مثلاً فلاں اور فلاں ستارے کے سبب ہم پر بارش ہوئی۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

315 : رسول اکرم ﷺ نے عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور انہیں اپنے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئے تو دیکھا کہ ابراہیم رضی اللہ عنہ کا آخری وقت ہے۔ آپ ﷺ نے ابراہیم رضی اللہ عنہ کو اٹھا کر اپنی گود میں رکھ لیا اور رونے لگے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ ﷺ بھی رو رہے ہیں؟ کیا آپ ﷺ نے رونے سے منع نہیں کیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، میں تو فاجر آوازوں، مصیبت کے وقت آواز نکالنے، چہرہ زخمی کرنے سے، گریبان پھاڑنے اور شیطانی نغموں سے منع کرتا ہوں۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

316 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جنازہ تیزی سے لے کر چلو، اگر وہ نیک ہو گا تو اسے خیر کی طرف جلدی پہنچا دو گے اور اگر وہ برا ہو گا تو اسے اپنی گردن سے اتار کر (جلد) رکھ دو گے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

317 : ''رسول اکرم ﷺ نے نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی تو آپ ﷺ نے **4** تکبیریں کہیں۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : نماز جنازہ میں **4** تکبیرات کہنا مسنون ہے۔ پہلی تکبیر کے بعد ثنا کے ساتھ سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت کی تلاوت دوسری تکبیر کے بعد درود شریف، تیسری کے بعد جنازہ کی مسنون دعائیں اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔ جنازہ پڑھنے کا یہی طریقہ ہے ﴾

318 : رسول اکرم ﷺ نماز جنازہ میں یہ دعا پڑھتے :

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا
وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ
وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، بخش دے ہمارے زندوں کو، ہمارے مُردوں کو، ہمارے حاضر کو، ہمارے غائب کو، ہمارے چھوٹوں کو، ہمارے بڑوں کو، ہمارے مَردوں کو اور ہماری عورتوں کو۔ اے اللہ، ہم میں سے جسے تو زندہ رکھ، اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت دے اسے ایمان پر موت دے۔'' (عن ابی ابراہیم اشہلی رضی اللہ عنہ)

319 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو مسلمان فوت ہو جائے اور مسلمانوں کی **100** افراد پر مشتمل جماعت اس کی نماز جنازہ پڑھے اور اس کے لئے سفارش کرے تو ان کی سفارش قبول کی جاتی ہے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

320 : ''میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک شخص کی نماز جنازہ پڑھی تو وہ (جنازہ پڑھتے وقت) اس کے سر کے سامنے کھڑے ہوئے پھر لوگ ایک عورت کا جنازہ لے کر آئے اور کہا: اس کی بھی نماز جنازہ پڑھا دیجئے تو وہ چارپائی کے بیچ میں یعنی عورت کی کمر کے سامنے کھڑے ہوئے تو لوگوں نے پوچھا: کیا آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کو عورت اور مرد کے جنازے میں اسی طرح کھڑے ہوتے دیکھا ہے جیسے آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ جب جنازہ سے فارغ ہوئے تو کہا: اس طریقے کو یاد کرلو۔''

(عن ابی غالب رحمۃ اللہ علیہ)

321 : ''رسول اکرم ﷺ احد کے مقتولین میں سے 2-2 آدمیوں کو 1 کپڑے میں ایک ساتھ کفناتے پھر پوچھتے: ان میں قرآن کسے زیادہ یاد تھا؟ جب ان میں سے کسی ایک کی طرف اشارہ کر دیا جاتا تو آپ ﷺ اسے لحد میں مقدم رکھتے اور فرماتے: قیامت کے دن میں ان لوگوں پر گواہ رہوں گا۔ آپ ﷺ نے انہیں ان کے خون ہی میں دفنانے کا حکم دیا اور ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھی اور نہ ہی انہیں غسل دیا۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

322 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے کسی کی نماز جنازہ پڑھی اس کے لئے 1 قیراط ثواب ہے اور جو تدفین مکمل ہونے تک شریک رہے اس کے لئے 2 قیراط ثواب ہے۔ ایک قیراط (ثواب) احد پہاڑ کے برابر ہو گا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

323 : ''رسول اکرم ﷺ نے قبریں پختہ بنانے، ان پر کچھ لکھنے، ان پر عمارت بنانے اور انہیں روندنے سے منع فرمایا ہے۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

324 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں نے پہلے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا۔ اب محمد ﷺ کو اپنی ماں کی قبر کی زیارت کی اجازت دے دی گئی ہے۔ لہٰذا تم بھی قبروں کی زیارت کیا کرو، یہ آخرت یاد دلاتی ہے۔'' (عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

325 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس مسلمان کے 3 نابالغ بچے فوت ہو جائیں (اور وہ صبر کرے) اسے جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

326 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''شہید 5 ہیں: ① طاعون کی بیماری میں فوت ہونے والا ② پیٹ کے مرض سے فوت ہونے والا ③ ڈوب کر مرنے والا ④ دیوار وغیرہ کے نیچے دب کر فوت ہونے والا ⑤ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونے والا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

327 : ''ایک شخص نے خودکشی کر لی تو آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی۔'' (عن جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: خودکشی ایک بڑا گناہ ہے اسی وجہ سے آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی اس کی آخرت میں سخت سزا ہے اس لئے حالات جیسے بھی ہوں کبھی بھی خودکشی کا نہ سوچئے ﴾

328 : ”رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک میت کو لایا گیا تاکہ آپ ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھ لو اس لئے کہ اس پر قرض ہے (میں نہیں پڑھوں گا)۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اس کی ادائیگی میرے ذمہ ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: اس کا مکمل قرض ادا کرو گے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، مکمل ادا کروں گا پھر آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔“ (عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: قرض ادا کرنے کی ہر ممکن کوشش کیجئے یہ آخرت میں بھی معاف نہیں ہوگا ﴾

329 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جب کوئی آدمی فوت ہوتا ہے تو اس پر صبح و شام اس کا ٹھکانا پیش کیا جاتا ہے۔ اگر وہ جنتیوں میں سے ہے تو جنت میں اپنا ٹھکانا دیکھتا ہے اور اگر وہ جہنمیوں میں سے ہے تو وہ جہنم میں اپنا ٹھکانا دیکھتا ہے پھر اس سے کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانا ہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تجھے قیامت کے دن اٹھائے۔“ (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

330 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات کو فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے قبر کے فتنے سے محفوظ رکھتا ہے۔“ (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

331 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”مومن کی جان اس کے قرض کی وجہ سے لٹکی رہتی ہے جب تک کہ اس کی ادائیگی نہ ہو جائے۔“ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: ورثا کو چاہئے کہ مرنے والے کا قرض جلد از جلد ادا کریں تاکہ اس کی روح کی تکلیف دور ہو جائے ﴾

اَبْوَابُ النِّكَاحِ ... نکاح کے احکام و مسائل

332 : ”رسول اکرم ﷺ نے بغیر شادی کئے زندگی گزارنے سے منع فرمایا ہے۔“ (عن سمرہ رضی اللہ عنہ)

333 : ”رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے نوجوانوں کی جماعت، تمہارے اوپر نکاح لازم ہے اس لئے کہ یہ نگاہ کو نیچی کرنے والا اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہے۔ اگر کوئی تم میں سے نکاح کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اس پر روزوں کا اہتمام ضروری ہے کیونکہ روزہ اس کے لئے ڈھال ہے۔“ (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

334 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جب تمہیں کوئی ایسا شخص شادی کا پیغام دے جس کی

دین داری اور اخلاق سے تمہیں اطمینان ہو تو اس سے شادی کر دو۔ اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ اور فساد بڑھے گا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

335 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''عورت سے نکاح اس کی دینداری، اس کے مال اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے کیا جاتا ہے ۔تم دیندار (عورت) سے نکاح کرو۔''

(عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

336 : ''میں نے ایک عورت کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم اسے دیکھ لو۔'' (عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ)

337 : ''جس رات میری شادی ہوئی اس کی صبح آپ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے۔ آپ ﷺ میرے بستر پر ایسے ہی بیٹھے جیسے تم (خالد بن ذکوان رضی اللہ عنہ) میرے پاس بیٹھے ہو۔ چھوٹی چھوٹی بچیاں دف بجانے لگیں اور جو ہمارے باپ دادا جنگ بدر میں شہید ہوئے تھے ان کے متعلق اشعار پڑھنے لگیں ان میں سے ایک بچی نے کہا: ہمارے درمیان ایک نبی ہے جو ان چیزوں کو بھی جانتا ہے جو کل ہوں گی تو آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: یہ نہ کہو۔ وہی کہو جو پہلے کہہ رہی تھیں۔'' (عن ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا)

338 : رسول اکرم ﷺ شادی کرنے پر جب کسی کو مبارک باد دیتے تو فرماتے :

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ

(ترجمہ) ''اللہ تعالیٰ تجھے برکت عطا فرمائے، تجھ پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر پر جمع فرما دے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

339 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس آئے یعنی اس سے صحبت کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے :

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

(ترجمہ) ''اللہ تعالیٰ کے نام سے، اے اللہ، تو ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ جو تو ہمیں عطا فرمانے والا ہے یعنی ہماری اولاد کو۔ (یہ دعا پڑھنے سے)

اگر اللہ تعالیٰ نے انہیں اولاد دینے کا فیصلہ کیا ہو گا تو شیطان اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔" (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

340 : "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور کرانے والے (دونوں) پر لعنت بھیجی ہے۔" (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : حلالہ کی صورت یہ ہے کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو ایک ہی وقت میں 3 طلاق دیدے تو بعض لوگوں کے نزدیک وہ پہلے شوہر پر حرام ہو جاتی ہے پھر پہلے شوہر کے لئے حلال کرنے کے لئے اس کا عارضی نکاح کسی شخص سے کیا جاتا ہے پھر اس سے طلاق دلوا کر پہلے شوہر سے نکاح کروا دیا جاتا ہے۔ یہ حرام ہے اس سے بچئے ﴾

341 : "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے جسم پر زرد نشان دیکھا تو پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: میں نے ایک عورت سے کھجور کی ایک گٹھلی کے برابر سونے کے عوض شادی کر لی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت عطا فرمائے، اب ولیمہ کرو خواہ ایک ہی بکری کا ہو۔" (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

342 : "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کا ولیمہ ستو اور کھجور سے کیا۔"

(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

343 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔" (عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا، نکاح کے لئے ولی اور 2 گواہ ہونا ضروری ہیں ولی سے مراد باپ ہے، باپ کی غیر موجودگی میں دادا پھر بھائی پھر چچا وغیرہ ہیں ﴾

344 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "(عورت بیوہ یا مطلقہ) کا نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس سے اجازت نہ لی جائے، کنواری لڑکی کا نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس سے اجازت نہ لی جائے اور اس کی اجازت خاموشی ہے۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

345 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سب سے زیادہ پوری کئے جانے کی مستحق وہ شرطیں (حق مہر) ہیں جن کے ذریعے تم نے اپنی بیویوں کی شرمگاہیں حلال کی ہیں۔"

(عن عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ)

346 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''3 قسم کے لوگوں کو دہرا اجر دیا جاتا ہے: ① وہ غلام جو اللہ تعالیٰ کا حق بھی ادا کرے اور اپنے مالک کا حق بھی ② وہ شخص جس کی ملکیت میں خوبصورت لونڈی ہو، وہ اس کی اچھی تربیت کرے پھر اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے اور یہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی طلب میں کرے تو اسے دہرا اجر دیا جاتا ہے ③ وہ شخص جو پہلی کتب (تورات و انجیل) پر ایمان لایا ہو پھر جب دوسری کتاب (قرآن مجید) آئی تو اس پر بھی ایمان لایا تو اسے بھی دہرا اجر دیا جاتا ہے۔'' (عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

347 : ''رسول اکرم ﷺ نے عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : پھوپھی، بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو اکھٹے نکاح میں رکھنا منع ہے ﴾

348 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور نہ کوئی اپنے بھائی کے (شادی کے) پیغام پر اپنا پیغام بھیجے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جب 2 اشخاص کسی چیز کا سودا کر رہے ہوں تو تیسرے کو انتظار کرنا چاہئے اگر ان کا سودا ہو جائے تو ٹھیک ورنہ وہ بات کرے۔ اسی طرح کسی کی نکاح کی بات چل رہی ہو تو بیچ میں نکاح کا پیغام دینا جائز نہیں ہے ﴾

349 : ''رسول اکرم ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر عورتوں سے متعہ کرنے اور گھریلو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا۔'' (عن علی رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : مخصوص مدت کے لئے عورتوں سے نکاح کرنے کو نکاح متعہ کہتے ہیں۔ متعہ کی شروع اسلام میں اجازت تھی پھر غزوہ خیبر کے بعد قیامت تک کے لئے اسے حرام کر دیا گیا ہے ﴾

350 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کوئی آدمی اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے کسی کنواری لڑکی سے شادی کرے تو اس کے پاس 7 رات ٹھہرے (پھر باری مقرر کرے) اور جب مطلقہ یا بیوہ سے شادی کرے تو اس کے پاس 3 رات ٹھہرے (پھر باری مقرر کرے)۔''

(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

351 : ''غیلان بن سلمہ ثقفی نے جب اسلام قبول کیا تو ان کی 10 بیویاں تھیں وہ سب ان کے ساتھ اسلام لے آئیں۔ رسول اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ ان میں سے کسی 4 کو

منتخب کر لیں۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت: بیک وقت 4 سے زائد بیویاں نکاح میں رکھنا جائز نہیں ہے پڑھئے ترجمہ وتفسیر النسآ4: آیت 3 ﴾

352 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب کسی شخص کے پاس 2 بیویاں ہوں اور ان کے درمیان انصاف سے کام نہ لے تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا ایک پہلو (فالج کے مریض کی طرح) جھکا ہوا ہوگا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ الرَّضَاعِ ... رضاعت (دودھ پلانے) کے احکام ومسائل

353 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے رضاعت (دودھ پلانے) سے بھی وہ سارے رشتے حرام کردیئے ہیں جو نسب سے حرام ہیں۔'' (عن علی رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: جس طرح نسب سے کچھ رشتے حرام ہیں اسی طرح رضاعت (دودھ پلانے) سے بھی حرام ہوجاتے ہیں مثلاً اگر کوئی عورت کسی بچے کو دودھ پلائے تو وہ اس کا بیٹا تصور ہوگا اور وہ اس کی ماں تصور ہوگی اس طرح دوسرے رشتے بھی ﴾

354 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ایمان میں سب سے کامل وہ مومن ہے جو سب سے اچھے اخلاق والا ہو اور تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنی گھر والی کے حق میں سب سے بہتر ہو۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

355 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو عورت اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن (قیامت) پر ایمان رکھتی ہو، اس کے لئے حلال نہیں کہ وہ 3 دن یا اس سے زیادہ کا سفر اس حال میں کرے کہ اس کے ساتھ اس کا باپ یا اس کا بھائی یا اس کا شوہر یا اس کا بیٹا یا اس کا کوئی محرم نہ ہو۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

356 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم ایسی عورتوں کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جن کے شوہر گھروں پر موجود نہ ہوں اس لئے کہ شیطان ہر شخص کے جسم میں ایسے دوڑتا ہے جیسے خون گردش کرتا ہے ہم نے عرض کیا: آپ ﷺ میں بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، لیکن

اللہ تعالیٰ نے اس (شیطان) کے مقابلے میں میری مدد کی ہے، اس لئے میں اس (شیطان کے شر سے) محفوظ رہتا ہوں۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

اَبْوَابُ الطَّلَاقِ ... طلاق کے احکام و مسائل

357 : ''میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، میرے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عبداللہ (رضی اللہ عنہ) کو حکم دو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اگر بیوی کے ماہواری کے دن ہوں تو اس دوران طلاق نہیں دینی چاہئے ﴾

358 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے میری امت کے دل میں آنے والے خیالات معاف فرما دیئے ہیں جب تک کہ وہ انہیں زبان سے ادا نہ کریں یا ان پر عمل نہ کریں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

359 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''3 چیزیں ایسی ہیں کہ انہیں سنجیدگی سے کرنا بھی سنجیدگی ہے اور ہنسی مذاق میں کرنا بھی سنجیدگی ہے : ① نکاح ② طلاق ③ رجوع۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

360 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ابن آدم کے لئے ایسی چیز میں نذر نہیں جس کا وہ اختیار نہ رکھتا ہو۔ نہ ایسے شخص کو آزاد کرنے کا اختیار ہے جس کا وہ مالک نہ ہو۔ نہ ایسی عورت کو طلاق دینے کا حق حاصل ہے جس کا وہ مالک نہ ہو۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

361 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورت کی مثال ٹیڑھی پسلی کی ہے۔ اگر تم اسے سیدھا کرنے لگو گے تو توڑ دو گے اور اگر اسے یوں ہی چھوڑے رکھا تو ٹیڑھے پن کے باوجود تم اس سے لطف اندوز ہوتے رہو گے۔'' (عن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)

362 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس عورت نے بغیر کسی وجہ کے اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کیا تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔'' (عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

363 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی بھی عورت اپنی سوکن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے کہ جو اس کے برتن میں ہے اسے اپنے برتن میں انڈیل لے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : ہر انسان کے نصیب میں جو لکھا ہوتا ہے اسے ضرور ملتا ہے کوئی سوکن یہ نہ سمجھے کہ میں اپنی سوکن کو طلاق دلوا کر زیادہ سہولیات حاصل کرلوں گی، یہ اس کی غلط فہمی ہے اسے وہی ملے گا جو اس کے نصیب میں لکھا ہوا ہے ﴾

364 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ہر طلاق واقع ہوجاتی ہے سوائے پاگل اور دیوانے کی دی ہوئی طلاق کے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : پاگل اور دیوانے شخص کی دی ہوئی طلاق واقع نہیں ہوتی ﴾

365 : ''جب حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا کے والد حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو 3 دن بعد انہوں نے خوشبو منگوائی جس میں زردی کی آمیزش تھی اور وہ اپنے دونوں رخساروں پر لگائی اور کہا: اللہ کی قسم، مجھے اس وقت خوشبو لگانے کی ضرورت نہیں تھی لیکن میں نے آپ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی میت پر 3 دن سے زیادہ سوگ کرے، سوائے شوہر کے اس پر وہ 4 ماہ 10 دن تک سوگ کرے گی۔'' (عن حمید بن نافع رحمہ اللہ)

366 : ''میں نے خلع لیا تو آپ ﷺ نے مجھے ایک حیض عدت گزارنے کا حکم دیا۔''

(عن ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : کوئی عورت اپنے شوہر سے خلع لے تو ایک حیض آنے کے بعد اس کی عدت مکمل ہو جاتی ہے ﴾

367 : ''حضرت سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر کی وفات کے کچھ ہی دنوں بعد بچہ جنم دیا۔ پھر انہوں نے آپ ﷺ سے (اپنی شادی کے سلسلے میں) مسئلہ پوچھا۔ آپ ﷺ نے انہیں (نفاس ختم ہوتے ہی) شادی کرنے کی اجازت دے دی۔'' (عن سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : حاملہ عورت کی عدت بچہ جنم دینا ہے وہ عام عورت کی طرح 4 ماہ 10 دن عدت نہیں گزارے گی۔ پڑھئے ترجمہ وتفسیر الطلاق 65 : آیت 4 ﴾

اَبْوَابُ الْبُیُوْعِ... خرید وفروخت کے احکام و مسائل

368 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''سچا اور امانت دار تاجر (قیامت کے دن) انبیا علیہم السلام،

صدیقین اور شہداء رحمۃ اللہ علیہم کے ساتھ ہو گا۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : تاجر حضرات کے لئے سنہری موقع ہے، بہت بڑا مقام پانے کا، وہ بھی صرف سچ بولنے اور امانت داری اختیار کرنے پر۔ آپ بھی ضرور یہ مقام حاصل کرنے کی کوشش کیجئے گا ﴾

369 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے، دینے والے، اس کی گواہی دینے والے اور اس کے لکھنے والے پر لعنت بھیجی ہے۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جس شخص پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم لعنت فرما دیں قیامت کے دن اس کی شفاعت کون کرے گا؟ ﴾

370 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی کو (ناحق) قتل کرنا اور جھوٹی بات کہنا کبیرہ گناہوں میں سے ہیں۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

371 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''3 لوگ ایسے ہیں جن کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا، نہ انہیں (گناہوں سے) پاک فرمائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔ ہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، وہ کون لوگ ہیں؟ وہ تو نقصان اور گھاٹے میں رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ① احسان جتانے والا ② اپنا تہبند (ٹخنے سے نیچے) لٹکانے والا ③ جھوٹی قسم کے ذریعہ اپنا سامان فروخت کرنے والا۔'' (عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

372 : ''ایک بار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی: اے اللہ، میری امت کو اس کے دن کے ابتدائی حصہ میں برکت عطا فرما۔ حضرت صخر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی لشکر کو روانہ کرتے تو اسے دن کے ابتدائی حصہ میں روانہ کرتے۔ حضرت صخر رضی اللہ عنہ ایک تاجر تھے۔ جب وہ تجارت کا سامان دے کر اپنے آدمیوں کو روانہ کرتے تو انہیں دن کے ابتدائی حصہ میں روانہ کرتے۔ وہ (صبح صبح تجارتی مال بھیجنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی بدولت بہت کم وقت میں) مالدار ہو گئے اور ان کی دولت بڑھ گئی۔'' (عن صخر رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : سفر تجارت ہو یا اور کوئی کام ہو ان کا آغاز دن کے پہلے پہر (یعنی صبح سویرے) ہی کرنا زیادہ مفید اور بابرکت ثابت ہے، اس لئے کہ اس وقت نصرت الٰہی کی ہوائیں چلتی ہیں اور انسان تازہ دم ہوتا ہے اور اس میں کام کرنے کے لئے قوت عمل وافر ہوتی ہے جو ترقی اور برکت کا باعث بنتی ہے ﴾

373 : ''رسول اکرم ﷺ نے ہم سے (بازار میں) فرمایا: اے تاجروں کی جماعت، خرید و فروخت کے وقت شیطان اور گناہ سے سابقہ پڑ ہی جاتا ہے، لہٰذا تم اپنی خرید و فروخت کو صدقہ کے ساتھ ملا لیا کرو۔'' (عن قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : یعنی صدقہ دیا کرو، جو گناہ یا زیادتی ہوئی ہوگی اللہ تعالیٰ معاف فرما دیں گے۔ ان شآء اللہ ﴾

374 : ''رسول اکرم ﷺ نے باہر سے آنے والے سامان کو بازار میں پہنچنے سے پہلے آگے جا کر خریدنے سے منع فرمایا ہے۔ اگر کسی آدمی نے مل کر خرید لیا تو صاحب مال کو جب وہ بازار میں پہنچے تو اختیار ہے (چاہے تو وہ بیچے یا نہ بیچے)۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اس کی صورت یہ ہے کہ کوئی دیہاتی اپنا سامان لے کر شہر کی طرف آ رہا ہو اور شہری تاجر اس دیہاتی کے منڈی میں پہنچنے سے پہلے راستے میں اس سے ملاقات کر کے کم قیمت میں اس کے سامان کا سودا کرے، جب یہ دیہاتی منڈی میں آ کر دیکھے تو سامان کی قیمت زیادہ ہو۔ اس صورت میں دیہاتی کو اختیار ہے کہ چاہے تو یہ سودا منسوخ کر دے یا باقی رکھے ﴾

375 : ''رسول اکرم ﷺ نے کھجور کے درخت خوش رنگ ہونے (پکنے) سے پہلے خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : پھل دار درختوں کو پھل پکنے سے یا پکنے کے قریب ہونے سے پہلے بیچنا منع ہے اس لئے کہ اس میں خریدار کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ مثلاً تیز ہوا سے پھل گر جائیں یا پھل صحیح نہ پکیں وغیرہ ﴾

376 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ کے پاس آ کر عرض کیا: میرے پاس کچھ لوگ آتے ہیں اور اس چیز کو بیچنے کے لئے کہتے ہیں جو میرے پاس نہیں ہوتی تو کیا میں وہ چیز ان کے لئے بازار سے خرید کر لاؤں پھر فروخت کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو چیز تمہارے پاس نہیں ہے اس کی خرید و فروخت نہ کرو۔'' (عن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ)

377 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے، کھجور کو کھجور کے بدلے، گندم کو گندم کے بدلے، نمک کو نمک کے بدلے اور جَو کو جَو کے بدلے برابر برابر بیچا کرو، جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا اس نے سود کا معاملہ کیا۔ سونے کو

چاندی کے بدلے نقد، جیسے چاہو بیچو، گندم کو کھجور کے بدلے نقد جیسے چاہو بیچو اور جَو کو کھجور کے بدلے نقد جیسے چاہو بیچو۔'' (عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جب جنس ایک ہو تو اس میں کمی بیشی کر کے خرید و فروخت کرنا سود کہلاتا ہے لیکن جب جنس الگ الگ ہو پھر کمی بیشی کر کے خرید و فروخت کرنا سود نہیں بلکہ یہ جائز ہے ﴾

378 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: بیچنے والا اور خریدنے والا دونوں جب تک جدا نہ ہوں خرید و فروخت کو باقی رکھنے یا ختم کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : جب خرید و فروخت کرنے والے جدا ہو جائیں تو خرید و فروخت ختم کرنے کا اختیار ختم ہو جاتا ہے ﴾

379 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کوئی ایسا جانور خریدا جس کا دودھ تھن میں (کئی دنوں سے) روک دیا گیا تھا جب وہ اس کا دودھ دوہے تو اسے اختیار ہے اگر وہ اس جانور کو واپس کرنا چاہے تو ایک صاع (اڑھائی کلو) کھجور کے ساتھ اس کو واپس کر دے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اڑھائی کلو کھجور ساتھ واپس کرنے کا حکم اس لئے ہے کہ اس نے دودھ سے جو فائدہ اٹھایا ہے یہ کھجور اس کا بدلہ بن جائے گی ﴾

380 : ''میں نے (ایک سفر میں) آپ ﷺ کو ایک اونٹ بیچا اور اپنے گھر والوں تک سوار ہو کر جانے کی شرط رکھی (جسے آپ ﷺ نے قبول فرما لیا)۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : خرید و فروخت میں اگر جائز شرط ہو تو بیع اور شرط دونوں درست ہیں ﴾

381 : ''رسول اکرم ﷺ نے مجھے بکری خریدنے کے لئے ایک دینار دیا۔ میں نے اس سے 2 بکریاں خریدیں پھر ان میں سے ایک کو ایک دینار میں بیچ دیا اور ایک بکری اور ایک دینار لے کر آپ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ سے تمام معاملہ بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہارے سودے میں برکت فرمائے۔'' (عن عروہ بارقی رضی اللہ عنہ)

282 : ''رسول اکرم ﷺ نے جانور کے بدلے جانور ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔''

(عن سمرہ رضی اللہ عنہ)

383 : ''میں نے 12 دینار میں ایک ہار خریدا جس میں سونے اور جواہرات جڑے ہوئے تھے۔ میں نے انہیں (توڑ کر) جدا جدا کیا تو مجھے اس میں 12 دینار سے زیادہ ملے۔ رسول اکرم ﷺ کو جب پتا چلا تو آپ ﷺ نے فرمایا: (سونے اور جواہرات جڑے ہوئے ہار) نہ بیچے جائیں جب تک انہیں جدا جدا نہ کر لیا جائے۔'' (عن فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ)

384 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو تمہارے پاس امانت رکھوائے اسے امانت واپس لوٹاؤ اور جو تمہارے ساتھ خیانت کرے تم اس کے ساتھ (بھی) خیانت نہ کرو۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

385 : ''رسول اکرم ﷺ نے نر کو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت لینے سے منع فرمایا ہے۔''

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

386 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی تنگ دست (قرض دار) کو مہلت دے یا اس کا کچھ قرض معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن اپنے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کوئی اور سایہ نہیں ہوگا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

387 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم سے پہلی امتوں میں سے ایک شخص کا حساب (اس کی موت کے بعد) لیا گیا تو اس کے پاس کوئی نیکی نہیں ملی سوائے اس کے کہ وہ ایک مالدار تھا، لوگوں سے لین دین کرتا اور اپنے خادموں کو حکم دیتا تھا کہ (تقاضے کے وقت) تنگ دست سے درگزر کریں۔ اللہ تعالیٰ نے (فرشتوں سے) فرمایا: ہم اس سے زیادہ اس (درگزر) کے حقدار ہیں، اللہ تعالیٰ نے اسے معاف کر دیا۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

388 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس کے باغ میں کوئی شراکت دار ہو تو وہ اپنا حصہ اس وقت تک نہ بیچے جب تک کہ اسے اپنے شراکت دار پر واضح نہ کر لے۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

389 : ''رسول اکرم ﷺ ایک غلہ کے ڈھیر کے پاس سے گزرے آپ ﷺ نے اس کے اندر اپنا ہاتھ مبارک داخل کیا تو آپ ﷺ کی انگلیاں (پانی سے) تر ہو گئیں، آپ ﷺ نے غلہ کے مالک سے پوچھا کہ یہ کیا معاملہ ہے؟ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ،

بارش ہونے کی وجہ سے یہ غلہ بھیگ گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اوپر کیوں نہیں کر دیا تاکہ خریدار دیکھ سکیں پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جو دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: خرید و فروخت میں دھوکا دہی کی مختلف صورتیں ہیں، مثلاً سودے میں کوئی عیب ہو لیکن اسے ظاہر نہ کرنا، اچھے مال میں خراب مال کی ملاوٹ کر دینا، سودے میں کسی چیز کی ملاوٹ کر دینا تاکہ اس کا وزن زیادہ ہو جائے۔ اس طرح کے سودے سے آپ ﷺ نے منع فرمایا ہے ﴾

390 : رسول اکرم ﷺ نے ایک شخص سے اُدھار اونٹ لیا اور آپ ﷺ نے اسے (واپس لوٹاتے وقت) اس سے بہتر اونٹ دیا اور فرمایا: تم میں سے بہتر وہ لوگ ہیں جو قرض کی ادائیگی میں بہتر ہوں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: مقروض اگر خود بخود اپنی رضا مندی سے ادائیگی قرض کے وقت واجب الادا قرض سے مقدار میں زیادہ یا بہتر اور عمدہ ادا کرے تو یہ جائز ہے اور اگر قرض خواہ قرض دیتے وقت یہ شرط کر لے تو یہ سود ہوگا جو حرام ہے ﴾

391 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم ایسے شخص کو دیکھو جو مسجد میں خرید و فروخت کر رہا ہو تو کہو: اللہ تعالیٰ تمہاری تجارت میں نفع نہ دے اور جب ایسے شخص کو دیکھو جو مسجد میں گمشدہ چیز (کا اعلان کرتے ہوئے اسے) تلاش کرتا ہو تو کہو: اللہ تعالیٰ تمہاری چیز تمہیں نہ لوٹائے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: مسجد میں خرید و فرخت کرنا مسجد کے آداب کے خلاف ہے ﴾

بَابُ الْاَحْكَامِ ... قضا (فیصلوں) کے احکامات

392 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کو منصب قضا (جسٹس کے عہدہ) پر فائز کیا گیا (یا لوگوں کا قاضی بنایا گیا گویا) وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: اگر اس نے صحیح فیصلہ دیا تو دنیا والے اس کے پیچھے پڑ جائیں گے اور اگر غلط فیصلہ دیا تو وہ آخرت کے عذاب کا مستحق ہوگا۔ اس لئے اسے چاہئے کے وہ سوچ سمجھ کر صحیح فیصلہ دے

کیونکہ دنیا کے مقابلے میں آخرت کا عذاب زیادہ سخت ہے ﴾

393 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب حاکم (قاضی) خوب سوچ سمجھ کر فیصلہ کرے اور صحیح بات تک پہنچ جائے تو اس کے لئے دہرا اجر ہے اور اگر فیصلہ کرنے میں اس سے غلطی ہو جائے تو (بھی) اس کے لئے ایک اجر ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

394 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو بھی حکمران حاجت مندوں، محتاجوں اور مسکینوں کے لئے اپنے دروازے بند رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی ضرورت اور حاجت کے لئے اپنے دروازے بند کر لیتا ہے۔ جب معاویہ رضی اللہ عنہ نے یہ سنا تو لوگوں کی ضرورت پوری کرنے کے لئے ایک آدمی مقرر کر دیا۔'' (عن عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ)

395 : ''میرے باپ نے عبیداللہ بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ کو جو قاضی تھے خط لکھا کہ تم غصہ کی حالت میں فریقین کے بارے میں فیصلے نہ کرنا اس لئے کہ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: قاضی غصہ کی حالت میں فریقین کے درمیان فیصلے نہ کرے۔'' (عن عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہما)

396 : ''رسول اکرم ﷺ نے فیصلے میں رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دونوں پر لعنت بھیجی ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

397 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنا مقدمہ لے کر میرے پاس آتے ہو میں بھی ایک انسان ہوں، ہوسکتا ہے کہ تم میں سے کوئی اپنا دعویٰ بیان کرنے میں دوسرے سے زیادہ چرب زبان ہو۔ اگر میں کسی کو اس کے مسلمان بھائی کا کوئی حق دلوا دوں تو گویا میں اسے جہنم کا ایک ٹکڑا کاٹ کر دے رہا ہوں، لہٰذا وہ اس میں سے کچھ بھی نہ لے۔'' (عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

398 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''سب سے پاکیزہ کمائی جو تم کھاتے ہو، تمہاری اپنی کمائی ہے اور تمہاری اولاد بھی تمہاری کمائی میں سے ہے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

399 : ''حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک بیٹے کو ایک غلام دیا وہ آپ ﷺ کی خدمت میں آئے تاکہ آپ ﷺ کو اس پر گواہ بنائیں تو آپ ﷺ نے ان سے پوچھا: کیا تم نے اپنے

تمام بیٹوں کو ایسا ہی غلام دیا ہے جیسا اس کو دیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس سے بھی واپس لے لو۔'' (عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : زندگی میں ہر بیٹے بیٹی کو برابر حصہ دینا ضروری ہے مگر یہ کہ کوئی بیٹا یا بیٹی ضرورت مند یا بیمار ہو تو اسے صرف ضرورت کے مطابق دیا جا سکتا ہے ﴾

400 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''پڑوسی اپنے پڑوسی کے شفعہ کا زیادہ حقدار ہے، جب دونوں کا راستہ ایک ہو تو اس کا انتظار کیا جائے گا اگرچہ وہ موجود نہ ہو۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : شفعہ کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی حصہ دار پڑوسی کوئی چیز بیچنا چاہے تو پہلے اپنے شراکت دار پڑوسی کو بتائے اگر وہ خریدے تو ٹھیک ورنہ کسی اور کو بیچے۔ شفعہ شراکت دار پڑوسی کا حق ہے ﴾

401 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب حد بندی ہو جائے اور راستے الگ الگ کر دیئے جائیں تو شفعہ نہیں۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

402 : ''رسول اکرم ﷺ سے گری ہوئی چیز کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کراؤ۔ اگر کوئی پہچان بتا دے تو اسے دے دو ورنہ اس کے ڈاٹ اور سر بند (یعنی اس کی کوئی نشانی) کو پہچان لو پھر اسے کھا لو (یا استعمال کر لو) پھر جب اس کا مالک آئے تو (نشانی پوچھ کر) اسے ادا کر دو۔'' (عن زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ)

403 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ بند ہو جاتا ہے سوائے تین چیزوں کے : ① صدقہ جاریہ ② وہ علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں ③ نیک و صالح اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

404 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو بھی مسلمان کوئی درخت لگاتا یا فصل بوتا ہے اور اس میں سے کوئی انسان یا پرندہ کھاتا ہے تو وہ اس کے لئے صدقہ جاریہ بن جاتا ہے۔''
(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

بَابُ الدِّیَاتِ... دیت وقصاص کے احکام ومسائل

405 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کیا اسے مقتول

کے وارثوں کے حوالے کیا جائے۔ اگر وہ چاہیں تو اسے قتل کر دیں اور چاہیں تو اس سے دیت لیں۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

406: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ہڈی ٹوٹ جانے والے زخم میں **5** اونٹ دیت ہیں۔''

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

407: ''رسول اکرم ﷺ نے انگلیوں کی دیت کے بارے میں فرمایا: دونوں ہاتھ اور دونوں پیر برابر ہیں، (دیت میں) ہر انگلی کے بدلے **10** اونٹ ہیں۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

408: ''ایک لڑکی زیور پہنے ہوئے نکلی، ایک یہودی نے اسے پکڑ کر پتھر سے اس کا سر کچل دیا اور اس کے پاس جو زیور تھے وہ اس سے چھین لئے پھر وہ لڑکی ایسی حالت میں پائی گئی کہ اس میں کچھ جان باقی تھی۔ اسے آپ ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: تمہیں کس نے مارا ہے، فلاں نے؟ اس نے سر سے اشارہ کیا: نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا: فلاں نے؟ یہاں تک کہ اس یہودی کا نام لیا گیا (جس نے اس کا سر کچلا تھا) تو اس نے اپنے سر سے اشارہ کیا: ہاں۔ یہودی پکڑا گیا اور اس نے اعتراف جرم کر لیا۔ آپ ﷺ نے حکم دیا اور اس کا سر **2** پتھروں کے درمیان کچل دیا گیا۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: جرائم کے خاتمہ کے لئے قصاص لینا بہت اہم ہے۔ آپ ﷺ نے
فوری قصاص لے کر ایک بہترین طریقہ بتایا ہے ﴾

409: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''(آخرت میں) بندوں کے درمیان سب سے پہلے خون کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

410: ''جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کے لئے مکہ کو فتح کر دیا تو آپ ﷺ نے لوگوں میں کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی پھر فرمایا: جس کا کوئی عزیز مارا گیا ہو اسے **2** باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے یا تو معاف کر دے یا (قصاص میں) اسے قتل کر دے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

411: ''رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں ایک آدمی قتل کر دیا گیا۔ قاتل کو مقتول کے ولی

(وارث) کے سپرد کر دیا گیا۔ قاتل نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، اللہ کی قسم: میں نے اسے قتل نہیں کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خبردار، اگر وہ (قاتل) اپنے قول میں سچا ہے پھر بھی تم نے اسے قتل کر دیا تو تم جہنم میں جاؤ گے، چنانچہ مقتول کے ولی نے اسے چھوڑ دیا۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: قاتل یا مجرم اگر اپنے جرم کا اعتراف نہ کرے، شواہد سے بھی وہ مجرم ثابت نہ ہو اور وہ اپنے بے گناہ ہونے کی قسم کھائے تو اسے چھوڑ دینا چاہئے۔ اگر وہ مجرم نہیں تو اسے قتل یا سزا دینے کی صورت میں ولی گناہ گار ہوگا ﴾

412: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے اور جس نے کسی شخص کی ایک بالشت زمین بھی قبضہ کی قیامت کے دن اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔" (عن سعید بن زید رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: اپنی جان، مال، اہل وعیال اور عزت کی حفاظت کرتے ہوئے اگر کسی کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑیں تو اسے شہادت کا درجہ نصیب ہوگا ﴾

بَابُ الْحُدُوْدِ... حدود وسزاؤں کے احکام ومسائل

413: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "3 طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں (یعنی ان کے گناہ نہیں لکھے جاتے اور ان پر حدود نافذ نہیں ہوتیں) ① سویا ہوا جب تک کہ نیند سے بیدار نہ ہو جائے ② بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے ③ پاگل جب تک صحیح نہ ہو جائے۔" (عن علی رضی اللہ عنہ)

414: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جس نے کسی مومن سے دنیا کی تکالیف میں سے کوئی تکلیف دور کی اللہ تعالیٰ اس کی آخرت کی تکالیف میں سے تکلیف دور کرے گا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا، اللہ تعالیٰ بندے کی مدد کرتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

415: "آپ ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت (فاطمہ) نے چوری کی۔ لوگ بڑے فکرمند ہوئے (کیونکہ وہ ایک بڑے گھرانے کی عورت تھی)، وہ کہنے لگے کہ اس کے سلسلے میں

آپ ﷺ سے کون گفتگو کرے گا؟ لوگوں نے جواب دیا: آپ ﷺ کے چہیتے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے علاوہ کون اس کی جرأت کر سکتا ہے؟ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے گفتگو کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کر رہے ہو؟ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: لوگو، تم سے پہلے لوگ اپنی اس روش کی بنا پر ہلاک ہوئے کہ جب کوئی اعلیٰ خاندان کا شخص چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور جب کمزور چوری کرتا تو اس پر حد جاری کر دیتے تھے۔ اللہ کی قسم، اگر محمد (ﷺ) کی بیٹی فاطمہ (رضی اللہ عنہا) بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

416 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''(حدود کے احکام) مجھ سے سیکھ لو، شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت کے ساتھ برائی کرے تو **100** کوڑے اور رجم کی سزا ہے اور کنوارا مرد کنواری لڑکی کے ساتھ زنا کا مرتکب ہو تو **100** کوڑے اور ایک سال کی جلا وطنی کی سزا ہے۔'' (عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ)

417 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو ہمارے (مسلمانوں کے) خلاف ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔'' (عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

بَابُ الصَّيْدِ... شکار کے احکام و مسائل

418 : ''رسول اکرم ﷺ جب مدینہ تشریف لائے، وہاں کے لوگ (زندہ) اونٹوں کے کوہان اور (زندہ) بکریوں کی پیٹھ کاٹ کر کھاتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: زندہ جانور سے کاٹا ہوا گوشت مردار (کی طرح حرام) ہے۔'' (عن ابی حارث بن عوف رضی اللہ عنہ)

419 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ایسا کتا پالا یا رکھا جو سدھایا (سکھایا) ہوا شکاری اور جانوروں کی نگرانی کرنے والا نہ ہو تو اس کے ثواب میں سے ہر دن **2** قیراط (**2** احد پہاڑوں) کے برابر اجر کم ہوتا رہتا ہے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

وضاحت : مندرجہ بالا ضرورتوں کے علاوہ کتا پالنا جائز نہیں ہے۔
اس لئے اس سے ثواب میں کمی ہوتی رہتی ہے۔ احتیاط کیجئے

420 : ''ہم ایک سفر میں آپ ﷺ کے ساتھ تھے، ہمارے اونٹوں میں سے ایک اونٹ بدک کر بھاگ گیا۔ لوگوں کے پاس گھوڑے بھی نہ تھے (جس سے اونٹ کو پکڑا جائے)، ایک شخص نے اس اونٹ کو تیر مارا تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے رک گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان چوپایوں میں جنگلی جانوروں کی طرح بھگوڑے بھی ہوتے ہیں، اس لئے اگر ان میں سے کوئی ایسا کرے (یعنی بدک جائے) تو اس کے ساتھ اسی طرح کر سکتے ہو۔'' (عن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْاَضَاحِیِّ ... قربانی کے احکام و مسائل

421 : رسول اکرم ﷺ نے سینگ والے **2** مینڈھوں کی قربانی کی، آپ ﷺ نے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھ کر ذبح کیا اور (ذبح کرتے وقت) اپنا پاؤں ان کے پہلوؤں پر رکھا۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

422 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ایسے لنگڑے جانور کی قربانی نہ کی جائے جس کا لنگڑا پن واضح ہو، نہ ایسے اندھے جانور کی جس کا اندھا پن واضح ہو، نہ ایسے بیمار جانور کی جس کی بیماری واضح ہو اور نہ ایسے لاغر و کمزور جانور کی جس کی ہڈی پر گوشت نہ ہو۔'' (عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

423 : ''رسول اکرم ﷺ نے ان جانوروں کی قربانی کرنے سے منع فرمایا جن کے سینگ ٹوٹے اور کان پھٹے ہوئے ہوں۔'' (عن علی رضی اللہ عنہ)

424 : ''میں نے ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ ﷺ کے زمانے میں قربانیاں کیسے ہوتی تھیں؟ انہوں نے کہا: ایک آدمی اپنے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے صرف ایک بکری قربانی کرتا تھا، وہ خود بھی کھاتے تھے اور دوسروں کو بھی کھلاتے تھے (یہ سلسلہ چلتا رہا) یہاں تک کہ لوگ (کثرت قربانی پر) فخر کرنے لگے اور اب یہ صورت حال ہوگئی جو میں اور تم دیکھ رہے ہو۔'' (عن عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ)

425 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں نے تم لوگوں کو **3** دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے منع کیا تھا تاکہ مالدار لوگ ان لوگوں کے لئے کشادگی کر دیں جنہیں قربانی کی

طاقت نہیں ہے۔ اب جتنا چاہو، خود کھاؤ، دوسروں کو کھلاؤ اور (گوشت) جمع کر کے رکھ سکتے ہو (بشرطیکہ ضرورت مندوں کو تقسیم کرنے کے بعد بچ جائے)۔" (عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

426: "رسول ﷺ نے فرمایا: عقیقہ میں لڑکے کی طرف سے 2 بکریاں اور لڑکی کی طرف سے 1 بکری ذبح کی جائے۔" (عن یوسف بن ماہک رضی اللہ عنہ)

427: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو ماہ ذی الحجہ کا چاند دیکھے اور وہ قربانی کرنا چاہتا ہو تو (جب تک قربانی نہ کر لے) اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے۔" (عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

بَابُ النُّذُوْرِ ... نذر اور قسم کے احکام و مسائل

428: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کاموں میں نذر جائز نہیں ہے اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔" (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

429: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص نذر مانے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرماں برداری کرے اور جو شخص نذر مانے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ کرے (بلکہ اس کا کفارہ ادا کرے)۔" (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

430: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو چیز اختیار میں نہیں ہے اس میں نذر صحیح نہیں ہے۔" (عن ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ)

431: مجھ سے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "تم منصب امارت (حکمران بننے) کا مطالبہ نہ کرنا، اگر تم نے اسے مانگ کر حاصل کیا تو تم اسی کے سپرد کر دیئے جاؤ گے اور اگر وہ تمہیں بن مانگے مل گیا تو اللہ تعالیٰ کی مدد تمہارے ساتھ ہو گی اور جب تم کسی کام پر قسم کھاؤ پھر دوسرے کام کو اس سے بہتر سمجھو تو جسے تم بہتر سمجھتے ہو، اسے ہی کرو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دو۔" (عن عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ)

432: رسول اکرم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے سنا: میرے باپ کی قسم، آپ ﷺ نے (انہیں بلا کر) فرمایا: سنو، اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے باپ دادا کی قسم کھانے سے منع فرمایا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم، اس کے بعد میں نے (باپ دادا کی) قسم نہیں

کھائی، نہ جان بوجھ کر اور نہ ہی کسی کی بات کی نقل کرتے ہوئے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

433 : ''ایک عورت نے نذر مانی کہ وہ بیت اللہ تک (پیدل) چل کر جائے گی۔ آپ ﷺ کو خبر دی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کے (پیدل) چلنے سے بے نیاز ہے، اسے حکم دو کہ وہ سوار ہو کر جائے۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

434 : ''رسول اکرم ﷺ ایک بوڑھے شخص کے قریب سے گزرے جو اپنے 2 بیٹوں کے سہارے (حج کے لئے پیدل) چل کر جا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ان کا کیا معاملہ ہے؟ لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ، انہوں نے (پیدل) چلنے کی نذر مانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کے اپنی جان کو عذاب دینے سے بے نیاز ہے پھر آپ ﷺ نے اس کو سوار ہونے کا حکم دیا۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

435 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''نذر مت مانو (یعنی نذر ماننے کی عادت مت بناؤ) اس لئے کہ نذر تقدیر کے مقابلے کچھ کام نہیں آتی، اس کے ذریعہ سے صرف بخیل اور کنجوس کا مال نکالا جاتا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

436 : ''میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، میں نے زمانہ جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ ایک رات مسجد حرام (خانہ کعبہ) میں اعتکاف کروں گا، (اس کا کیا حکم ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرو۔'' (عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

437 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ سے ایک نذر کے بارے میں پوچھا: جو میری والدہ پر واجب تھی اور اسے پوری کرنے سے پہلے وہ فوت ہو گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی طرف سے تم نذر پوری کرو۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

بَابُ السِّيَرِ ... جہاد کے احکام و مسائل

438 : ''جب رسول اکرم ﷺ خیبر روانہ ہوئے تو وہاں رات کو پہنچے اور آپ ﷺ جب بھی کسی قوم کے پاس رات کو پہنچتے تو جب تک صبح (کی اذان) نہ ہو جاتی اس پر حملہ نہیں کرتے

پھر جب صبح ہو گئی تو یہودی اپنے پھاوڑے (زمین کھودنے کا آلہ) اور ٹوکریوں کے ساتھ نکلے۔ جب انہوں نے آپ ﷺ کو دیکھا تو کہا: اللہ کی قسم، محمد ﷺ لشکر کے ہمراہ آ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اَللّٰہُ اَکْبَرُ خیبر برباد ہو گیا، جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں اس وقت ڈرائے گئے لوگوں کی صبح، بڑی بری ہوتی ہے۔" (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: آپ ﷺ ایسا اس لئے کرتے تھے کہ اذان سے یہ واضح ہو جائے گا کہ یہ مسلمانوں کی بستی ہے یا نہیں۔ اگر اذان سنائی دیتی تو حملہ سے رک جاتے بصورت دیگر حملہ کرتے ﴾

439 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "مجھے انبیاء علیہم السلام پر 6 چیزوں (خصلتوں) کے ذریعہ فضیلت دی گئی ہے: ① جامع کلمات عطا کئے گئے ہیں ② (دشمن پر) رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی ہے ③ میرے لئے مال غنیمت کو حلال قرار دیا گیا ہے ④ میرے لئے تمام زمین مسجد اور پاک بنادی گئی ہے ⑤ مجھے تمام مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے ⑥ مجھ پر انبیاء علیہم السلام کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

440 : "رسول اکرم ﷺ نے کسی غزوے میں ایک عورت کو مقتول پایا تو آپ ﷺ نے اس کی مذمت فرمائی اور عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع فرما دیا۔" (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

441 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ تکبر، مال غنیمت میں خیانت اور قرض سے محفوظ رہا، وہ جنت میں داخل ہو گا۔" (عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

442 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "یہود و نصاریٰ کو سلام کرنے میں پہل نہ کرو۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ فَضَآئِلِ الْجِھَادِ ... جہاد کے فضائل

443 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل فرماتا ہے: اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنے والے کا ضامن میں ہوں، اگر میں اس کی روح قبض کروں گا تو اس کو جنت کا وارث بناؤں گا اور اگر میں اسے (اس کے گھر) واپس بھیجوں گا تو اجر یا مال غنیمت کے ساتھ واپس بھیجوں گا۔" (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

444 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جہاد کرتے وقت ایک دن کا روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اسے **70** سال کی مسافت تک جہنم سے دور فرما دے گا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

445 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ تعالیٰ کے راستے (جہاد) میں کچھ خرچ کیا اس کے لئے **700** گنا (ثواب) لکھ دیا جاتا ہے۔'' (عن خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ)

446 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا سامان سفر تیار کیا حقیقت میں اس نے جہاد کیا (اسے مجاہد کے برابر ثواب ملے گا) اور جس نے غازی کے اہل و عیال میں اس کی جانشینی کی (اس کے اہل و عیال کی خبر گیری کی) حقیقت میں اس نے جہاد کیا۔'' (عن زید بن خالد رضی اللہ عنہ)

447 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے ڈر (عذاب) سے رونے والا جہنم میں داخل نہیں ہو گا یہاں تک کہ دودھ (مادہ کے) تھن میں واپس لوٹ جائے اور جہاد کا غبار اور جہنم کا دھواں ایک ساتھ جمع نہیں ہوں گے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اللہ تعالیٰ کے عذابوں سے ڈر کر رونے والا انسان جہنم میں اسی طرح نہیں جا سکتا کہ جس طرح مادہ کے تھن سے نکالا ہوا دودھ دوبارہ تھن میں واپس نہیں جا سکتا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی راہ میں غبار آلود ہونے والا شخص بھی جہنم میں نہیں جائے گا ﴾

448 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک تیر پھینکا، اس کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔'' (عن عمرو بن عبسہ سلمی رضی اللہ عنہ)

449 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''شہداء کی روحیں (جنت میں) سبز پرندوں کی شکل میں ہیں جو جنت کے پھلوں یا درختوں سے کھاتی اور سیر کرتی ہیں۔'' (عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ)

450 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں سب سے بہتر آدمی کے بارے میں نہ بتاؤں؟ یہ وہ آدمی ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی لگام پکڑے رہے۔ کیا میں تم لوگوں کو اس آدمی کے بارے میں نہ بتاؤں جو مرتبہ میں اس کے بعد ہے؟ یہ وہ آدمی ہے جو لوگوں سے الگ ہو کر اپنی بکریوں کے درمیان رہ کر اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرتا رہے۔ کیا میں تم

کو بدترین آدمی کے بارے میں نہ بتاؤں؟ یہ وہ آدمی ہے جس سے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے (اللہ تعالیٰ کا نام لے) کر مانگا جائے اور وہ نہ دے۔" (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

451 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص سچے دل سے شہادت کی دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مرتبے تک پہنچا دے گا اگرچہ وہ اپنے بستر ہی پر کیوں نہ مرے۔"

(عن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ)

452 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "3 آدمیوں کی اللہ تعالیٰ ضرور مدد کرتا ہے: ① وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے ② وہ شخص جس کی قرض ادا کرنے کی نیت ہو (لیکن اس میں اتنی گنجائش نہ ہو کہ قرضدار کو قرض واپس کر سکے) ③ وہ شادی کرنے والا نوجوان جو پاکدامنی حاصل کرنا چاہتا ہو (لیکن اتنی گنجائش نہ ہو کہ شادی کا خرچہ اٹھا سکے)۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

453 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو مسلمان اللہ تعالیٰ کی راہ میں اونٹنی کے 2 مرتبہ دودھ دوہنے کے درمیانی وقفہ کے برابر جہاد کرے اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوئی زخم لگے یا چوٹ آئے وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کا زخم دنیا کے زخم سے کہیں بڑا ہو گا، رنگ اس کا زعفران کا ہو گا اور خوشبو مشک کی ہو گی۔" (عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

454 : "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کونسا آدمی افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: پھر کون؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ مومن جو کسی گھاٹی میں اکیلا ہو اور اپنے رب (کے عذاب) سے ڈرے اور لوگوں کو اپنے شر سے بچائے۔" (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

455 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "شہید کے علاوہ کوئی جنتی ایسا نہیں ہے جو دنیا کی طرف لوٹنا چاہتا ہو صرف شہید دنیا کی طرف لوٹنا چاہتا ہے، کہتا ہے: (میرا دل چاہتا ہے کہ) اللہ تعالیٰ کی راہ میں 10 مرتبہ قتل کیا جاؤں۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ اس مقام کو دیکھ چکا ہوتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اس کو نوازا ہے۔" (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

456 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہید کے لئے 6 انعامات ہیں : ① خون کا پہلا قطرہ گرنے کے ساتھ ہی اس کی مغفرت ہو جاتی ہے ② اسے جنت میں اس کی جگہ دکھائی جاتی ہے ③ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے ④ قیامت والے دن کی گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا ⑤ اس کے سر پر عزت کا تاج رکھا جائے گا جو دنیا کی ساری چیزوں سے بہتر ہوگا ⑥ 72 جنتی حوروں سے اس کی شادی کی جائے گی اور اس کے 70 رشتہ داروں کے سلسلے میں اس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔'' (عن مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ)

457 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کو 2 قطروں اور 2 نشانات سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں ہے : ① آنسو کا وہ قطرہ جو اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے نکلے ② خون کا وہ قطرہ جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں بہے۔ 2 نشانات میں سے : ① وہ نشان جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں لگے ② وہ نشان جو اللہ تعالیٰ کے فرائض میں سے کسی فریضہ کی ادائیگی کی حالت میں لگے۔'' (عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

458 : ''ایک آدمی جہاد کی اجازت طلب کرنے کے لئے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تمہارے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی خدمت کرو۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اگر ماں باپ زندہ ہوں تو ان کی خدمت کرنے پر جہاد سے بھی زیادہ ثواب ملتا ہے ﴾

459 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''(رحمت والے) فرشتے مسافروں کی اس جماعت کے ساتھ نہیں رہتے ہیں جس میں کتا یا گھنٹی ہو۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : گھوڑا یا کسی اور جانور کے گلے میں گھنٹی باندھنا درست عمل نہیں ہے کیونکہ گھنٹی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور اس کی آواز سے دوسرے لوگوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو تکلیف دے ﴾

460 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے ہر آدمی نگہبان ہے اور اپنی رعایا کے بارے میں جواب دہ ہے۔ لوگوں کا امیر ان کا نگہبان ہے اور وہ اپنی رعایا کے بارے میں

جواب دہ ہے۔ اسی طرح مرد اپنے گھر والوں کا نگہبان ہے اور ان کے بارے میں جواب دہ ہے۔ عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگہبان ہے اور اس کے بارے میں جواب دہ ہے۔ غلام اپنے مالک کے مال کا نگہبان ہے اور اس کے بارے میں جواب دہ ہے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

461 : ''رسول اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں فرمایا: اے لوگو، اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے ڈرو، اگر کان کٹا حبشی غلام بھی تمہارا حاکم (امیر) بنا دیا جائے تو اس کی بات مانو اور اس کی اطاعت کرو، جب تک وہ تمہارے لئے کتاب اللہ کو قائم کرے (یعنی کتاب اللہ کے موافق حکم دے)۔'' (عن اُم حصین رضی اللہ عنہا)

462 : رسول اکرم ﷺ نے چہرے پر مارنے اور اسے نوچنے سے منع فرمایا ہے۔''

(عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

463 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا سب سے افضل عمل ہے (یہ سن کر) ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ کا کیا خیال ہے۔ اگر میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہو جاؤں تو کیا میرے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، اگر تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہو گئے اس حال میں کہ تم صبر کرنے والے، ثواب کی امید رکھنے والے، آگے بڑھنے والے ہو، پیچھے مڑنے والے نہ ہو، سوائے قرض کے، یہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے ابھی ابھی بتایا ہے۔'' (عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ)

وضاحت : مقروض شہید کو بھی اپنے قرض کا آخرت میں حساب دینا ہوگا۔ اس لئے بہتر ہے قرض نہ لیا جائے اور اگر لیا جائے تو واپس کریں جلد از جلد اور تحریر بھی کر دیں تاکہ مرنے والے کے ورثا اس کے چھوڑے ہوئے مال سے یا اپنے پاس سے ادا کر دیں

464 : ''احد کے دن میری پھوپھی میرے باپ (حضرت عبداللہ بن حرام رضی اللہ عنہ) کو لے کر آئیں تاکہ انہیں ہمارے قبرستان میں دفن کریں تو آپ ﷺ کی طرف سے ایک شخص نے اعلان کیا: مقتولوں کو ان کی قتل گاہوں (شہید ہونے کی جگہ) میں دفنا دو۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

بَابُ اللِّبَاسِ ... لباس کے احکام و مسائل

465 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ریشم کا لباس اور سونا میری امت کے مَردوں پر حرام

جبکہ عورتوں کے لئے حلال کیا گیا ہے۔'' (عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

466 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے بالوں میں جوڑا لگانے والی، جوڑا لگوانے والی، گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت بھیجی ہے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

467 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے پسندیدہ لباس قمیص تھی۔'' (عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

468 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قمیص پہنتے تو داہنی طرف سے (پہننا) شروع کرتے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

469 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص ایک جوتا پہن کر نہ چلے، دونوں پہن لے یا دونوں اتار دے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

470 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے جب کوئی جوتا پہنے تو دائیں پاؤں سے شروع کرے اور جب اتارے تو بائیں پاؤں سے (پہلے) شروع کرے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

471 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کی طرف (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا جس نے تکبر سے اپنا ازار (شلوار، پائجامہ یا پتلون وغیرہ ٹخنوں سے نیچے) لٹکایا۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

472 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری پنڈلی کا گوشت پکڑا اور فرمایا: یہ تہبند کی جگہ ہے، اگر اس پر راضی نہ ہو تو تھوڑا اور نیچا کر لو، اگر اور نیچا کرنا چاہو تو تہبند ٹخنوں سے نیچا نہیں کر سکتے۔''

(عن حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : مردوں کے لئے تہبند، شلوار، پینٹ اور پائجامہ لٹکانے کا اصل حکم آدھی پنڈلی تک ہے، اگر اس سے نیچا رکھنا ہو تو ٹخنوں سے کچھ اوپر تک رکھنے کی اجازت ہے، ٹخنوں سے نیچا رکھنا منع ہے ﴾

بَابُ الْاَطْعِمَةِ ... کھانے کے احکام و مسائل

473 : ''ہم نے مر الظہران (جگہ) میں ایک خرگوش کا پیچھا کیا، میں نے اسے پکڑ لیا، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس لایا، انہوں نے اسے ذبح کیا اور مجھے اس کی ران دے کر

آپ ﷺ کے پاس بھیجا، آپ ﷺ نے اسے قبول فرما لیا۔" (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: معلوم ہوا کہ خرگوش حلال ہے ﴾

474: "رسول اکرم ﷺ سے گوہ کے بارے میں پوچھا گیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نہ تو اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام کہتا ہوں۔" (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

475: "رسول اکرم ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر عورتوں سے نکاح متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔" (عن علی رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: نکاح متعہ یہ ہے کہ ایک خاص وقت تک کے لئے کسی عورت سے نکاح کرنا اور اس میں مہر بھی مقرر کرنا پھر مدت پوری ہو جانے پر دونوں کا جدا ہو جانا ﴾

476: "ایک چوہیا گھی میں گر کر مر گئی۔ آپ ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اور جو اس کے اردگرد گھی ہے اسے پھینک دو اور (بچا ہوا) گھی کھا لو۔" (عن میمونہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت: اگر جمے ہوئے گھی میں چوہیا گر جائے تو چوہیا کو باہر نکال کر اس کے آس پاس کا گھی نکال کر باقی گھی استعمال کر سکتے ہیں ﴾

477: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی آدمی نہ بائیں ہاتھ سے کھائے اور نہ پیئے اس لئے کہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔" (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

478: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اپنی انگلیاں چاٹ لے، اس لئے کہ وہ نہیں جانتا کہ ان میں سے کس انگلی میں برکت ہے۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: کوئی نہیں جانتا کہ برکت اس میں تھی جسے وہ کھا چکا یا اس میں ہے جو اس کی انگلیوں میں لگا ہوا ہے یا اس میں ہے جو کھانے کے برتن میں باقی رہ گیا ہے، اس لئے کھانے کے بعد اپنی انگلیوں کو چاٹ لیں اور برتن کو اچھی طرح صاف کریں تاکہ وہ برکت جو کھانے میں اللہ تعالیٰ نے رکھی ہے محروم نہ رہے ﴾

479: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے اور نوالہ گر جائے تو اس میں سے جو ناپسند سمجھے اسے ہٹا دے باقی کھا لے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔"

(عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

﴾ وضاحت : یعنی گرے ہوئے نوالہ پر جو گردوغبار لگ گئی ہے اسے ہٹا کر اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی قدر کرے اسے کھالے، شیطان کے لئے نہ چھوڑے کیونکہ چھوڑنے سے اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی ناقدری ہوگی ﴿

480 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''برکت کھانے کے بیچ میں نازل ہوتی ہے، اس لئے تم لوگ اس کے کناروں سے کھاؤ، بیچ سے مت کھایا کرو۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

481 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص لہسن اور پیاز کھائے وہ ہماری مساجد میں نہ آئے۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

﴾ وضاحت : کچی لہسن اور پیاز میں ایک خاص قسم کی بو ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور لوگوں کو ناگوار گزرتی ہے اس لئے یہ کھا کر مسجد میں آنا منع ہے۔ البتہ پکی ہوئی پیاز یا لہسن کھا کر آ سکتے ہیں ﴿

482 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''(سوتے وقت) دروازہ بند کر لیا کرو، مشکیزوں کا منہ باندھ دیا کرو، برتنوں کو اوندھا کر دیا کرو یا انہیں ڈھانپ دیا کرو اور چراغ بجھا دیا کرو، اس لئے کہ شیطان کسی بند دروازے کو نہیں کھولتا اور نہ کسی بند برتن کو کھولتا ہے، (اور چراغ اس لئے بجھا دو کہ) چوہا (اس کے ذریعے سے) لوگوں کا گھر جلا دیتا ہے۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

483 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''بیشک اللہ تعالیٰ اس بندے سے راضی ہوتا ہے جو ایک لقمہ کھاتا یا ایک گھونٹ پیتا اور اس پر اللہ تعالیٰ (کا شکر ادا کرتا اور اس) کی تعریف کرتا ہے۔''

(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

484 : ''حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے ٹڈی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: میں نے آپ ﷺ کے ساتھ 6 غزوے کئے اور ہم ٹڈی کھاتے رہے۔''

(عن عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ)

485 : میں ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، وہ مرغی کھا رہے تھے، انہوں نے کہا: قریب ہو جاؤ اور کھاؤ اس لئے کہ میں نے آپ ﷺ کو اسے کھاتے دیکھا ہے۔'' (عن زہدم جرمی رضی اللہ عنہ)

486 : ''رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک کافر مہمان آیا، آپ ﷺ نے اس کے لئے بکری کا دودھ دوہنے کا حکم دیا، بکری دوہی گئی اور اس نے دودھ پی لیا پھر دوسری دوہی گئی، اس نے

اس کا دودھ بھی پی لیا اسی طرح اس نے 7 بکریوں کا دودھ پی لیا۔ اگلے دن اس نے اسلام قبول کر لیا۔ آپ ﷺ نے اس کے لئے ایک بکری (دوہنے کا) حکم دیا اور وہ دوہی گئی تو اس نے دودھ پی لیا پھر آپ ﷺ نے دوسری کا حکم دیا تو وہ اس کا پورا دودھ نہ پی سکا، (اس پر) آپ ﷺ نے فرمایا: مومن ایک آنت میں پیتا اور کافر 7 آنتوں میں پیتا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

487 : ''میں نے آپ ﷺ کی خدمت میں بھنی ہوئی دستی کا گوشت پیش کیا، آپ ﷺ نے اس میں سے تناول فرمایا پھر نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور وضو نہیں کیا۔'' (عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : کھانے پینے سے وضو نہیں ٹوٹتا ﴾

488 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''(ٹیک لگا کر کھانے میں تکبر کا اظہار ہے اس لئے) میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔'' (عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ)

489 : ''رسول اکرم ﷺ میٹھی چیز اور شہد کو پسند فرماتے تھے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

490 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگوں میں سے کوئی شخص کسی بھی نیک کام کو حقیر نہ سمجھے، اگر کوئی اور نیک کام نہ مل سکے تو اپنے بھائی سے مسکرا کر ملو اور اگر تم گوشت خریدو یا ہنڈیا پکاؤ تو شوربا (سالن) بڑھا لو اور اس میں سے کچھ اپنے پڑوسی کو دے دو۔'' (عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

491 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مَردوں میں سے بہت سارے مرد درجہ کمال کو پہنچے اور عورتوں میں سے صرف مریم علیہا السلام اور فرعون کی بیوی آسیہ علیہا السلام درجہ کمال کو پہنچیں اور تمام عورتوں پر عائشہ رضی اللہ عنہا کو اسی طرح فضیلت حاصل ہے جس طرح تمام کھانوں پر ثرید کو۔''

(عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

492 : ''رسول اکرم ﷺ تازہ کھجور کے ساتھ تربوز کھاتے تھے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : کھجور کی تاثیر گرم اور تربوز کی ٹھنڈی ہے، دونوں کو ملا کر کھانے سے معتدل ہو جاتے ہیں ﴾

493 : ''رسول اکرم ﷺ تازہ کھجور کے ساتھ ککڑی کھاتے تھے۔'' (عن عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ)

494 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ پلیٹ میں کدو کے ٹکڑے ڈھونڈ رہے تھے۔ اس وقت سے میں اسے پسند کرتا ہوں۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

495 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے (جسم پر) لگاؤ، اس لئے کہ وہ مبارک درخت سے (حاصل ہوا) ہے۔'' (عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

496 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کا خادم تمہارے کھانے کے لئے گرمی اور دھواں برداشت کرے تو (مالک کو چاہیئے کہ کھاتے وقت) اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بٹھا لے، اگر وہ انکار کرے تو ایک لقمہ لے کر اسے کھلا دے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

497 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''رحمٰن (اللہ تعالیٰ) کی عبادت کرو، کھانا کھلاؤ اور سلام کو عام کرو اور پھیلاؤ، جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

498 : ''میں رسول اکرم ﷺ کے پاس گیا، آپ ﷺ کے سامنے کھانا رکھا ہوا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹے، قریب ہو جاؤ، بِسۡمِ اللّٰهِ پڑھو اور اپنے دائیں ہاتھ سے جو تمہارے قریب ہے، اسے کھاؤ۔'' (عن عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ)

499 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم لوگوں میں سے کوئی کھانا کھائے تو بِسۡمِ اللّٰهِ (میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں) پڑھ لے، اگر شروع میں بھول جائے تو جب یاد آئے تو یہ کہے :بِسۡمِ اللّٰهِ فِيۡ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ (اللہ تعالیٰ ہی کا نام پہلے بھی اور آخر میں بھی)۔''

(عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

بَابُ الۡاَشۡرِبَةِ ... پینے والی چیزوں کے احکام و مسائل

500 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے، جس نے دنیا میں شراب پی اور وہ اسی حال میں مر گیا کہ وہ اس کا عادی تھا تو وہ آخرت میں (جنت کی) شراب سے محروم رہے گا۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

501 : ''رسول اکرم ﷺ سے شہد کی نبیذ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہر مشروب جو نشہ پیدا کر دے وہ حرام ہے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

502 : ''رسول اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر زمزم کا پانی پیا۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : عام پانی بیٹھ کر پینا سنت جبکہ زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پینا سنت ہے ﴾

503 : ”رسول اکرم ﷺ تین سانس میں پانی پیتے اور فرماتے تھے: پانی پینے کا یہ طریقہ ہے۔“ (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

504 : ”رسول اکرم ﷺ نے برتن میں سانس لینے اور پھونکنے سے منع فرمایا۔“

(عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

505 : ”رسول اکرم ﷺ نے مشکیزوں سے منہ لگا کر (پانی) پینے سے منع فرمایا۔“

(عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

506 : ”رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا جس میں پانی ملا ہوا تھا، آپ ﷺ کے دائیں طرف ایک اعرابی (دیہاتی) تھا اور بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ ﷺ نے دودھ پیا پھر (بچا ہوا دودھ) اعرابی کو دیا اور فرمایا: دائیں طرف والا زیادہ مستحق ہے۔“ (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

507 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”پلانے والے کو سب سے آخر میں پینا چاہئے۔“

(عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ ... نیکی اور صلہ رحمی کا بیان

508 : ”میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ، میں کس کے ساتھ صلہ رحمی کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ماں کے ساتھ۔ میں نے عرض کیا: پھر کس کے ساتھ؟ فرمایا: اپنی ماں کے ساتھ۔ میں نے عرض کیا: پھر کس کے ساتھ؟ فرمایا: اپنی ماں کے ساتھ۔ میں نے عرض کیا: پھر کس کے ساتھ؟ فرمایا: پھر اپنے باپ کے ساتھ، پھر رشتہ داروں کے ساتھ پھر سب سے زیادہ قریبی رشتہ دار پھر اس کے بعد کا درجہ بدرجہ۔“ (عن معاویہ بن حیدہ قشیری رضی اللہ عنہ)

509 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کی رضا والدین کی رضا میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے۔“ (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

وضاحت : والدین کو خوش رکھنے والے پر اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے اور والدین کو ناراض رکھنے والے پر

اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے اس لئے والدین کو خوش رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کیجئے ﴾

510 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں کبیرہ (بڑے) گناہوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔ آپ ﷺ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے پھر اُٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا: جھوٹی گواہی دینا یا جھوٹی بات کہنا۔ آپ ﷺ بار بار یہ جملہ دہراتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا: کاش آپ ﷺ خاموش ہو جائیں۔'' (عن ابی بکر رضی اللہ عنہ)

511 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اپنے ماں باپ کو گالی دینا کبیرہ (بڑے) گناہوں میں سے ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، کیا کوئی آدمی اپنے ماں باپ کو بھی گالی دیتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، وہ کسی کے ماں باپ کو گالی دے گا تو وہ بھی اس کے ماں باپ کو گالی دے گا۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : دوسروں کے والدین کو گالی دینا اپنے والدین کو گالی دلوانے کا باعث بنتا ہے، احتیاط کیجئے ﴾

512 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''سب سے بہتر سلوک اور اچھا برتاؤ یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ صلہ رحمی (اچھا سلوک) کرے۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

513 : ''ایک آدمی نے رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، مجھ سے ایک بڑا گناہ ہو گیا ہے، کیا میرے لئے توبہ کی گنجائش ہے؟ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تمہاری ماں زندہ ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے پوچھا: تمہاری کوئی خالہ ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے ساتھ حسن سلوک کرو (تمہارا وہ گناہ معاف ہو جائے گا)۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

514 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''3 (لوگوں کی) دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں، ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں ہے: ① مظلوم کی دعا ② مسافر کی دعا ③ اولاد کے لئے باپ کی بد دعا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

515 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''صلہ رحمی کرنے والا وہ نہیں ہے جو بدلہ چکائے بلکہ حقیقی

صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے جو رشتہ ناتا توڑنے پر بھی صلہ رحمی کرے۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

516 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص لڑکیوں کی پرورش کرے، ان کی پرورش میں پیش آنے والی مصیبتوں پر صبر کرے تو (قیامت کے دن) یہ لڑکیاں اس کے لئے جہنم سے آڑ بنیں گی۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : بیٹیوں کی اچھی تعلیم و تربیت اور پرورش پر جہنم سے نجات کی خوشخبری ہے ﴾

517 : ''میرے پاس ایک عورت آئی اور اس کے ساتھ اس کی 2 بچیاں تھیں، اس نے (کھانے کے لئے) کوئی چیز مانگی۔ میرے پاس ایک کھجور کے سوا اسے دینے کے لئے کچھ نہیں تھا۔ میں نے اسے کھجور دے دی۔ اس عورت نے کھجور خود نہیں کھائی اسے اپنی دونوں لڑکیوں کے درمیان تقسیم کر دیا اور چلی گئی۔ (کچھ دیر بعد) میرے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لڑکیوں کی پرورش کے ذریعے آزمایا گیا تو یہ لڑکیاں اس کے لئے (جہنم میں جانے سے) رکاوٹ بن جائیں گی۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

518 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں ان دونوں (انگلیوں) کی طرح ہوں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔ (عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : یتیموں کی کفالت کیجئے اور جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوس میں جگہ پایئے ﴾

519 : ''ایک بوڑھا شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے لئے آیا۔ لوگوں نے اسے راستہ دینے میں دیر کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

520 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رحم کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ بھی رحم کرتا ہے، تم لوگ زمین والوں پر رحم کرو، اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا، جس نے رشتہ داری کو جوڑا اللہ تعالیٰ اس کو (اپنی رحمت سے) جوڑے گا اور جس نے اس کو توڑا اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے کاٹ

دے گا۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

521 : ''میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر نماز قائم کرنے، زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔'' (عن جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : مسلمانوں کی خیر خواہی کرنا بڑے اجر وثواب کا حامل ہے
اس لئے آپ بھی ہر ایک کے ساتھ خیر خواہی کیجئے ﴾

522 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، اس کے ساتھ خیانت نہ کرے، اس سے جھوٹ نہ بولے اور اس کو بے یار و مددگار نہ چھوڑے۔ ہر مسلمان کی عزت، مال اور خون دوسرے مسلمان کے لئے حرام ہے، تقویٰ یہاں (دل میں) ہے۔ ایک شخص کے برا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو حقیر و کمتر سمجھے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

523 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کسی مسلمان کی کوئی دنیاوی تکلیف دور کی اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی تکالیف میں سے کوئی تکلیف دور فرما دے گا، جس نے دنیا میں کسی تنگدست کے ساتھ آسانی کی اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ دنیا اور آخرت دونوں میں آسانی کرے گا اور جس نے دنیا میں کسی مسلمان کے عیب کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے عیب کی پردہ پوشی کرے گا اور جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا رہتا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر دنیاوی مفاد کے بغیر جو بھی دوسروں کی ضروریات کا خاص خیال رکھے اور ضروریات پوری کرے تو اس کا یہ عمل نہایت فضیلت والا ہے، ایسے شخص کی حاجات خود اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے اور مزید اسے آخرت میں اجر عظیم سے بھی نوازے گا ﴾

524 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اپنے بھائی کی (غیر موجودگی میں اس کی) عزت بچائے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرے کو جہنم سے بچائے گا۔'' (عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ)

525 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے (کسی دوسرے

مسلمان) بھائی سے 3 دن سے زیادہ بات چیت بند رکھے۔ جب دونوں کا آمنا سامنا ہو تو وہ اس سے منہ پھیر لے اور یہ اس سے منہ پھیر لے اور ان دونوں میں بہتر وہ شخص ہے جو پہلے سلام کرے۔'' (عن ابی ایوب انصاری رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: 3 دن سے زیادہ کسی مسلمان بھائی سے ناراض رہنا درست نہیں ہے ﴾

526: ''ایک شخص نے آپ ﷺ سے پوچھا: غیبت کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں وہ باتیں کرنا جو وہ ناپسند کرے۔ اس نے کہا: آپ ﷺ کا کیا خیال ہے اگر وہ چیز اس میں موجود ہو جسے میں بیان کر رہا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تم بیان کر رہے ہو، اگر وہ اس میں موجود ہے تو تم نے اس کی غیبت (چغلی) کی اور جو تم بیان کر رہے ہو، اگر وہ اس میں موجود نہیں ہے تو تم نے اس پر تہمت باندھی۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

527: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے اور اچھی بات کہے یا اچھی بات بڑھا کر بیان کرے۔'' (عن اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت: لوگوں کے درمیان صلح کی خاطر اچھی باتوں کا سہارا لے کر جھوٹ بولنا بھی درست ہے یہ اس جھوٹ کے دائرہ میں نہیں آتا جس کی قرآن و حدیث میں مذمت آئی ہے ﴾

528: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''3 موقع پر جھوٹ بولنے کی اجازت ہے: ① اپنی بیوی کو منانے کے لئے ② جنگ کے دوران ③ لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے۔''

(عن اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا)

529: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مجھے جبرائیل علیہ السلام پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی ہمیشہ وصیت (تاکید) کرتے رہے، یہاں تک کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ یہ اسے وراثت میں (بھی) شریک ٹھہرا دیں گے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

530: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہتر دوست وہ ہے جو لوگوں میں اپنے دوست کے لئے بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہتر پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لئے بہتر ہے۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ)

531 : ''رسول اکرم ﷺ سے ایک شخص نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ، میں اپنے خادم (نوکر یا ملازم) کی غلطیوں کو کتنی بار معاف کروں؟ آپ ﷺ خاموش رہے، اس نے وہی سوال دہرایا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر دن میں **70** بار معاف کرو۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

532 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اپنے بھائی کو مسکرا کر ملنا صدقہ ہے، اسی طرح بھلائی کا حکم دینا، برائی سے روکنا، بھٹک جانے والے کو صحیح راستہ بتا دینا، نابینا اور کم دیکھنے والے آدمی کو راستہ بتانا، پتھر، کانٹا اور ہڈی کو راستے سے ہٹا دینا اور اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈال دینا بھی تمہارے لئے صدقہ ہے۔'' (عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

533 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے کسی کو دودھ کا عطیہ دیا یا چاندی (درہم) قرض دی یا کسی کو راستہ بتایا اسے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔'' (عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

534 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ایک آدمی راستے پر چل رہا تھا کہ اسے ایک کانٹے دار ٹہنی نظر آئی، اس نے اسے راستے سے ہٹا دیا، اللہ تعالیٰ نے اس کے اس کام سے خوش ہو کر اسے بخش دیا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

535 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی آدمی تم سے کوئی (خفیہ) بات کہے پھر (اسے راز میں رکھنے کے لئے) دائیں بائیں مڑ کر دیکھے تو وہ بات تمہارے پاس امانت ہے۔''
(عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : کسی کی راز والی بات بتانا امانت میں خیانت کرنے کے برابر گناہ ہے ﴾

536 : ''میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، میرے گھر میں صرف (میرے شوہر) زبیر کی کمائی ہے۔ کیا میں اس میں سے صدقہ و خیرات کر سکتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، صدقہ کرو اور روک کر اور گن گن کر مت رکھو ورنہ تم سے بھی روک کر اور گن گن کر رکھی جائیں گی۔'' (عن اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : گن گن کر صدقہ نہیں دینا چاہئے ورنہ اللہ تعالیٰ بھی گن گن کر دے گا
اور مال کے ختم ہو جانے کے ڈر سے صدقہ و خیرات نہ کرنا منع ہے ﴾

537 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''سب سے بہتر دینار وہ ہے، جو آدمی اپنے اہل و عیال پر

خرچ کرتا ہے، اس کے بعد وہ دینار ہے جسے آدمی اپنے جہاد کی سواری پر خرچ کرتا ہے، اس کے بعد وہ دینار ہے جسے آدمی اپنے مجاہد ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے۔'' (عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

538 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرتے ہوئے اس کا حق ادا (اچھی مہمان نوازی) کرے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ مہمان کی عزت و تکریم کی کتنی مدت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 3 دن اور جو اس کے بعد ہو وہ صدقہ ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔'' (عن ابی شریح عدوی رضی اللہ عنہ)

539 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سچ بولو اس لئے کہ سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے، جب آدمی ہمیشہ سچ بولتا اور سچ کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سچا لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچو، اس لئے کہ جھوٹ گناہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور گناہ جہنم میں لے جاتا ہے، آدمی ہمیشہ جھوٹ بولتا اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔''

(عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

540 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس چیز میں بھی بےحیائی آتی ہے اسے عیب دار کر دیتی ہے اور جس چیز میں حیا آتی ہے اسے زینت بخشتی ہے۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

541 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مومن طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، بےحیا اور بدزبان نہیں ہوتا۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

542 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس قدر اپنا نسب جانو جس سے تم اپنے رشتے جوڑ سکو، اس لئے کہ رشتہ جوڑنے سے رشتہ داروں میں محبت بڑھتی ہے، مال و دولت میں اضافہ ہوتا ہے اور آدمی کی عمر بڑھا دی جاتی ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

543 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''گالی گلوچ کرنے والے 2 آدمیوں میں سے گالی کا گناہ گالی شروع کرنے والے پر ہوگا جب تک کہ مظلوم حد سے آگے نہ بڑھ جائے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

544 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''بدگمانی سے بچو اس لئے کہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

545 : ''ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ سے سواری کی درخواست کی آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں سواری کے لئے اونٹنی کا بچہ دوں گا۔ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، میں اونٹنی کے بچے کا کیا کروں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بھلا اونٹ کو اونٹنی کے سوا کوئی اور بھی جنتی ہے۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : آپ ﷺ نے مزاح کے وقت بھی جھوٹ نہ بول کر
امت کے لئے نمونہ چھوڑ دیا کہ مزاح میں جھوٹ نہ بولیں ﴾

546 : ''ایک شخصنے رسول اکرم ﷺ کے پاس آنے کی اجازت مانگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ قوم کا بُرا آدمی ہے پھر آپ ﷺ نے اس کو اندر آنے کی اجازت دے دی اور اس سے نرم لہجے میں گفتگو کی۔ جب وہ چلا گیا تو میں نے آپ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ ﷺ نے تو اس کو بُرا کہا تھا لیکن پھر بھی اس سے نرم لہجے میں گفتگو کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)، لوگوں میں سب سے برا وہ ہے جس کی بدزبانی (اور برے اخلاق) سے بچنے کے لئے لوگ اسے چھوڑ دیں۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

547 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن مومن کے میزان میں اخلاق حسنہ سے بھاری کوئی چیز نہیں ہو گی اور اللہ تعالیٰ بےحیا، بدزبان شخص سے نفرت کرتا ہے۔''

(عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ)

548 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اپنے دوست سے اعتدال کے ساتھ دوستی رکھو شاید وہ کسی دن تمہارا دشمن بن جائے اور اپنے دشمن سے اعتدال کے ساتھ دشمنی کرو شاید وہ کسی دن تمہارا دوست بن جائے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : دوستی اور دشمنی میں بھی میانہ روی بہتر ہے۔ حدیث میں اس کی مصلحت بھی بیان ہو چکی ہے ﴾

549 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر (گھمنڈ) ہوگا اور جہنم میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

550 : ''رسول اکرم ﷺ سے اس چیز کے بارے میں سوال کیا گیا جو لوگوں کو بکثرت جنت میں داخل کرے گی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ڈر اور اچھے اخلاق۔ پھر آپ ﷺ سے اس چیز کے بارے میں سوال کیا گیا جو لوگوں کو بکثرت جہنم میں داخل کرے گی تو آپ ﷺ نے فرمایا: زبان اور شرمگاہ۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

551 : ''میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، ایک ایسا شخص ہے جس کے پاس سے میں گزرتا ہوں تو میری مہمان نوازی نہیں کرتا اور وہ بھی کبھی کبھی میرے پاس سے گزرتا ہے، کیا میں اس سے بدلہ لوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، (بلکہ) اس کی مہمان نوازی کرو۔''

(عن مالک بن نضلہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: اسلام نے برائی کا بدلہ بھی اچھے انداز میں دینے کی تعلیم دی ہے اس سے دشمن بھی دوست بن جاتا ہے ﴾

552 : ''رسول اکرم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو (حاکم بنا کر) یمن روانہ کرتے وقت فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچنا، اس لئے کہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ)

553 : ''میں نے 10 سال تک رسول اکرم ﷺ کی خدمت کی، آپ ﷺ نے نہ کبھی مجھے اُف کہا اور نہ ہی میرے کسی ایسے کام پر جو میں نے کیا ہو کہا کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ اور نہ ہی کسی ایسے کام پر جسے میں نے نہ کیا ہو یہ کہا ہو کہ تم نے ایسا کیوں نہیں کیا، آپ ﷺ لوگوں میں سب سے اچھے اخلاق والے تھے، میں نے کبھی کوئی ریشم، حریر یا کوئی چیز آپ ﷺ کی ہتھیلی سے زیادہ نرم اور ملائم نہیں دیکھی اور نہ کبھی میں نے کوئی مشک یا عطر آپ ﷺ کے پسینے سے زیادہ خوشبودار دیکھا۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

554 : ''رسول اکرم ﷺ اپنی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو بہت یاد کرتے تھے۔ اگر آپ ﷺ

بکری ذبح کرتے تو ان کی سہیلیوں کو بھی گوشت بھیجتے تھے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴾ وضاحت : بیوی سے محبت کرنا آپ ﷺ کی سنت ہے۔ آپ بھی اپنی بیوی سے محبت کیجئے اور اپنی زندگی پرسکون بنائیے ﴿

555 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص غصہ پر قابو پالے حالانکہ وہ اسے نافذ کرنے کی طاقت رکھتا ہو۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے سامنے بلائے گا اور اسے اختیار دے گا کہ وہ جس حور کو چاہے اپنے لئے پسند کر لے۔'' (عن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ)

﴾ وضاحت : غصہ کی صفت سے کوئی انسان خالی نہیں ہے لیکن غصہ پر قابو پالینا سب سے بڑی نیکی اور اچھی عادت ہے اور ایسا شخص بڑا پہلوان ہے ﴿

556 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانے والوں کی اس دن مغفرت کر دی جاتی ہے، سوائے ان کے جنہوں نے قطع تعلقی (آپس میں بات چیت بند) کر رکھی ہو۔ ان کے بارے میں کہا جاتا ہے، ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

557 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن اللہ کی نظر میں 2 رُخے شخص سے بدتر کوئی شخص نہیں ہو گا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴾ وضاحت : 2 رُخے وہ آدمی ہے جو ایک گروہ کے پاس جائے تو اسے یہ یقین دلائے کہ تمہارا خیرخواہ اور ساتھی ہوں اور دوسرے کا مخالف ہوں لیکن جب دوسرے کے پاس جائے تو اسے بھی اسی طرح کا تاثر دے ﴿

558 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کے ساتھ کوئی بھلائی کی گئی اور اس نے بھلائی کرنے والے کو یہ دعا دی : جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا (اللہ تعالیٰ تمہیں بہترین بدلہ عطا فرمائے) تو اس نے بھلائی کرنے والے کی پوری پوری تعریف کر دی یعنی تعریف کا حق ادا کر دیا۔''

(عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ)

﴾ وضاحت : آپ کے ساتھ جو بھی کوئی بھلائی کرے اسے یہ دعا ضرور دیا کریں اس سے اللہ تعالیٰ خوش ہو کر خود ہی اسے اس کا بہترین بدلہ عطا فرما دے گا ﴿

بَابُ الطِّبِّ ... طب (علاج و معالجہ) کے احکام و مسائل

559 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے دنیا (کی محبت) سے اسی طرح بچاتا ہے، جس طرح تم میں سے کوئی آدمی اپنے بیمار کو پانی سے بچاتا ہے۔“ (عن قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ)

560 : ”رسول اکرم ﷺ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ میرے گھر تشریف لائے، ہمارے گھر میں کھجور کے خوشے لٹکے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ اور علی رضی اللہ عنہ اس میں سے کھانے لگے۔ آپ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ٹھہر جاؤ، اس لئے کہ تم ابھی ابھی بیماری سے اٹھے ہو، ابھی کمزوری باقی ہے۔ اُم منذر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ رک گئے اور آپ ﷺ کھاتے رہے پھر میں نے ان کے لئے چقندر اور جو (کا سالن) تیار کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)، اس میں سے کھاؤ، یہ تمہارے مزاج کے موافق ہے۔“ (عن اُم منذر رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : معلوم ہوا مریض اپنے مزاج وطبیعت کا خیال رکھتے ہوئے کھانے پینے کی چیزوں سے پرہیز کرے ﴾

561 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”تم لوگ اس کالے دانہ (کلونجی) کو لازمی استعمال کرو اس لئے کہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفا موجود ہے۔“ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

562 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جس نے لوہے کے ہتھیار سے اپنی جان لی وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ہاتھ میں وہ ہتھیار ہوگا اور وہ اسے جہنم کی آگ میں ہمیشہ اپنے پیٹ میں گھونپتا رہے گا اور جس نے زہر کھا کر خودکشی کی تو اس کے ہاتھ میں وہ زہر ہوگا اور وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ اسے پیتا رہے گا۔“ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : خودکشی کرنے والے کو مرنے کے بعد بھی سخت عذاب ملتا ہے
اس لئے خودکشی کا خیال بھی ذہن میں نہ لائیے ﴾

563 : ”حضرت سوید بن طارق رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے شراب کے بارے میں پوچھا: آپ ﷺ نے شراب سے منع فرما دیا۔ حضرت سوید رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ،

ہم اس کے ذریعہ سے علاج کرتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ دوا نہیں یہ تو خود بیماری ہے۔'' (عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ)

564 : رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما پر یہ کلمات پڑھ کر دم کیا کرتے تھے :

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ

(ترجمہ) ''میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے مکمل اور پورے کلمات کے وسیلے سے ہر شیطان اور ہلاک کرنے والے زہریلے کیڑے اور نظر بد سے پناہ میں دیتا ہوں۔''

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فرماتے تھے: یہ دعا پڑھ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام (اپنے بیٹوں) اسماعیل اور اسحاق علیہما السلام کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتے تھے۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : آپ بھی اپنے بچوں پر یہ کلمات پڑھ کر دم کیا کریں ﴾

565 : ''رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ہمیں ایک گروہ کے ساتھ بھیجا۔ ہم نے ایک قوم کے پاس پڑاؤ ڈالا اور ان سے مہمان نوازی کی درخواست کی لیکن ان لوگوں نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی، اسی دوران ان کے سردار کو بچھو نے ڈس لیا، انہوں نے ہمارے پاس آ کر کہا: کیا آپ میں سے کوئی بچھو کے ڈنک کے لئے دم کرتا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں، میں کرتا ہوں، لیکن اس وقت تک نہیں کروں گا جب تک کہ تم مجھے کچھ بکریاں نہ دے دو۔ انہوں نے کہا: ہم آپ کو 30 بکریاں دیں گے۔ میں نے قبول کر لیا اور میں نے 7 بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کیا تو وہ صحت یاب ہو گیا اور ہم نے بکریاں لے لیں۔ ہمارے دل میں بکریوں کا (دم پر اجرت لینے) کے متعلق کچھ خیال آیا۔ ہم نے کہا: جلدی نہ کرو یہاں تک کہ ہم آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے پاس پہنچ جائیں۔ جب ہم آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے پاس پہنچے تو میں نے جو کچھ کیا تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے بیان کر دیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تم نے کیسے جانا کہ سورۂ فاتحہ میں شفا (یعنی جھاڑ پھونک کی دعا) ہے؟ تم بکریاں آپس میں تقسیم کر لو، اس میں میرا بھی حصہ نکالنا۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

566 : رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ''عجوہ (کھجور) جنت کا پھل ہے، اس میں زہر کے لئے شفا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

567 : ''رسول اکرم ﷺ نے کتے کی قیمت، زانیہ عورت کی کمائی اور کاہن کے نذرانے لینے سے منع فرمایا۔'' (عن ابی مسعود انصاری رضی اللہ عنہ)

568 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''بخار جہنم کی گرمی سے ہوتا ہے، لہٰذا اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔'' (عن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : کچھ بخار گرمی کی وجہ سے ہوتے ہیں ان میں نہانے سے بخار دور ہو جاتا ہے
لیکن ہر بخار ایسا نہیں ہوتا، معالج کے مشورہ سے نہانا مناسب ہے ﴾

569 : ''رسول اکرم ﷺ کے پاس آ کر ایک آدمی نے عرض کیا: میرے بھائی کو دست آ رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے شہد پلاؤ۔ اس نے اسے پلایا پھر آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، میں نے اسے شہد پلایا لیکن اس سے دست میں اور اضافہ ہو گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے شہد پلاؤ۔ اس نے اسے شہد پلایا پھر آپ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، میں نے اسے شہد پلایا لیکن اس سے دست میں اور اضافہ ہو گیا ہے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ (اپنے قول میں) سچا اور تمہارے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے، اس کو شہد پلاؤ۔ پھر اس نے شہد پلایا تو (اس بار) ٹھیک ہو گیا۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : شہد میں یقیناً شفا ہے۔ پہلے شہد کے ذریعے زہریلے مادے باہر نکلتے ہیں بعد میں شفا ہوتی ہے ﴾

570 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بندہ کسی ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا ابھی وقت نہ آیا ہو اور 7 بار یہ دعا پڑھے :

اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ

(ترجمہ) ''میں عظمت والے اللہ اور عظیم عرش کے مالک سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں اچھا کر دے۔'' تو ضرور اس کی شفا ہو جاتی ہے۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْفَرَآئِضِ ... وراثت کے احکام و مسائل

571 : ''میں بیمار تھا، رسول اکرم ﷺ میری عیادت کی غرض سے تشریف لائے۔ میں نے

عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میں اپنا مال اپنی اولاد کے درمیان کیسے تقسیم کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا پھر یہ آیت نازل ہوئی:

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ

(ترجمہ) ''اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں تاکیدی حکم فرما رہے ہیں کہ لڑکے کا حصہ 2 لڑکیوں کے برابر ہے۔'' (النساء 4: آیت 11) (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

572 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ میراث کے حصوں کو حصہ داروں تک پہنچا دو پھر اس تقسیم کے بعد جو مال باقی بچے وہ میت کے قریبی مرد رشتہ دار کا حق ہے۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

573 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسلمان کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور نہ ہی کافر مسلمان کا وارث بن سکتا ہے۔'' (عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: مسلمان کسی مرنے والے کافر رشتہ دار کا وارث نہیں ہو سکتا اور نہ ہی کافر اپنے مسلمان رشتہ دار کا وارث بن سکتا ہے ﴾

574 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قاتل (مقتول کا) وارث نہیں بن سکتا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْوَصَايَا ... وصیت کے احکام و مسائل

575 : ''فتح مکہ کے سال میں ایسا بیمار پڑا کہ موت کے قریب پہنچ گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میرے پاس بہت مال ہے اور میری صرف ایک بیٹی کے سوا میرا اور کوئی وارث نہیں ہے، کیا میں اپنے پورے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کیا: 2 تہائی مال کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کیا: آدھے مال کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کیا: ایک تہائی کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک تہائی کی وصیت کر دو لیکن ایک تہائی بھی بہت زیادہ ہے، تم اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑ کر جاؤ، یہ اس بات سے بہتر ہے

کہ تم ان کو محتاج و غریب چھوڑ کر جاؤ کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھیریں۔ تم جو بھی خرچ کرتے ہو اس پر تم کو ضرور اجر ملتا ہے، یہاں تک کہ اس لقمہ پر بھی جو تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے (کھلاتے) ہو۔'' (عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: وصیت صرف غیر وارث کو کی جا سکتی ہے مثلاً مسجد، مدرسہ، یتیم خانہ یا کوئی غیر وارث مرد یا عورت ﴾

576 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دے دیا ہے، کسی وارث کے لئے وصیت جائز نہیں۔ لڑکا (وَلَدُ الزِّنَا) بستر والے کی طرف منسوب ہو گا اور زانی رجم کا مستحق ہے۔ جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کرے یا (غلام) اپنے مالکوں کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرے انہیں ناپسند کرتے ہوئے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے، اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی نہ فرضی عبادت قبول کرتا ہے اور نہ نفلی۔'' (عن عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْوَلَاءِ وَالْهِبَةِ ... ولاء اور ہبہ کے احکام و مسائل

577 : ''بنی فزارہ کے ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میری بیوی سے ایک کالا بچہ پیدا ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: وہ کس رنگ کے ہیں؟ اس نے کہا: سرخ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا ان میں کوئی دوسرے کسی رنگ کا بھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں، اس میں ایک خاکستری رنگ کا بھی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: وہ کہاں سے آیا؟ اس نے کہا: شاید وہ کوئی خاندانی رگ کھینچ لایا ہو گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس لڑکے نے بھی شاید کوئی خاندانی رگ کھینچ لی ہو اور وہ لڑکا کالے رنگ کا ہو گیا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

578 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی آدمی کے لئے جائز نہیں کہ وہ کوئی ہدیہ دے پھر اسے واپس لے لے، سوائے باپ کے جو اپنے بیٹے کو دیتا ہے (وہ اسے واپس لے سکتا ہے) اور جو شخص کوئی عطیہ دے پھر واپس لے، اس کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو کھاتا رہے یہاں تک کہ جب پیٹ بھرے تو قے کر دے پھر اپنی قے خود ہی کھا لے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْقَدَرِ ... تقدیر کے احکام و مسائل

579 : ''میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، جو کام ہم کرتے ہیں اس کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا خیال ہے؟ وہ نیا شروع ہونے والا کام ہوتا ہے یا ایسا کام ہوتا ہے جس سے فراغت ہو چکی (یعنی تقدیر میں لکھا جا چکا) ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر رضی اللہ عنہ، وہ ایسا کام ہوتا ہے جس سے فراغت ہو چکی ہے اور ہر آدمی کے لئے وہ کام آسان کر دیا گیا ہے (جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے) جو آدمی سعادت مندوں میں سے ہوتا ہے وہ سعادت والے کام کرتا ہے اور جو بدبختوں میں سے ہوتا ہے وہ بدبختی والے کام کرتا ہے۔''

(عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

580 : ''ہم رسول اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، آپ اس وقت زمین کرید رہے تھے کہ اچانک آپ ﷺ نے آسمان کی طرف اپنا سر اٹھایا پھر فرمایا: تم میں سے کوئی آدمی ایسا نہیں ہے جس کا حال اللہ تعالیٰ کو معلوم نہ ہو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، کیا ہم لوگ تقدیر (کے لکھے ہوئے) پر بھروسا نہ کر لیں (اور عمل کرنا چھوڑ دیں)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، تم لوگ عمل کرو، اس لئے کہ ہر آدمی کے لئے وہ چیز آسان کر دی گئی ہے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے۔'' (عن علی رضی اللہ عنہ)

581 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی، نصرانی (عیسائی) یا مشرک بنا دیتے ہیں۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، جو اس (بالغ ہونے) سے پہلے ہی فوت ہو جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرتے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

582 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے عمل کراتا ہے۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، کیسے عمل کراتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: موت سے پہلے اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔''

(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

583 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کوئی بندہ مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لے آئے اور یہ یقین کر لے کہ جو کچھ اسے ملا ہے وہ اس سے بھٹکنے والا نہیں تھا اور جس سے وہ بھٹک گیا ہے اسے وہ ملنے والا نہیں تھا۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جو انسان کے نصیب میں لکھا ہوتا ہے وہ اسے مل کر رہتا ہے
پڑھیئے ترجمہ وتفسیر التوبہ 9 : آیت 51 ﴾

584 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی موت کے لئے کسی زمین کا فیصلہ کر دیتا ہے تو وہاں اس کی کوئی حاجت وضرورت پیدا کر دیتا ہے۔'' (عن مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : یعنی بندہ اپنی ضرورت کی تکمیل کے لئے زمین کے اس حصہ کی جانب سفر کرتا ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے اس کی موت کا وقت مقرر کر رکھا ہوتا ہے پھر وہاں اس کی موت آجاتی ہے: فرمان الٰہی ہے:۔
(ترجمہ) ''اور کوئی نہیں جانتا کہ اسے کس زمین میں موت آئے گی۔'' (سورہ لقمان 31 : آیت 34) ﴾

585 : ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص نے آ کر عرض کیا: فلاں شخص نے آپ کو سلام عرض کیا ہے۔ اس سے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ اس نے دین میں نیا عقیدہ ایجاد کیا ہے، اگر اس نے (واقعی) دین میں نیا عقیدہ ایجاد کیا ہے تو اسے میرا سلام نہ پہنچانا، اس لئے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت میں تقدیر کا انکار کرنے والوں پر (3 قسم) کا عذاب نازل ہوگا: ① خَسْفٌ ''زمین میں دھنسانے والا'' ② مَسْخٌ ''صورتیں تبدیل کرنے والا'' ③ قَذْفٌ ''پتھر برسانے والا۔''
(عن نافع رضی اللہ عنہ)

586 : مشرکین قریش تقدیر کے بارے میں جھگڑتے ہوئے آپ ﷺ کے پاس آئے تو یہ آیت نازل ہوئی :

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ

(ترجمہ) ''جس دن وہ آگ میں اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے (اور ان سے کہا جائے گا) جہنم کے عذاب کا مزہ چکھو (پھر ان کی آنکھیں کھلیں گی) بیشک ہم نے ہر چیز کو ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔'' (القمر 54 : آیات 48 تا 49)۔(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْفِتَنِ ... فتنوں کے احکام اور واقع ہونے والی پیشن گوئیاں

587 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے بھائی کی طرف کسی ہتھیار سے اشارہ کرے تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : فتنے کی ایک صورت بھائی کا بھائی کو قتل کرنا بھی ہے۔ یاد رہے کسی مسلمان کے خلاف ہتھیار اُٹھانا تو دور کی بات ہے صرف اشارہ کرنے پر ہی فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔ بہت احتیاط کیجئے ﴾

588 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: '' جس نے فجر کی نماز پڑھ لی وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جاتا ہے پھر (اس بات کا خیال رکھو کہ) اللہ تعالیٰ تمہارے خلاف نہ ہو جائے اس کی پناہ کو توڑنے کی وجہ سے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : فجر کی نماز کا خاص خیال رکھو اور اسے پابندی کے ساتھ ادا کرو، نہ ادا کرنے کی صورت میں رب العالمین کا وہ عہد پناہ میں آنے والا جو تمہارے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہے وہ ٹوٹ جائے گا ﴾

589 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہیں اپنے صحابہ (رضی اللہ عنہم) کی پیروی کی وصیت کرتا ہوں پھر ان کے بعد آنے والوں (یعنی تابعین) کی پھر ان کے بعد آنے والوں (یعنی تبع تابعین) کی پھر جھوٹ عام ہو جائے گا، یہاں تک کہ قسم کا مطالبہ کئے بغیر ہی آدمی قسم کھائے گا اور گواہ گواہی طلب کرنے سے پہلے ہی گواہی دے گا۔ خبردار، جب بھی کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت میں ہوتا ہے تو ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے، تم لوگ جماعت کو لازم پکڑو اور فرقہ بندی سے بچو کیونکہ شیطان اکیلے آدمی کے ساتھ رہتا ہے۔ 2 کے ساتھ اس کا رہنا اکیلے کی نسبت مشکل ہوتا ہے، جو شخص جنت کے درمیانی حصہ میں جانا چاہتا ہو تو وہ جماعت سے لازمی طور پر جڑا رہے اور جسے اپنی نیکی سے خوشی محسوس ہو اور گناہ سے غم لاحق ہو حقیقت میں وہی مومن ہے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

590 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم بھلائی کا حکم دو اور برائی سے روکو، ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنا عذاب بھیج دے پھر تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو اور تمہاری دعا بھی قبول نہ کی جائے۔'' (عن حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ)

591 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کوئی برائی دیکھے تو اسے چاہئے کہ اس برائی کو اپنے ہاتھ سے روکے، جسے اتنی طاقت نہ ہو وہ اپنی زبان سے روکے اور جسے اس کی طاقت بھی نہ ہو وہ اپنے دل میں اسے برا جانے اور یہ ایمان کا سب سے کمتر درجہ ہے۔''

(عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

592 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی حدود پر قائم رہنے والوں (یعنی اس کے احکام کی پابندی کرنے والوں) اور اس میں سستی کرنے والوں کی مثال اس قوم کی طرح ہے جو قرعہ اندازی کے ذریعہ ایک کشتی میں سوار ہوں۔ بعض لوگوں کو کشتی کے بالائی حصہ میں جگہ ملے اور بعض لوگوں کو نچلے حصہ میں۔ نچلے حصہ والے اوپر چڑھ کر پانی لیں تو بالائی حصہ والوں پر پانی گر جائے، لہٰذا بالائی حصہ والے کہیں: ہم تمہیں اوپر نہیں چڑھنے دیں گے کیونکہ تم نے ہمیں تکلیف پہنچائی ہے (یہ سن کر) نچلے حصہ والے کہیں: ہم کشتی کے نیچے سوراخ کر کے پانی لے لیتے ہیں، اب اگر بالائی حصہ والے ان کے ہاتھ پکڑ کر روکیں گے تو تمام نجات پا جائیں گے اور اگر نہیں روکیں گے تو تمام کے تمام (اوپر اور نیچے والے) ڈوب جائیں گے۔'' (عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ)

593 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا سب سے افضل جہاد ہے۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

594 : ''رسول اکرم ﷺ نے ایک بار کافی لمبی نماز پڑھائی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ نے ایسی نماز پڑھائی ہے کہ اس سے پہلے کبھی ایسی نماز نہیں پڑھائی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، یہ امید و خوف کی نماز تھی۔ میں نے اس میں اللہ تعالیٰ سے **3** دعائیں مانگی ہیں، جن میں سے اللہ تعالیٰ نے **2** کو قبول فرما لیا ہے اور **1** کو نہیں قبول فرمایا۔ میں نے پہلی دعا یہ مانگی کہ اے اللہ، میری امت کو عام قحط میں ہلاک نہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ نے میری یہ دعا قبول فرمالی۔ میں نے دوسری دعا یہ مانگی کہ ان پر کسی غیر دشمن کو مسلط نہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ نے میری یہ دعا بھی قبول فرمالی، میں نے تیسری دعا یہ مانگی کہ

میری امت آپس میں ایک دوسرے سے لڑائی و جھگڑا نہ کرے تو اللہ تعالیٰ نے میری یہ دعا قبول نہیں فرمائی۔'' (عن خباب بن ارت رضی اللہ عنہ)

595 : ''رسول اکرم ﷺ نے فتنے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: وہ بہت جلد ظاہر ہو گا۔ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ، اس وقت سب سے بہتر کون شخص ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک وہ شخص جو اپنے جانوروں کے درمیان ہو اور ان کا حق ادا کرنے کے ساتھ اپنے رب کی عبادت کرتا ہو، دوسرا وہ شخص جو اپنے گھوڑے کا سر پکڑے ہو، وہ دشمن کو ڈراتا ہو اور دشمن اسے ڈراتے ہوں۔'' (عن اُم مالک بہزیہ رضی اللہ عنہا)

596 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اس امت کے آخری دور میں زمین میں دھنسنا، صورت کا تبدیل ہونا اور آسمان سے پتھر برسنا جیسے واقعات ہوں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، کیا ہم بھی ہلاک کر دیئے جائیں گے حالانکہ ہم میں نیک لوگ بھی ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، جب فسق و فجور عام ہو جائے گا (برے لوگوں کے ساتھ اچھے لوگ بھی عذاب کا شکار ہو جائیں گے لیکن یہ نیک لوگ شہید ہوں گے جبکہ دوسرے لوگ ہلاک ہوں گے)۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

597 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''آخری زمانہ میں ایک قوم نکلے گی جس کے افراد نوجوان اور عقلمند ہوں گے، وہ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، قرآن کی بات کریں گے لیکن وہ دین سے اسی طرح نکل جائیں گے جیسے شکار سے تیر آر پار نکل جاتا ہے۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: یہ وہ لوگ ہوں گے جو دین کی غلط تشریح کریں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے جیسے خوارج اور دیگر باطل فرقے وغیرہ ﴾

598 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم نیک اعمال میں جلدی کرو، ان فتنوں سے پہلے جو سخت اندھیری رات کی طرح ہوں گے جن میں آدمی صبح کے وقت مومن اور شام کے وقت کافر، شام کے وقت مومن اور صبح کے وقت کافر ہو گا، دنیاوی ساز و سامان کے بدلے آدمی

اپنا دین بیچ ڈالے گا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

599 : ''رسول اکرم ﷺ ایک رات بیدار ہوئے اور فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰہِ آج کی رات کتنے فتنے اور کتنے خزانے نازل ہوئے۔ حجرہ والیوں (اُمہات المومنین رضی اللہ عنہن) کو کوئی جگانے والا ہے؟ سنو، دنیا میں کپڑا پہننے والی بہت سی عورتیں آخرت میں ننگی ہوں گی۔'' (عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : اس سے مراد وہ عورتیں ہیں جو بہت زیادہ باریک لباس پہنتی ہیں یا حرام مال سے حاصل کردہ لباس پہنتی ہیں یا ادھورا لباس پہنتی ہیں جن سے ان کے اعضا کے چھپانے والے حصے ظاہر ہوتے ہیں ﴾

600 : ''ایک آدمی نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، اگر ہمارے اوپر ایسے بادشاہ حکمرانی کریں جو ہمارا حق نہ دیں اور اپنے حق کا مطالبہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی اطاعت کرو، اس لئے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کے جواب دہ ہیں اور تم اپنی ذمہ داریوں کے جواب دہ ہو۔'' (عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ)

601 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے بعد ایسے دن آنے والے ہیں جس میں علم اُٹھا لیا جائے گا اور ہرج زیادہ ہوجائے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ ہرج کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قتل وغارت۔'' (عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

602 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قتل و غارت اور خون ریزی کے زمانہ میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرنے کے مانند ہے۔'' (عن معقل بن یسار رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : یعنی فتنوں کے زمانہ میں فتنوں سے دور رہ کر عبادت میں مشغول رہنا مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کے مثل ہے ﴾

603 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب میری امت میں (آپس میں) تلوار چل پڑے گی تو وہ قیامت تک نہیں رکے گی۔'' (عن ثوبان رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جب امت آپس میں لڑنے لگے گی تو قیامت تک یہ لڑائی چلتی رہے گی ﴾

604 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کی نشانیوں میں سے علم کا اُٹھایا جانا، جہالت کا پھیل جانا، زنا کا عام ہو جانا، شراب نوشی، عورتوں کی کثرت اور مَردوں کی قلت یہاں تک کہ

50 عورتوں پر ایک (مرد) نگراں ہوگا۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

605 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک روئے زمین پر اللہ اللہ کہا جائے گا یعنی اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے گا۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جب تک چند نیک لوگ زمین پر موجود ہوں گے قیامت نہیں آئے گی ﴾

606 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ تقریباً 30 دجال اور کذاب نکلیں گے، ان میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا نبی ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

607 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک کہ میرے گھرانے کا ایک آدمی جو میرا ہم نام ہوگا (امام مہدی) عرب کا حکمران نہ بن جائے گا۔''

(عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

608 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، عنقریب تمہارے درمیان عیسیٰ بن مریم علیہما السلام اتریں گے، وہ صلیب کو توڑیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے، جزیہ ختم کریں گے اور مال کی زیادتی اس طرح ہو جائے گی کہ اسے کوئی قبول کرنے والا نہ ہوگا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

609 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہیں دجال سے ڈرا رہا ہوں اور تمام نبیوں نے اس سے اپنی قوم کو ڈرایا ہے، حضرت نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو اس سے ڈرایا ہے لیکن میں اس کے بارے میں تمہیں ایک ایسی بات بتا رہا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی، تم لوگ اچھی طرح جان لو کہ وہ دجال کانا ہوگا جب کہ اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

610 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''آج روئے زمین پر جو بھی زندہ ہے 100 سال بعد نہیں رہے گا۔'' (عن جابر رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : یہ سن کر لوگ مغالطے میں پڑ گئے کہ 100 سال کے بعد قیامت آ جائے گی حالانکہ آپ ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ جو آج باقی ہیں ان میں سے کوئی روئے زمین پر باقی نہیں رہے گا یعنی اس دور کے لوگ ختم ہو جائیں گے ﴾

611 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، ہم مظلوم ہونے کی صورت میں تو اس کی مدد کریں لیکن ظالم ہونے کی صورت میں اس کی مدد کیسے کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے ظلم سے روکو، اس کے لئے یہی تمہاری مدد ہے۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

612 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''وہ قوم ہرگز کامیاب نہیں ہوسکتی جس نے عورت کو اپنا حاکم (حکمران) بنایا ہو۔'' (عن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ)

613 : ''ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اچھے اور برے لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگ خاموش رہے، آپ ﷺ نے 3 مرتبہ یہی فرمایا۔ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، کیوں نہیں؟ آپ ﷺ (ضرور) بتائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ شخص ہے جس سے بھلائی کی امید رکھی جائے اور اس کے شر سے بےخوف رہا جائے اور تم میں سے برا وہ شخص ہے جس سے بھلائی کی امید نہ رکھی جائے اور اس کے شر سے بےخوف نہ رہا جائے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

614 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''عنقریب تمہارے ایسے حکمراں ہوں گے جن کے بعض کاموں کو تم اچھا جانو گے اور بعض کاموں کو برا جانو گے، پس جو شخص ان کے برے اعمال پر تنقید کرے وہ نفاق سے بری رہا اور جس نے دل سے برا جانا تو وہ محفوظ رہا لیکن جو ان سے راضی ہو اور ان کی (برے کاموں میں بھی) پیروی کرے (وہ ہلاک ہوگیا)، عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، کیا ہم ان سے لڑائی نہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں (ان سے لڑائی نہ کرو)۔'' (عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

بَابُ الرُّؤْيَا ... خواب کے آداب و احکام

615 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب زمانہ (قیامت کا دن) قریب ہو جائے گا تو مومن کے خواب بہت کم جھوٹے ہوں گے۔ ان میں سب سے زیادہ سچے خواب والا وہ ہوگا جس کی باتیں زیادہ سچی ہوں گی، مسلمان کا خواب نبوت کا 46 واں حصہ ہے۔ خواب 3 قسم کے

ہوتے ہیں۔ بہتر اور اچھے خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہوتے ہیں، کچھ خواب شیطان کی طرف سے تکلیف و رنج کا باعث ہوتے ہیں اور کچھ خواب آدمی کے دل کے خیالات ہوتے ہیں، لہٰذا جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہے تو بیدار ہوکر (بائیں طرف) تھتکار دے اور اسے لوگوں سے نہ بیان کرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں خواب میں قید (بیڑی پہننا) پسند کرتا ہوں اور طوق کو ناپسند کرتا ہوں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

(وضاحت: خواب میں بیڑی پہننا دین میں ثابت قدمی اور طوق پہننا غلامی یا قید ہے)

616: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''رسالت اور نبوت کا سلسلہ (مجھ پر) ختم ہو چکا ہے، لہٰذا میرے بعد کوئی رسول اور کوئی نبی نہیں آئے گا۔ یہ بات لوگوں پر گراں گزری تو آپ ﷺ نے فرمایا: البتہ بشارتیں باقی ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، بشارتیں کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مومن کا (سچا) خواب اور یہ نبوت کا ایک حصہ ہے۔''
(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

617: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اچھے خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے، لہٰذا جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو 3 بار اپنے بائیں طرف تھوکے اور اس خواب کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔ ایسا کرنے پر وہ خواب اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔'' (عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ)

618: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے تو اسے قیامت کے دن 2 جَو کے (دانوں کے) درمیان گرہ لگانے کے لئے کہا جائے گا اور وہ ان دونوں کے درمیان ہرگز گرہ نہیں لگا سکے گا۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

619: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں سویا ہوا تھا کہ اس دوران میرے پاس دودھ کا ایک پیالہ لایا گیا، میں نے اس سے پیا پھر اپنا بچا ہوا دودھ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دے دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، اس خواب کی تعبیر کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (دین کا) علم ہے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : آپ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس دینی علم کافی ہونے کی خوشخبری سنائی ﴾

620 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”میں سویا ہوا تھا: میں نے خواب میں دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کئے جا رہے ہیں اور وہ قمیص پہنے ہوئے ہیں، بعض کی قمیص چھاتی تک اور بعض کی اس سے نیچے تک پہنچ رہی تھی پھر میرے سامنے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو پیش کیا گیا ان کے جسم پر جو قمیص تھی وہ اسے گھسیٹ رہے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، اس کی تعبیر کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دین۔“ (عن ابی امامہ بن سہل رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : آپ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دین دار ہونے کی خوشخبری سنائی ﴾

621 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”میں نے دیکھا کہ لوگ (ایک کنویں پر) جمع ہیں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے 1 یا 2 ڈول پانی اس کنویں سے کھینچے اور ان کے کھینچنے میں کمزوری تھی، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے پھر عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے ڈول کھینچا تو وہ ڈول بڑے ڈول میں بدل گیا، میں نے کسی مضبوط اور طاقتور شخص کو نہیں دیکھا جس نے ایسا کام کیا ہو، یہاں تک کہ لوگوں نے اپنی آرام گاہوں میں جگہ پکڑی (یعنی سب آسودہ ہو گئے)۔“

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : اس حدیث میں حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کے دوران کارناموں کی طرف اشارہ ہے جو بالکل صحیح ثابت ہوا ﴾

622 : ”رسول اکرم ﷺ جب ہمیں نماز فجر پڑھا کر فارغ ہوتے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور فرماتے: کیا تم میں سے کسی نے آج رات کوئی خواب دیکھا ہے۔“ (عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : آپ ﷺ خواب کے بارے میں اس لئے پوچھتے تا کہ ان کے خوابوں کی تعبیر بیان فرمائیں ﴾

بَابُ الشَّهَادَاتِ ... گواہی کے احکام و مسائل

623 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں سب سے اچھے گواہ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ سب سے اچھا گواہ وہ آدمی ہے جو گواہی طلب کئے جانے سے پہلے ہی (سچی) گواہی دے۔“ (عن زید بن خالد رضی اللہ عنہ)

بَابُ الزُّهْدِ… تقویٰ اور پرہیز گاری کے احکام

624 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "2 نعمتیں (وقت اور صحت) ایسی ہیں جن میں اکثر لوگ غفلت کا مظاہرہ کر کے اپنا نقصان کرتے ہیں۔" (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

625 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "لذتوں کو توڑنے والی (یعنی موت) کو کثرت سے یاد رکھا کرو۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

626 : "حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب کسی قبرستان پر ٹھہرتے تو اتنا روتے کہ آپ رضی اللہ عنہ کی داڑھی تر ہو جاتی، ان سے کسی نے کہا کہ جب آپ رضی اللہ عنہ کے سامنے جنت و جہنم کا ذکر کیا جاتا ہے تو آپ رضی اللہ عنہ اتنا نہیں روتے اور قبر کو دیکھ کر اس قدر رو رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا: آخرت کی منازل میں سے قبر پہلی منزل ہے۔ اگر کسی نے قبر کے عذاب سے نجات پالی تو اس کے بعد کے مراحل آسان ہو جائیں گے اور جسے عذاب قبر سے نجات نہ مل سکی تو اس کے بعد کے منازل بھی سخت ہوں گے۔" (عن مولیٰ عثمان رضی اللہ عنہ)

627 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنا چاہتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے ملنا ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنا ناپسند کرتا ہے۔" (عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : مومن کو موت کے وقت جنت اور اس کی نعمتیں دکھائی جاتی ہیں وہ خواہش کرتا ہے
کہ میں جلد سے جلد اللہ تعالیٰ سے ملاقات کر کے جنت اور اس کی نعمتیں حاصل کر لوں
جبکہ کافر کو جہنم دکھائی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے ﴾

628 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "بیشک میں وہ چیز دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور وہ سن رہا ہوں جو تم نہیں سنتے۔ بیشک آسمان چرچرا رہا ہے اور اسے چرچرانے کا حق بھی ہے، اس لئے کہ اس میں 4 انگلیوں کے برابر جگہ بھی خالی نہیں ہے مگر کوئی نہ کوئی فرشتہ اپنی پیشانی اللہ تعالیٰ کے حضور رکھے ہوئے ہے، اللہ کی قسم، جو میں جانتا ہوں اگر وہ تم لوگ بھی جان لو تو ہنسو گے کم اور روؤ گے زیادہ اور بستروں پر اپنی عورتوں سے لطف اندوز نہ ہو گے اور یقیناً تم

لوگ اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتے ہوئے میدانوں میں نکل جاؤ گے۔'' (عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : آخرت کی منازل بہت سخت ہیں اگر دنیا والوں کو معلوم ہو جائے تو ان کی ہنسی ختم ہو جائے اس لئے آخرت کی بہت زیادہ فکر کیجئے ﴾

629 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''آدمی کبھی ایسی بات کہہ دیتا ہے جس میں وہ خود کوئی حرج نہیں سمجھتا حالانکہ اس کی وجہ سے وہ **70** برس تک جہنم کی آگ میں گرتا چلا جاتا ہے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : دوستوں کو ہنسانے کے لئے اور ان کی دلچسپی کی خاطر بناوٹی اور جھوٹی بات اور کوئی ایسی ہنسی کی بات نہیں کرنی چاہیئے جو گناہ کی بات اور باعث عذاب ہو ﴾

630 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تباہی و بربادی ہے اس شخص کے لئے جو ایسی بات کہتا ہے کہ لوگ سن کر ہنسیں حالانکہ وہ بات جھوٹی ہوتی ہے تو ایسے شخص کے لئے تباہی ہی تباہی ہے۔'' (عن معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ)

(وضاحت: اس حدیث میں مزاحیہ پروگرام کرتے وقت جھوٹ بولنے والوں کے لئے سخت وعید ہے)

631 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کی ایسی بات کہتا ہے جس کے بارے میں وہ نہیں جانتا کہ اس کی وجہ سے اس کا مرتبہ کہاں تک پہنچے گا حالانکہ اللہ تعالیٰ اس کی اس بات کی وجہ سے اس کے حق میں اس دن تک کے لئے اپنی خوشنودی اور رضا مندی لکھ دیتا ہے۔ جس دن اللہ تعالیٰ اس سے ملے گا اور تم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی ایسی بات کہتا ہے جس کے بارے میں اسے گمان بھی نہیں ہوتا کہ اس کی وجہ سے اس کا وبال کہاں تک پہنچے گا جبکہ اللہ تعالیٰ اس کی اس بات کی وجہ سے اس کے حق میں اس دن تک کے لئے جس دن اللہ تعالیٰ اس سے ملے گا اپنی ناراضگی لکھ دیتا ہے۔''

(عن بلال بن حارث رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : فضول باتوں سے پرہیز کرنا چاہیئے اور کوشش کیجئے کہ حسب ضرورت مفید اور سچ بات زبان سے نکلے، بات کرتے وقت رضائے الٰہی پیش نظر رہے کیونکہ وہ بات جو جھوٹ اور فضول ہوگی وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث بنے گی ﴾

632 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''بیشک دنیا ملعون ہے اور جو کچھ دنیا میں ہے وہ بھی ملعون ہے، سوائے اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس چیز کے جس کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے یا عالم (علم والے) اور متعلم (علم سیکھنے والے) کے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : دنیا اور دنیا کی تمام چیزیں جو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دینے والی ہوں سب کی سب ملعون ہیں ﴾

633 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''دنیا کی مثال آخرت کے سامنے ایسی ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں ڈبوئے اور پھر دیکھے کہ اس کی انگلی سمندر کا کتنا پانی اپنے ساتھ لائی ہے۔'' (عن مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ)

634 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''دنیا مومن کے لئے قید خانہ (جیل) ہے اور کافر کے لئے جنت (باغ و بہار) ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جس طرح قیدی قید خانہ کے قواعد و ضوابط کا پابند ہوتا ہے اسی طرح یہ دنیا مومن کے لئے ایک قید خانہ کی مثل ہے۔ اس میں مومن شہوات و خواہشات نفس سے بچتا ہوا مومنانہ زندگی گزارتا ہے، اس کے برعکس کافر ہر طرح سے آزاد رہ کر خواہشات و شہوات کی لذتوں میں مست رہتا ہے اس لئے دنیا کافر کے لئے جنت اور مومن کے لئے قید خانہ ہے ﴾

635 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص فاقہ (غربت) کا شکار ہو اور اس پر صبر نہ کرے بلکہ لوگوں سے بیان کرتا پھرے تو اس کا فاقہ ختم نہیں ہوگا اور جو فاقہ کا شکار ہو اور اس پر صبر سے کام لے تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے دیر سے یا جلدی روزی عطا فرمائے۔''

(عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اپنی محتاجی اور لاچاری کا تذکرہ کر کے لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلائے تو ایسے شخص کی ضرورت کبھی پوری نہیں ہوگی اور اگر وقتی طور پر پوری ہو بھی گئی تو پھر اس سے زیادہ سخت دوسری ضرورتیں اس کے سامنے آئیں گی جن سے نمٹنا اس کے لئے آسان نہ ہوگا ﴾

636 : ایک اعرابی نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ، لوگوں میں سب سے بہتر شخص کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور عمل نیک ہوں۔'' (عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : عمر لمبی ہوگی اور عمل اچھا ہوگا تو نیکیاں زیادہ ہوں گی، اس لئے یہ مومن کے حق میں بہتر ہے، اس کے برعکس اگر عمر لمبی ہو اور اعمال برے ہوں تو معاملہ بھی بُرا ہوگا ﴾

637 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اے ابن آدم، اگر تو اپنی ضرورت سے زائد مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے گا تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اور اگر تم اسے روک رکھو گے تو یہ تمہارے لئے بہت برا ہے اور بقدر ضرورت خرچ کرنے میں تجھے ملامت نہیں کی جائے گی اور صدقہ وخیرات دیتے وقت ان لوگوں سے شروع کرو جن کی کفالت تمہارے ذمہ ہے اور اوپر والا (دینے والا) ہاتھ نیچے والے ہاتھ (مانگنے والے) سے بہتر ہے۔'' (عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

638 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم لوگ اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرو جیسا کہ اس پر بھروسا کرنے کا حق ہے تو تمہیں بھی اسی طرح سے رزق ملے گا جیسا کہ پرندوں کو ملتا ہے کہ وہ صبح کو بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔'' (عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

639 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''غریب لوگ جنت میں مالداروں سے **500** سال پہلے داخل ہوں گے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

640 : رسول اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے :

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا

(ترجمہ) ''اے اللہ، محمد ﷺ کے گھر والوں کو بقدر ضرورت روزی عطا فرما۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

641 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مالداری دنیاوی ساز و سامان کی کثرت کا نام نہیں ہے، بلکہ اصل مالداری نفس کی مالداری ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : انسان کے پاس جو کچھ ہے اسی پر صابر و شاکر رہ کر دوسروں سے بے نیاز رہے اور لوگوں سے کچھ طلب نہ کرے یہی نفس کی مالداری ہے، اس طرح بندہ اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہتا ہے اور دوسروں کے مال و دولت کو للچائی ہوئی نظر سے نہیں دیکھتا اور نہ ہی مال میں زیادتی کی حرص رکھتا ہے ﴾

642 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے جس نے اسے حلال طریقے سے حاصل کیا اس کے لئے اس میں برکت ہوگی اور بہت سے لوگ ایسے ہیں جو مال کو حرام و

ناجائز طریقے سے حاصل کرنے والے ہیں ان کے لئے قیامت کے دن جہنم کی آگ تیار ہے۔'' (عن خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا)

643 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''2 بھوکے بھیڑیئے اگر بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیئے جائیں وہ بکریوں کو اتنا نقصان نہیں پہنچائیں گے جتنا نقصان مال کے حریص ہونے سے آدمی کے دین کو پہنچتا ہے۔'' (عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : مال کی حرص نہ کیجئے، اس سے دینی اعتبار سے انسان کمزور ہو جاتا ہے جو بہت بڑا نقصان ہے ﴾

644 : ''رسول اکرم ﷺ ایک چٹائی پر سو گئے، نیند سے بیدار ہوئے تو آپ ﷺ کے پہلو پر چٹائی کا نشان پڑ گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، ہم آپ ﷺ کے لئے ایک بستر تیار کروا دیں تو بہتر ہو گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے دنیا سے کیا مطلب ہے، میری اور دنیا کی مثال ایسی ہے جیسے ایک سوار ہو جو ایک درخت کے نیچے سایہ حاصل کرنے کے لئے بیٹھے پھر وہاں سے چلا جائے اور درخت کو اسی جگہ چھوڑ دے۔''

(عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

645 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اس لئے تم میں سے ہر شخص کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ وہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

646 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مردے کے ساتھ قبر تک 3 چیزیں جاتی ہیں پھر 2 چیزیں لوٹ آتی ہیں اور 1 چیز اس کے ساتھ باقی رہ جاتی ہے۔ اس کے رشتہ دار، اس کا مال اور اس کے اعمال ساتھ جاتے ہیں ۔ رشتہ دار اور مال لوٹ آتے ہیں اور صرف اس کا عمل اس کے ساتھ باقی رہ جاتا ہے۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : آخرت میں کام آنے والی چیزیں نیک اعمال ہیں اس لئے زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کیجئے۔ پڑھئے ترجمہ وتفسیر (الکھف 18 : آیت 46) ﴾

647 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کسی آدمی نے کوئی برتن اپنے پیٹ سے زیادہ برا نہیں بھرا۔ آدمی کے لئے چند لقمے ہی کافی ہیں جو اس کی پیٹھ کو سیدھا رکھیں اور اگر کھانا بہت

ضروری ہو تو پیٹ کا ایک تہائی حصہ اپنے کھانے کے لئے، ایک تہائی پانی پینے کے لئے اور ایک تہائی سانس لینے کے لئے باقی رکھے۔'' (عن مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ)

648 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو ریاکاری (لوگوں کو دکھانے کے لئے عمل) کرے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی ریاکاری کو لوگوں کے سامنے ظاہر کر دے گا اور جو اللہ تعالیٰ کی عبادت شہرت کے لئے کرے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ذلیل و رسوا کرے گا اور جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اس پر اللہ تعالیٰ بھی رحم نہیں کرتا۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

649 : ''ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، قیامت کب آئے گی؟'' آپ ﷺ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے پھر جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ قیامت کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے؟ اس آدمی نے کہا کہ میں موجود ہوں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: قیامت کے لئے تم نے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ، میں نے کوئی زیادہ روزے اور نمازیں جمع نہیں کی ہیں (یعنی نوافل وغیرہ) مگر یہ بات ہے کہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (قیامت کے دن ہر) آدمی اس کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت کرتا ہے اور تم بھی اسی کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسلام لانے کے بعد میں نے مسلمانوں کو اتنا خوش نہیں دیکھا جتنا آپ ﷺ کے اس فرمان سے وہ سب خوش نظر آ رہے تھے۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

650 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں جیسا کہ وہ مجھ سے گمان رکھتا اور میں اس کے پاس ہوتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

651 : ''ایک آدمی نے رسول اکرم ﷺ سے نیکی اور برائی کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور لوگوں کا اس پر مطلع ہونا تمہیں ناگوار گزرے (یعنی دوسروں کے اس سے باخبر ہونے کو تو

ناپسند کرے)۔'' (عن نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ)

652 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے: ''میری عظمت و بزرگی کے لئے آپس میں محبت کرنے والوں کے لئے قیامت کے دن نور (روشنی) کے ایسے منبر ہوں گے جن پر انبیا علیہم السلام اور شہدا بھی رشک کریں گے۔'' (عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

653 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''7 قسم کے لوگوں کو (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ عرش کے سایہ میں جگہ دے گا جس دن اس عرش کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہو گا۔ ان میں سے ایک انصاف کرنے والا حکمران، دوسرا وہ نوجوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہا، تیسرا وہ جس کا دل مسجد میں لگا ہوا ہو، چوتھے وہ 2 آدمی جنہوں نے صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ محبت کی ہو، اسی کے واسطے جمع ہوتے ہیں اور اسی کے واسطے الگ ہوتے ہیں، پانچواں وہ آدمی جو تنہائی میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے اور عذاب الٰہی کے خوف سے آنسو بہائے، چھٹا وہ آدمی جسے خوبصورت عورت گناہ کی دعوت دے لیکن وہ کہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ کا خوف ہے، ساتواں وہ آدمی جس نے کوئی صدقہ کیا تو اسے چھپایا یہاں تک کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی پتہ نہ چلا کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

654 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی اپنے کسی مسلمان بھائی سے محبت کرے تو وہ اپنی اس محبت سے اسے آگاہ کر دے۔'' (عن مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جب آپس میں محبت کرنے والے ایک دوسرے کی محبت سے آگاہ اور باخبر ہوں گے تو لازمی طور پر ان میں باہمی محبت اور بڑھے گی ﴾

655 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مومن کے سوا کسی کی صحبت اختیار نہ کرو اور تمہارا کھانا صرف متقی (پرہیزگار) ہی کھائے۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اچھے اور نیک لوگوں کی صحبت اختیار کیجئے، کھانے کی دعوت دیتے وقت بھی ایسے لوگوں کا انتخاب کیجئے جو متقی و پرہیزگار ہوں کیونکہ دعوت سے آپس میں الفت و محبت میں اضافہ ہوتا ہے اس لئے کوشش یہ ہو کہ الفت و محبت کسی پرہیزگار سے ہو ﴾

656 : میں نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ سب سے زیادہ مصیبت کس پر آتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''انبیا و رسولوں پر پھر جو ان کے بعد مرتبہ میں ہیں پھر جو ان کے بعد ہیں، بندے کی آزمائش اس کے دین کے مطابق ہوتی ہے۔ اگر بندہ اپنے دین میں مضبوط ہے تو اس کی آزمائش بھی سخت ہوتی ہے اور اگر وہ اپنے دین میں نرم ہوتا ہے تو اس کے دین کے مطابق آزمائش بھی نرم ہوتی ہے۔ مومن بندے کے ساتھ مصیبت و آزمائش ہمیشہ رہتی ہے، یہاں تک کہ بندہ روئے زمین پر اس حال میں چلتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوتا۔''

(عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : انسان اپنے ایمان میں جس قدر مضبوط ہوگا اسی قدر اس کی آزمائش بھی ہوگی لیکن اس آزمائش میں بھی اس کے لئے بھلائی کا پہلو ہوتا ہے کہ اس سے اس کے گناہ معاف ہوتے رہتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا ﴾

657 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مومن مَردوں اور مومن عورتوں کی جان، اولاد اور مال میں آزمائشیں آتی رہتی ہیں یہاں تک کہ جب وہ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرتے ہیں تو ان پر کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : مومن آزمائش سے دو چار رہتا ہے ، یہ آزمائشیں اس کے لئے اس کے گناہوں کا کفارہ بنتی رہتی ہیں لیکن اس کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ صبر کا دامن پکڑے رکھے اور ایمان پر مضبوطی سے قائم رہے ﴾

658 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب میں اپنے کسی بندے (یا بندی) کی آنکھیں (بینائی) چھین لیتا ہوں تو میرے پاس اس کا بدلہ صرف جنت ہی ہوتا ہے۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : انسان کو جو نعمتیں اللہ تعالیٰ کی جانب سے حاصل ہیں، ان میں آنکھ ایک بڑی عظیم نعمت ہے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے یہ نعمت چھین لیتا ہے اور بندہ اس پر صبر سے کام لیتا ہے تو اسے قیامت کے دن اس نعمت کے بدلہ میں جس چیز سے نوازا جائے گا وہ جنت ہے ﴾

659 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''انسان جب صبح کرتا ہے تو اس کے سارے اعضا زبان کے سامنے عاجزی کا اظہار کرتے اور کہتے ہیں: تو ہمارے سلسلے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہنا

اس لئے کہ ہم تیرے تابع ہیں اگر تو سیدھی رہی تو ہم بھی سب سیدھے رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہو گئی تو ہم سب بھی ٹیڑھے ہو جائیں گے۔" (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

660 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو مجھے اپنے دونوں جبڑوں اور دونوں ٹانگوں کے درمیان (یعنی زبان اور شرمگاہ) کی ضمانت دے، میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔"

(عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ)

661 : "میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ مجھے ایسی بات بتائیں جسے میں مضبوطی سے تھام لوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو: اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ "میں اللہ پر ایمان لایا" پھر اسی پر قائم رہو۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ کو میرے بارے میں کس چیز کا زیادہ خوف ہے؟ آپ ﷺ نے اپنی زبان پکڑ کر فرمایا: اس کا زیادہ خوف ہے۔"

(عن سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالرَّقَائِقِ وَالْوَرَعِ
قیامت، دل کی نرمی اور پرہیز گاری کا بیان

662 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے مگر اس کا رب اس سے قیامت کے دن کلام کرے گا اور دونوں کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہو گا۔ وہ شخص اپنے دائیں طرف دیکھے گا تو اسے سوائے اپنے عمل کے کوئی چیز دکھائی نہ دے گی۔ بائیں جانب دیکھے گا تو اسے سوائے اپنے عمل کے کوئی چیز دکھائی نہ دے گی۔ سامنے دیکھے گا تو اسے جہنم نظر آئے گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو جہنم کی گرمی سے اپنے آپ کو بچانا چاہے تو صدقہ دے اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے ہی کے برابر کیوں نہ ہو۔" (عن عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت : جہنم سے بچاؤ کے لئے زیادہ سے زیادہ صدقہ و خیرات کیجئے اور مزید نیک عمل کیجئے اس لئے کہ یہ جہنم سے بچاؤ اور نجات کا ذریعہ ہیں﴾

663 : رسول اکرم ﷺ نے لوگوں سے پوچھا: "کیا تمہیں معلوم ہے کہ مفلس کسے کہتے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، ہمارے ہاں مفلس اسے کہتے ہیں

جس کے پاس درہم و دینار اور ضروری سامان زندگی نہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن روزہ، نماز اور زکوٰۃ کے ساتھ اس حال میں آئے گا کہ اس نے کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پر تہمت باندھی ہوگی، کسی کا (ناحق) مال کھایا ہوگا، کسی کا خون بہایا ہوگا اور کسی کو مارا ہوگا پھر اسے سب کے سامنے بٹھایا جائے گا اور بدلے میں اس کی نیکیاں مظلوموں کو دے دی جائیں گی پھر اگر اس کے ظلم کا بدلہ پورا ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی تو مظلوموں کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیئے جائیں گے اور اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

664 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''(قیامت کے دن) حقداروں کو ان کا پورا پورا حق دیا جائے گا، یہاں تک کہ سینگ والی بکری سے بغیر سینگ والی بکری کا بدلہ دلایا جائے گا۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

665 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن سورج کو بندوں سے قریب کر دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ ان سے 1 میل یا 2 میل کے فاصلے پر ہوگا۔ سورج انہیں پگھلا دے گا اور لوگ اپنے اعمال کے اعتبار سے پسینے میں ڈوبے ہوں گے۔ بعض ایڑیوں تک، بعض گھٹنے تک، بعض کمر تک اور بعض کا پسینہ منہ تک لگام کی مانند ہوگا۔'' (عن مقداد رضی اللہ عنہ)

666 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ میدان حشر میں (اپنے اعمال کے مطابق) پیدل، سوار لائے جاؤ گے اور اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جاؤ گے۔'' (عن معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ)

667 : ''ایک دیہاتی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، صور کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک سنکھ (ناقوس) ہے جس میں پھونک ماری جائے گی۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

668 : ''میں نے آپ ﷺ سے درخواست کی کہ آپ ﷺ قیامت کے دن میرے لئے شفاعت فرمانا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ضرور کروں گا۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، میں آپ ﷺ کو کہاں تلاش کروں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے مجھے پل صراط پر تلاش کرنا۔ میں نے عرض کیا: اگر پل صراط پر آپ ﷺ سے ملاقات نہ ہو سکے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد میزان (اعمال تولنے والے ترازو) کے پاس ڈھونڈنا۔ میں نے کہا: اگر میزان کے پاس بھی ملاقات نہ ہو سکے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد حوض کوثر پر ڈھونڈنا، اس لئے کہ میں ان 3 جگہوں میں سے کسی نہ کسی جگہ ضرور ملوں گا۔''

(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

669 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ میری امت میں سے 70 ہزار لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا، نہ ان کا حساب ہوگا اور نہ ان پر کوئی عذاب، (پھر) ہر ہزار کے ساتھ 70 ہزار ہوں گے اور ان کے سوا میرے رب کی مٹھیوں میں سے 3 مٹھیوں کے برابر بھی ہوں گے۔'' (عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

670 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا (جبرائیل علیہ السلام) میرے پاس آیا اور مجھے اختیار دیا کہ میری آدھی امت جنت میں داخل ہو یا یہ کہ مجھے شفاعت کا حق حاصل ہو۔ میں نے شفاعت کو اختیار کیا، یہ شفاعت ہر اس شخص کے لئے ہے جس کا خاتمہ شرک کی حالت پر نہیں ہوگا۔'' (عن عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: شرک سے بچیئے تا کہ آپ ﷺ کی شفاعت کے مستحق بن سکیں ﴾

671 : ''میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، حوض کوثر کے برتن کیسے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، یقیناً اس کے برتن ستاروں سے بھی زیادہ ہیں، اس تاریک رات میں جس میں آسمان سے بادل چھٹ گیا ہو۔ اس کے پیالے جنت کے برتنوں میں سے ہوں گے۔ اس سے جو ایک مرتبہ پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ اس کی چوڑائی اس کی لمبائی کے برابر ہے، اس کا فاصلہ اتنا ہے جتنا عمان سے ایلہ تک کا فاصلہ ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔''

(عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

672 : ''معراج کے موقع پر آپ ﷺ نے ایک بڑے گروہ کو دیکھا جس نے آسمان کے کناروں کو ایک جانب سے دوسری جانب تک گھیر رکھا تھا۔ آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ یہ

آپ (ﷺ) کی امت ہے اور اس کے سوا **70** ہزار اور بھی ہیں جو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے، یہ وہ لوگ ہوں گے جو نہ بدن پر داغ لگواتے ہیں اور نہ جھاڑ پھونک اور منتر کرواتے ہیں اور نہ ہی بدفالی لیتے ہیں، وہ صرف اپنے رب پر توکل و اعتماد کرتے ہیں۔ حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، کیا میں بھی انہیں میں سے ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ دوسرے صحابی رضی اللہ عنہ نے بھی کھڑے ہو کر عرض کیا: کیا میں بھی انہیں میں سے ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عکاشہ (رضی اللہ عنہ) نے تم پر سبقت حاصل کر لی۔" (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: اس حدیث سے ان لوگوں کی فضیلت ثابت ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ پر اعتماد، بھروسا اور توکل کرتے ہیں، جھاڑ پھونک اور بدشگونی وغیرہ سے بھی بچتے ہیں۔ مسنون دعاؤں کے ساتھ دم کرنا اور علاج معالجہ کرنا جائز ہے یہ اللہ رب العالمین پر اعتماد وتوکل کی اعلیٰ مثال ہے ﴾

673: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "اگر تمہاری وہی کیفیت رہے، جیسی میرے سامنے ہوتی ہے تو فرشتے اپنے پروں سے تم پر سایہ کریں۔" (عن حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: نیک لوگوں کی مجلس میں رہنے سے دلوں میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہوتا ہے آخرت یاد آتی ہے اور دنیا کی چاہت کم ہو جاتی ہے ﴾

674: "رسول اکرم ﷺ نے ایک مربع خط (یعنی چوکور) لکیر کھینچی اور ایک لکیر درمیان میں اس سے باہر نکلتی ہوئی کھینچی اور اس درمیانی لکیر کے بغل میں چند چھوٹی چھوٹی لکیریں اور کھینچیں پھر فرمایا: یہ ابن آدم ہے اور یہ لکیر اس کی موت کی ہے جو ہر طرف سے اسے گھیرے ہوئے ہے اور یہ درمیان والی لکیر انسان ہے (یعنی اس کی آرزوئیں ہیں) اور یہ چھوٹی چھوٹی لکیریں انسان کو پیش آنے والے حوادثات ہیں، اگر ایک حادثہ سے وہ بچ نکلا تو وہ دوسرے حادثے کا شکار ہو جائے گا اور باہر نکلنے والا خط اس کی امید ہے۔"

(عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: انسان کی زندگی اگر ایک طرف آرزوں سے بھری ہوئی ہے تو دوسری جانب اسے چاروں طرف سے حوادث گھیرے ہوئے ہیں، وہ اپنی آرزوں کی تکمیل میں حوادث سے مقابلہ کرتا ہے لیکن اس کے

پاس امیدوں اور آرزؤں کا ایک وسیع اور نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے۔ اس کی آرزوئیں ابھی ادھوری ہی ہوتی ہیں کہ موت کا آہنی پنجہ اسے اپنے شکنجے میں کس لیتا ہے، گویا موت انسان کے سب سے زیادہ قریب ہے، اس لئے انسان کو اس سے غافل نہیں رہنا چاہئے ﴾

675 : ''رسول اکرم ﷺ نے ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بحرین بھیجا۔ وہ وہاں سے کچھ مال غنیمت لے کر آئے۔ جب انصار نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے آنے کی خبر سنی تو وہ سب لوگ فجر میں آپ ﷺ کے ساتھ نماز میں شریک ہوئے۔ آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو کر واپس ہوئے تو لوگوں کی طرف دیکھا اور مسکراتے ہوئے فرمایا: شاید تمہیں یہ خبر ملی ہے کہ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کچھ لے کر آئے ہیں۔ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لئے خوشخبری ہے اور اس چیز کی امید رکھو جو تمہیں خوش کرے۔ اللہ کی قسم، میں تم پر غربت اور محتاجی سے نہیں ڈرتا، مجھے یہ اندیشہ ہے کہ دنیا تم پر کشادہ کر دی جائے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر کشادہ کی گئی پھر تم اس میں حرص و رغبت کرنے لگو جیسا کہ ان لوگوں نے حرص و رغبت کی پھر دنیا تمہیں بھی تباہ و برباد کر دے جیسا کہ اس نے ان کو تباہ و برباد کیا۔''

(عن مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : آپ ﷺ کی حدیث کے مطابق اس وقت مسلمانوں پر دنیا خوب کشادہ کر دی گئی ہے اور مال کی حرص بھی مسلمانوں کے دل میں بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ہلاکت اور بربادی سے محفوظ رکھے، آمین ﴾

676 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم، تو اپنے آپ کو میری عبادت کے لئے فارغ کر لے (یعنی عبادت کے لئے وقت نکال) میں تیرا سینہ بے نیازی سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی (غربت) دور کر دوں گا اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تیرے ہاتھوں کو (دنیا کے کاموں میں) مصروف کر دوں گا اور تیری محتاجی بھی دور نہیں کروں گا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے ضرور وقت نکالنا چاہئے ورنہ وہی حشر ہو گا جو حدیث میں بیان ہوا ہے ﴾

677 : ''رسول اکرم ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو لوگ آپ ﷺ کے استقبال کے لئے دوڑ پڑے اور کہنے لگے: اللہ کے رسول ﷺ آ گئے۔ میں بھی لوگوں کے ساتھ آیا تا کہ

آپ ﷺ کو دیکھوں۔ میں نے جب آپ ﷺ کا چہرہ مبارک اچھی طرح دیکھا تو پہچان گیا کہ یہ کسی جھوٹے آدمی کا چہرہ نہیں ہوسکتا اور سب سے پہلی بات جو آپ ﷺ نے فرمائی وہ یہ تھی: لوگو، سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور رات میں جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھو، تم لوگ سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔'' (عن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ)

678 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کھانا کھا کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے والا (اجر وثواب میں) صبر کرنے والے روزہ دار کے برابر ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

679 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں ایسے لوگوں کی خبر نہ دوں جن پر جہنم کی آگ حرام ہے؟ لوگوں سے میل جول رکھنے والے، لوگوں کے لئے آسانی کرنے والے اور نرم لہجے اور اچھے اخلاق والے پر جہنم کی آگ حرام ہے۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جو شخص حسن اخلاق اور حسن معاملہ سے لوگوں سے پیش آئے اور دنیاوی معاملات میں دوسروں کے ساتھ آسانی، نرمی، تواضع اور مشفقانہ طرز اپنائے اس پر جہنم کی آگ حرام ہے ﴾

680 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مومن اپنے گناہ کو ایسا دیکھتا ہے گویا وہ پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے اور ڈرتا ہے کہ اس پر وہ گر نہ پڑے اور فاجر اپنے گناہ کو ایک مکھی کے مانند دیکھتا ہے جو اس کی ناک پر بیٹھی ہے، اس نے ہاتھ سے اشارہ کیا اور وہ اڑ گئی۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : مومن گناہ کو بڑا سمجھتا اور اس سے بچنے کی کوشش کرتا ہے
جبکہ فاجر معمولی سمجھتا اور گناہ کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے ﴾

681 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

682 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ کے سامنے ایک شخص کی نقل اتاری آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ پسند نہیں کہ میں کسی انسان کی نقل اتاروں اگرچہ مجھے اتنا مال ملے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، صفیہ رضی اللہ عنہا چھوٹے قد کی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بیشک تم نے ایسی بات کہی ہے کہ اگر اسے سمندر کے پانی میں ملا دیا جائے تو اس کا رنگ بدل جائے۔''

(عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴾ وضاحت : کسی کی نقل بھی غیبت میں شامل ہے، اس لئے بطور تحقیر کسی کے جسمانی عیب کی نقل اتارنا یا اسے کم تر ثابت کرنا کبیرہ گناہ ہے ﴿

683 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو مسلمان لوگوں سے میل جول رکھتا اور ان کی طرف سے پہنچنے والی تکلیف کو برداشت کرتا ہے، وہ اس مسلمان سے بہتر ہے جو نہ لوگوں سے میل جول رکھتا ہے اور نہ ہی ان کی تکلیف کو برداشت کرتا ہے۔'' (عن یحییٰ بن وثاب رضی اللہ عنہ)

684 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کوئی شخص کامل مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند کرے جو اپنی ذات کے لئے پسند کرتا ہے۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

685 : ''میں ایک دن رسول اکرم ﷺ کے ساتھ سواری پر پیچھے بیٹھا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے لڑکے، بیشک میں تمہیں چند اہم باتیں بتا رہا ہوں: تم اللہ تعالیٰ کے احکام کی حفاظت کرو، وہ تمہاری حفاظت فرمائے گا۔تم اللہ تعالیٰ کے حقوق کا خیال رکھوتم اسے اپنے سامنے پاؤ گے۔ جب تم کوئی چیز مانگوتو صرف اللہ تعالیٰ سے مانگو، جب مدد چاہوتو صرف اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرو اور یہ بات جان لو کہ اگر ساری امت بھی جمع ہو کر تمہیں کچھ نفع پہنچانا چاہےتو وہ تمہیں اس سے زیادہ کچھ بھی نفع نہیں پہنچا سکتی جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے اور اگر وہ تمہیں کچھ نقصان پہنچانے کے لئے جمع ہو جائے تو اس سے زیادہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے،قلم اٹھا لئے گئے اور (تقدیر کے) صحیفے خشک ہو چکے ہیں۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ)

686 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''آپس کی پھوٹ اور بغض و عداوت کی برائی سے بچو کیونکہ یہ (دین کو) کم کرنے والی ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴾ وضاحت : آپس کے بغض و عداوت اور انتشار سے بچئے اس سے نہ صرف دنیا تباہ ہوتی ہے بلکہ دینی اعتبار سے بھی نقصان پہنچتا ہے ﴿

687 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ان لوگوں کی طرف دیکھو جو دنیاوی اعتبار سے تم سے کم مرتبہ والے ہوں اور ان لوگوں کی طرف نہ دیکھو جو تم سے اوپر ہوں، اس طرح زیادہ مناسب

ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کی ناقدری نہ کرو جو اس کی طرف سے تم پر ہوئی ہیں۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

688 : ''ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، کیا میں اونٹ کو پہلے باندھ دوں پھر اللہ تعالیٰ پر توکل کروں یا چھوڑ دوں پھر توکل کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلے اسے باندھ دو پھر توکل کرو۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: توکل کا مقصد یہ نہیں کہ اپنی چیز کی حفاظت کی کوشش نہ کرو بلکہ پہلے اپنے وسائل استعمال کرو پھر اللہ تعالیٰ پر توکل کرو ﴾

689 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''شک و شبہ والی چیز کو چھوڑ دو اور اسے اختیار کرو جو تمہیں شک میں نہ ڈالے، سچائی دل کو مطمئن کرتی ہے اور جھوٹ دل کو بے قرار کرتا اور شک میں مبتلا کرتا ہے۔'' (عن حسن بن علی رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت: شک و شبہ والی چیزوں سے بچنا، سچائی کو اپنانا دلی اطمینان اور سکون کا باعث ہے جبکہ جھوٹ بے قراری اور پریشانی کا باعث ہے ﴾

690 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے دیا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے روکا اور جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے محبت کی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے دشمنی کی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے نکاح کیا تو یقیناً اس کا ایمان مکمل ہو گیا۔''

(عن معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: ہر کام اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کیجئے، یہ کامل ایمان کی نشانی ہے ﴾

691 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں جو پہلا گروہ داخل ہو گا ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے اور دوسرے گروہ کے چہرے روشن اور چمکدار ستارے کی طرح ہوں گے جو آسمان میں ہے، ان میں سے ہر شخص کو 2-2 بیویاں ملیں گی، ہر بیوی کے بدن پر لباس کے 70 جوڑے ہوں گے پھر بھی اس کی پنڈلی کا گودا باہر (گوشت کے پیچھے) سے دکھائی دے گا۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

بَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ ... جنت کا وصف اور اس کی نعمتوں کا بیان

692 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایسے درخت ہیں کہ سوار ان کے سایہ میں 100 برس تک چلتا رہے (پھر بھی ان کا سایہ ختم نہیں ہوگا)۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

693 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں 2 ایسے باغ ہیں جن کے برتن اور اس کی تمام چیزیں چاندی کی ہیں اور 2 ایسے باغ ہیں جن کے برتن اور تمام چیزیں سونے کی ہیں۔ جنت عدن میں لوگوں کے اور ان کے رب کے دیدار کے درمیان صرف وہ کبریائی چادر حائل ہوگی جو اس کے چہرے پر ہے۔'' (عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جب اللہ رب العالمین اپنی رحمت سے اس کبریائی والی چادر کو ہٹا دے گا تو اہل جنت اپنے رب کے دیدار سے فیضیاب ہوں گے اور جنت کی نعمتوں میں سے یہ ان کے لئے سب سے بڑی نعمت ہوگی ﴾

694 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اگر ناخن کے برابر جنت کی کوئی چیز دنیا میں ظاہر ہو جائے تو وہ آسمان و زمین کے کناروں کو چمکا دے اور اگر جنت کا کوئی آدمی دنیا میں جھانکے اور اس کے کنگن ظاہر ہو جائیں تو وہ سورج کی روشنی کو ایسے ہی مٹا دیں جیسے سورج ستاروں کی روشنی کو مٹا دیتا ہے۔'' (عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ)

695 : رسول اکرم ﷺ نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی :

(ترجمہ) ''جن لوگوں نے نیک کام کئے، ان کے لئے نہایت اچھا بدلہ ہے اور مزید (دیدار الٰہی) بھی ہے اور (قیامت کے دن) ان کے چہروں پر سیاہی اور ذلت نہیں ہوگی۔ یہی لوگ جنتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔'' (یونس 10 : آیت 26)

''جب جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے تو ایک پکارنے والا پکارے گا: اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں ایک اور چیز ملنے والی ہے، وہ کہیں گے: کیا اللہ تعالیٰ نے ہمارے چہروں کو روشن نہیں کیا، ہمیں جہنم سے نجات نہیں دی اور ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا؟ پھر وہ کہیں گے: کیوں نہیں، پھر حجاب (پردہ) اٹھ جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم، اللہ تعالیٰ نے انہیں کوئی ایسی چیز نہیں دی جو ان کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے دیدار سے زیادہ محبوب ہوگی۔''

(عن صہیب رضی اللہ عنہ)

696 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جنت والوں سے کہے گا: اے جنت والو۔ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب، ہم حاضر ہیں۔ اللہ تعالیٰ پوچھے گا: کیا تم راضی ہو گئے؟ وہ کہیں گے: ہم کیوں نہیں راضی ہوں گے جبکہ آپ نے ہمیں ان نعمتوں سے نوازا ہے جو آپ نے اپنی کسی مخلوق کو نہیں دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں تمہیں اس سے بھی بہتر چیز دوں گا۔ وہ پوچھیں گے: اس سے بہتر کون سی چیز ہوسکتی ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تمہیں اپنی رضا مندی عطا کروں گا اور تم سے کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اللہ تعالیٰ کی رضامندی ملنا بہت بڑی نعمت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضامندی والی نعمت نصیب فرمائے، آمین ﴾

697 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مختلف مراتب کے باوجود جنتی ایک دوسرے کو اسی طرح نظر آئیں گے جیسے مشرقی یا مغربی ستارہ نظر آتا ہے، جو افق میں نکلنے اور ڈوبنے والا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، کیا وہ انبیا علیہم السلام ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اور وہ لوگ بھی ہوں گے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جنہوں نے تمام رسولوں کی تصدیق کی۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

698 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جنت اور جہنم کے درمیان بحث وتکرار ہوئی۔ جنت نے کہا: میرے اندر کمزور اور مسکین داخل ہوں گے، جہنم نے کہا: میرے اندر ظالم اور متکبر داخل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے (فیصلہ کرتے ہوئے) جہنم سے کہا: تو میرا عذاب ہے اور میں تیرے ذریعہ جس سے چاہوں گا (نافرمانیوں کا) بدلہ لوں گا اور جنت سے کہا: تو میری رحمت ہے میں تیرے ذریعہ جس پر چاہوں گا رحم کروں گا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

699 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب مومن جنت میں اولاد کی خواہش کرے گا تو حمل ٹھہرنا، ولادت ہونا اور اس کی عمر بڑھنا یہ سب کچھ اس کی خواہش کے مطابق ایک لمحہ میں ہو جائے گا۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جنت میں ہر خواہش پوری ہوگی۔ مزید پڑھئے ترجمہ وتفسیر سورہ حٰم السجدہ 41 : آیت 31 ﴾

700 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں پانی کا سمندر ہے، شہد کا سمندر ہے، دودھ کا سمندر ہے اور شراب کا سمندر ہے پھر اس کے بعد چھوٹی چھوٹی نہریں بھی نکلتی ہیں۔''

(عن معاویہ بن حیدہ قشیری رضی اللہ عنہ)

701 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو اللہ تعالیٰ سے **3** بار جنت مانگتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ، اسے جنت میں داخل فرما اور جو **3** مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ، اس کو جہنم سے نجات عطا فرما۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اللہ تعالیٰ سے بار بار جنت کا سوال کیجئے اور جہنم سے پناہ مانگئے ﴾

بَابُ صِفَةِ جَهَنَّمَ ... جہنم اور اس کی ہولناکیوں کا بیان

702 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن جہنم اس طرح لائی جائے گی کہ اس کی **70** ہزار لگامیں ہوں گی اور ہر لگام کے ساتھ **70** ہزار فرشتے اسے کھینچ رہے ہوں گے۔''

(عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

703 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اگر ایک بڑا بھاری پتھر جہنم کے اندر ڈالا جائے تو وہ **70** برس تک اس میں گرتا جائے گا پھر بھی اس کی گہرائی تک نہیں پہنچے گا۔ (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

704 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تمہاری (دنیا کی) آگ جسے تم جلاتے ہو جہنم کی آگ کے **70** حصوں میں سے **1** حصہ ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، یہی آگ جلانے کے لئے کافی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آگ اس سے **69** گنا زیادہ ہے اور ہر حصے کی گرمی اسی آگ کی طرح ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : یہ دعا بار بار پڑھئے : اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، ہمیں جہنم کی آگ سے محفوظ فرما۔'' ﴾

705 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جہنم نے اللہ تعالیٰ سے شکایت کی کہ میرا بعض حصہ بعض حصے کو کھائے جا رہا ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے **2** سانسیں مقرر کر دیں: ایک سانس گرمی میں اور ایک سانس سردی میں۔ جہنم کی سرد سانس سے سخت سردی پڑتی ہے اور اس کی

گرم سانس سے لو چلتی ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

706 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جہنم سے سب سے آخر میں نکلنے والا آدمی وہ ہوگا جو سرین کے بل چلتے ہوئے نکلے گا۔ اس سے کہا جائے گا: چلو جنت میں داخل ہو جاؤ۔ وہ داخل ہونے کے لئے جائے گا جنت کو اس حال میں پائے گا کہ لوگ تمام جگہ لے چکے ہوں گے۔ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب، لوگ تمام جگہ لے چکے ہیں؟ اس سے کہا جائے گا: تم آرزو کرو، وہ آرزو کرے گا۔ اس سے کہا جائے گا: تمہارے لئے وہ تمام چیزیں ہیں جس کی تم نے آرزو کی ہے اور 10 گنا مزید ہیں۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: سب سے کم مرتبہ والے جنتی کو دنیا سے 10 گنا زیادہ جگہ عطا کی جائے گی ﴾

707 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک آدمی کو لایا جائے گا اور اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) کہے گا: اس سے اس کے چھوٹے چھوٹے گناہوں کے بارے میں پوچھو اور اس کے بڑے گناہوں کو چھپا دو۔ اس سے کہا جائے گا: تم نے فلاں فلاں دن ایسے ایسے گناہ کئے تھے؟ تمہارے ہر گناہ کے بدلے ایک نیکی ہے، وہ عرض کرے گا: اے میرے رب، میں نے کچھ ایسے بھی گناہ کئے تھے جنہیں یہاں نہیں دیکھ رہا ہوں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنستے ہوئے دیکھا حتیٰ کہ آپ کے اندرونی دانت نظر آنے لگے۔'' (عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

708 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں نے جنت میں جھانکا تو دیکھا کہ اکثر جنتی فقیر ہیں اور جہنم میں جھانکا تو دیکھا کہ اکثر جہنمی عورتیں ہیں۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

709 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن سب سے ہلکے عذاب والا وہ جہنمی ہوگا جس کے تلوے میں 2 انگارے ہوں گے جن سے اس کا دماغ کھول رہا ہوگا۔''

(عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ)

710 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں جنتیوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر کمزور حال آدمی جسے لوگ حقیر سمجھتے تھے، اگر وہ اللہ کی قسم کھائے تو اللہ تعالیٰ اسے پوری کر دے۔ کیا میں تمہیں جہنمیوں کے بارے میں نہ بتا دوں؟ ہر سرکش، بخیل اور متکبر، (جہنم میں جائے گا)۔'' (عن حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْاِیْمَانِ… ایمان و اسلام

711 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اسلام کی بنیاد 5 چیزوں پر رکھی گئی ہے : ① گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اور محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں ② نماز قائم کرنا ③ زکوٰۃ دینا ④ رمضان کے روزے رکھنا ⑤ بیت اللہ کا حج کرنا۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

712 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مجھے لوگوں سے اس وقت تک جنگ کرنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک لوگ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ (کر کے عبادت) نہ کرنے لگیں، ہمارا ذبیحہ نہ کھانے لگیں اور ہمارے طریقہ کے مطابق نماز نہ پڑھنے لگیں۔ جب وہ یہ سب کچھ کرنے لگیں تو ان کا خون اور ان کا مال ہمارے اوپر حرام ہو جائے گا مگر کسی حق کے بدلے (یعنی قصاص کے طور پر) ان کا خون حلال ہوگا۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

713 : رسول اکرم ﷺ ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو اپنے بھائی کو شرم و حیا کے بارے میں نصیحت کر رہا تھا۔ آپ ﷺ نے (بطور تاکید) فرمایا: حیا ایمان کا ایک حصہ ہے۔''

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : جس میں شرم و حیا نہ ہو اس کا ایمان مکمل نہیں ہوتا ﴾

714 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کفر اور ایمان کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز کا چھوڑنا ہے۔'' (عن جابر رضی اللہ عنہ)

715 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوا اس نے ایمان کا مزہ پا لیا۔'' (عن عباس رضی اللہ عنہ)

716 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب زنا کرنے والا زنا کرتا ہے تو اس وقت اس کا ایمان (اس کے دل میں) نہیں رہتا اور جب چوری کرنے والا چوری کرتا ہے تو چوری کے وقت اس کا ایمان اس میں نہیں رہتا لیکن اس کے بعد بھی توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴾ وضاحت : زنا چوری اور دیگر گناہ کے وقت ایمان دل سے نکل جاتا ہے جب انسان گناہ سے باز آجائے اور توبہ کرلے تو دوبارہ ایمان اس کے اندر آجاتا ہے لیکن پہلے والی طاقت اور نورانیت نہیں رہتی ﴿

717 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’(کامل) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور (کامل) مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جانوں اور اپنے مالوں کو محفوظ سمجھیں۔‘‘ (عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

718 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’4 خصلتیں جس شخص میں ہوں گی وہ (مکمل) منافق ہو گا اور جس میں ان میں سے کوئی ایک خصلت ہو گی، اس میں نفاق کی ایک خصلت ہو گی یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے : ① جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے ② جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے ③ جب جھگڑا کرے تو گالیاں بکے ④ جب معاہدہ کرے تو عہد شکنی کرے۔‘‘ (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

719 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’اگر کسی نے اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہا تو ان دونوں میں سے ایک نے (گویا کہ) اپنے کافر ہونے کا اقرار کرلیا۔‘‘ (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

720 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’یہود و نصاریٰ 72 فرقوں میں بٹ گئے اور میری امت 73 فرقوں میں بٹ جائے گی۔‘‘ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

721 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’کیا تمہیں معلوم ہے کہ بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق کیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ بندے اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ (پھر) آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ جب لوگ ایسا کریں تو اللہ تعالیٰ پر ان کا کیا حق ہے؟ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کا حق اللہ تعالیٰ پر یہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے۔‘‘

(عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْعِلْمِ ... علم اور فہم دین

722 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے

دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے۔" (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

723 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو علم حاصل کرنے کے ارادہ سے کہیں جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کے راستے کو آسان بنا دیتا ہے۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

724 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس سے علم دین کی کوئی ایسی بات پوچھی جائے جو وہ جانتا ہے پھر وہ اسے چھپائے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔"

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

725 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ (قیامت کے قریب) علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اسے لوگوں کے سینوں سے کھینچ لے لیکن وہ علم کو علما کی وفات کے ذریعہ سے اٹھائے گا، یہاں تک کہ جب وہ کسی عالم کو باقی نہیں رکھے گا تو لوگ اپنا سردار (عالم یا مفتی) جاہلوں کو بنا لیں گے، ان سے مسئلے پوچھے جائیں گے، وہ بغیر علم کے فتوے دیں گے، وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔" (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ علما حق فوت ہو جائیں گے، جاہل لوگ پیشوا، امام اور سردار بن جائیں گے، انہیں قرآن و حدیث کا کچھ بھی علم نہیں ہوگا، وہ مجتہد و مفتی بن کر لوگوں کو دینی مسائل بتائیں گے اور اپنے ساتھ ساتھ دوسروں کی گمراہی کا باعث بھی بنیں گے ﴾

726 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے جان بوجھ کر میری طرف کوئی جھوٹی حدیث منسوب کی وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔" (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

727 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ (اور خوش) رکھے جس نے مجھ سے کوئی حدیث سنی پھر جو مجھ سے سنا تھا ہوبہو دوسروں تک پہنچا دیا۔ بہت سے لوگ جنہیں بات (حدیث) پہنچائی جائے، پہنچانے والے سے کہیں زیادہ بات کو توجہ سے سننے اور محفوظ رکھنے والے ہوتے ہیں۔" (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اس حدیث میں یہ ترغیب ہے کہ علم کو حاصل کر کے اسے اچھی طرح محفوظ رکھا جائے اور اسے دوسروں تک پہنچایا جائے کیونکہ بسا اوقات پہنچانے والے سے کہیں زیادہ عقلمند وہ شخص ہوسکتا ہے جس تک علم دین پہنچایا جا رہا ہے، گویا دعوت و تبلیغ کا فریضہ برابر جاری رکھنا چاہیے ﴾

728 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''خبردار رہو، قریب ہے کہ کوئی آدمی اپنے آراستہ تخت پر ٹیک لگائے بیٹھا ہو اور وہ کہے: ہمارے اور تمہارے درمیان (فیصلے کی چیز) بس اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ اس میں جو چیز ہم حلال پائیں گے، اسی کو حلال سمجھیں گے اور اس میں جو چیز حرام پائیں گے بس اسی کو ہم حرام جانیں گے۔ یاد رکھو، بلا شبہ آپ ﷺ نے جو چیز حرام قرار دے دی ہے وہ ویسے ہی حرام ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیز ہے۔''

(عن مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : آپ ﷺ نے یہ پیشین گوئی فرمائی کہ میرے بعد میری احادیث کا انکار کرنے والے لوگ پیدا ہوں گے۔ آپ ﷺ کی یہ پیشین گوئی سچ ثابت ہوئی۔ اس دور میں کچھ لوگ آپ ﷺ کی احادیث کا انکار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے ہمیں محفوظ رکھے۔ آمین ﴾

729 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میری طرف سے لوگوں کو (احکام الٰہی) پہنچا دو اگرچہ ایک آیت ہی ہو اور بنی اسرائیل سے بھی بیان کرو، اس میں کوئی حرج نہیں اور جس نے جان بوجھ کر میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کی تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔''

(عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

730 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''بھلائی کی طرف رہنمائی کرنے والا (ثواب میں) بھلائی کرنے والے ہی کی طرح ہوتا ہے۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : نیکی کی طرف بلانے والے کو نیکی کرنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے ﴾

731 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''سفارش کرو تاکہ اجر پاؤ، اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان سے نکلی ہوئی جس بات کو بھی چاہتا ہے پورا کر دیتا ہے۔'' (عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اس حدیث میں نیک لوگوں کو سفارش کرنے کی ترغیب ہے سفارش کرنے پر بھی ثواب ملتا ہے ﴾

732 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے لوگوں کو ہدایت (نیک کام) کی طرف بلایا، جو لوگ اس کی پیروی کریں گے ان کے اجر کے برابر ہدایت کی طرف بلانے والے کو بھی ثواب ملے گا، کسی کے اجر و ثواب میں کوئی کمی نہیں ہو گی اور جس نے گمراہی (گناہ) کی طرف بلایا

تو جو لوگ اس کی پیروی کریں گے ان کے گناہوں کے برابر گمراہی کی طرف بلانے والے کو بھی گناہ ملے گا، کسی کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں ہوگی۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

733 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے کوئی اچھا طریقہ جاری کیا (کوئی مردہ سنت قائم کی) اور اس کی پیروی کی گئی تو اسے اپنے اس عمل کا اجر ملے گا اور جو اس کی پیروی کریں گے ان کے اجر و ثواب میں کسی طرح کی کمی کئے بغیر ان کے اجر و ثواب کے برابر اسے بھی ثواب ملے گا اور جس نے کوئی برا طریقہ جاری کیا اور اس برے طریقے کی پیروی کی گئی تو اس پر اپنے عمل کا بوجھ (گناہ) ہوگا اور جو لوگ اس کی پیروی کریں گے ان کے گناہوں کے برابر بھی اسی پر گناہ ہوگا بغیر اس کے کہ اس کی پیروی کرنے والوں کے گناہوں میں کوئی کمی کی گئی ہو۔" (عن جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

734 : "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ہمیں ایسی نصیحت فرمائی کہ اس سے لوگوں کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہوگئیں اور دل گھبرا گئے۔ ایک شخص نے کہا: یہ ایسی نصیحت ہے جیسی دنیا سے رخصت ہونے والے کیا کرتے ہیں، آپ ہمیں بھی نصیحت کیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنے اور امیر کی بات ماننے کی نصیحت کرتا ہوں اگرچہ وہ حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو۔ تم میں سے جو زندہ رہے گا وہ بہت سارے اختلافات دیکھے گا، میری وصیت ہے کہ نئے نئے فتنوں اور نئی نئی بدعتوں میں نہ پڑنا، اس لئے کہ یہ سب گمراہی ہیں۔ تم میں سے جو شخص ان حالات کو پالے وہ میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت پر قائم رہے اور اس پر عمل پیرا رہے۔" (عن عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : شرک و بدعت اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والا کوئی عمل نہ خود کیجئے نہ کسی کے سامنے پیش کیجئے ورنہ آپ بلاوجہ بہت سے لوگوں کے گناہ میں شریک ہو جائیں گے ﴾

735 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب میں تمہیں کوئی چیز بیان کروں تو اسے لے لو (بلاضرورت مجھ سے سوال نہ کرو) اس لئے کہ تم سے پہلے لوگ زیادہ سوالات کرنے اور اپنے

انبیا علیہم السلام سے کثرت سے اختلافات کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : بلاضرورت سوال کرنا منع ہے اس سے نہ صرف اپنا بلکہ جواب دینے والے کا وقت بھی ضائع ہوتا ہے ﴾

736 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "عالم کی فضیلت عابد پر ایسے ہے جیسے میری فضیلت تم میں سے ایک عام آدمی پر ہے۔ اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتے، آسمان اور زمین کی تمام مخلوق یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے بلوں میں اور مچھلیاں پانی میں اس شخص کے لئے خیر و برکت کی دعائیں کرتی ہیں جو نیکی و بھلائی کی تعلیم دیتا ہے۔" (عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْاِسْتِئْذَانِ وَالْاٰدَابِ ... گھر میں داخل ہونے کے آداب و احکام

737 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم (پکے) مومن نہ بن جاؤ اور تم مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے (سچی) محبت نہ کرنے لگو۔ کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز نہ بتاؤں کہ اگر تم اسے کرنے لگو تو تم میں باہمی محبت پیدا ہو جائے وہ یہ ہے کہ آپس میں سلام کو عام کرو۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جنت میں داخل ہونے کے لئے بنیادی چیز ایمان ہے اور ایمان کی تکمیل کے لئے سب سے محبت اور بھائی چارہ ضروری ہے اور محبت اور بھائی چارے کے لئے سلام کو عام کرنا ضروری ہے ﴾

738 : "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ جب 2 آدمی آپس میں ملیں تو سلام کرنے میں پہل کون کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں میں سے جو اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہو (وہ پہل کرے گا)۔" (عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جو شخص زیادہ دیندار ہو گا وہ ہی اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہو گا اور وہ سلام کرنے میں پہل کرے گا ﴾

739 : " حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ (جا رہا) تھا وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہوں نے بچوں کو سلام کیا اور فرمایا: میں ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

ساتھ تھا۔ آپ ﷺ جب بچوں کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کیا۔'' (عن سیار رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : بچوں کو سلام کرنے میں کئی فائدے ہیں: ① سلام کرنے والے میں تواضع کا اظہار ہوتا ہے ② بچوں کو اسلامی آداب سے آگاہی ہوتی ہے ③ بچوں کی دلجوئی ہوتی ہے ④ ان کے سامنے سلام کی اہمیت واضح ہوتی ہے ⑤ وہ اس سے باخبر ہوتے ہیں کہ یہ سنت رسول ﷺ ہے جس پر عمل کرنا بہت اہم ہے ﴾

740 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''سوار پیدل چلنے والے کو، پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

741 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں جائے تو سلام کرے۔ اگر دل بیٹھنے کو چاہے تو بیٹھ جائے پھر جب اٹھ کر جانے لگے تو سلام کرے۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : مجلس میں جاتے وقت بھی سلام کیجئے اور واپسی کے وقت بھی سلام کر کے اٹھئے اس لئے کہ یہ دوسروں کے لئے سلامتی کی دعا اور اللہ تعالیٰ کا مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے ﴾

742 : ''ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ کے کمرے میں ایک سوراخ سے جھانکا (اس وقت) آپ ﷺ کے ہاتھ میں ایک لوہے کی کنگھی تھی جس سے آپ ﷺ اپنا سر کھجا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے (پہلے سے) معلوم ہوتا کہ تو جھانک رہا ہے تو میں اس سے تیری آنکھ پھوڑ دیتا، تجھے معلوم نہیں کہ اجازت مانگنے کا حکم تو دیکھنے کی وجہ ہی سے ہے۔''

(عن سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اجازت مانگنے سے پہلے کسی کے گھر میں جھانکنا اور اِدھر اُدھر نظر دوڑانا منع ہے کیونکہ اجازت طلب کئے بغیر کسی کے گھر میں داخل ہونے سے نامحرم عورتوں پر بھی نظر پڑ سکتی ہے اس وجہ سے اجازت طلب کرنا ضروری ہے یہاں تک کہ اپنے ماں باپ کے گھر میں بھی اجازت طلب کئے بغیر داخل ہونا منع ہے ﴾

743 : ''میں اپنے والد کے ذمہ قرض کے متعلق بات کرنے کے لئے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور (گھر کے اندر داخل ہونے کی) اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے پوچھا: کون ہے؟ میں نے کہا: میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں میں (کیا ہے؟)۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : اجازت طلب کرتے وقت اگر گھر والے پوچھیں کون ہے تو ''میں'' کہنے کے بجائے اپنا نام اور اگر کنیت مشہور ہے تو کنیت بتائے ''میں'' کہنے کو آپ ﷺ نے ناپسند فرمایا ہے ﴾

744 : ''رسول اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں یہود کی زبان سیکھ لوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قسم، مجھے یہود کی تحریر پر اعتماد و اطمینان نہیں۔ ابھی آدھا مہینہ بھی نہیں گزرا تھا کہ میں نے یہود کی زبان سیکھ لی پھر جب آپ ﷺ کو یہودیوں کے پاس کچھ لکھ کر بھیجنا ہوتا تو میں لکھ کر بھیجتا اور جب یہودی کوئی چیز لکھ کر آپ ﷺ کے پاس بھیجتے تو ان کی لکھی ہوئی تحریر پڑھ کر آپ ﷺ کو سناتا تھا۔'' (عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : یہود کی طرف سے کمی و زیادتی کا امکان تھا، اس خطرہ کے پیش نظر آپ ﷺ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو یہود کی زبان سیکھنے کا حکم دیا۔ یہ خطرہ آج بھی باقی ہے اور ساتھ ہی دین کی تبلیغ و اشاعت کے لئے ضروری ہے کہ دوسری زبانیں بھی سیکھی جائیں۔ اس لئے امت مسلمہ کو چاہئے کہ دنیا کی ہر زبان سیکھے ﴾

745 : رسول اکرم ﷺ نے جب عجمی (بادشاہوں) کو خطوط بھیجنے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ عجمی بغیر مہر لگا ہوا خط قبول نہیں کرتے۔ آپ ﷺ نے (مہر کے لئے) ایک انگوٹھی بنوائی۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

746 : ''ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ کو سلام کیا اس وقت آپ ﷺ پیشاب کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

747 : ''ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، اسی دوران 3 آدمی آئے، ان میں سے 2 آپ ﷺ کے پاس آئے اور سلام کیا، 1 واپس چلا گیا۔ ان دونوں میں سے 1 نے مجلس میں کچھ جگہ (گنجائش) دیکھی تو وہ وہیں بیٹھ گیا اور دوسرا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پیچھے آخر میں جا کر بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ جب فارغ ہوئے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو مخاطب کر کے فرمایا: کیا میں تمہیں تینوں اشخاص کے متعلق نہ بتاؤں؟ ان میں سے ایک نے اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کی تو اسے پناہ دیدی گئی اور دوسرے نے شرم کی تو اللہ تعالیٰ نے

بھی اس سے شرم کی اور تیسرے نے اعراض کیا تو اللہ تعالیٰ نے بھی اس سے اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔'' (عن ابی واقد حارث رضی اللہ عنہ)

748 : ''انصار کے کچھ لوگ راستے میں بیٹھے ہوئے تھے اور آپ ﷺ ان کے پاس سے گزرے تو فرمایا: (راستے میں بیٹھنا اچھا نہیں ہے) لیکن اگر تم بیٹھنا ضروری سمجھتے ہو تو سلام کا جواب دیا کرو، مظلوم کی مدد کیا کرو اور (بھولے بھٹکے ہوئے کو) راستہ بتا دیا کرو۔''

(عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

749 : ''میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اکرم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں (سلام کے ساتھ) مصافحہ کا رواج تھا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔'' (عن قتادہ رضی اللہ عنہ)

بَابُ الْاَدَبِ... اسلامی اخلاق و آداب

750 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''مومن کے مومن پر 6 حقوق ہیں: ① جب بیمار ہو تو اس کی بیمار پرسی کرے ② جب فوت ہو تو اس کے جنازے میں شریک ہو ③ جب دعوت دے تو قبول کرے ④ جب ملے تو اسے سلام کرے ⑤ جب اسے چھینک آئے تو اس کی چھینک کا جواب دے ⑥ اس کے سامنے بھی اور غیر موجودگی میں بھی اس کی خیرخواہی کرے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

751 : ''میری موجودگی میں رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک شخص کو چھینک آئی تو آپ ﷺ نے یَرْحَمُکُمُ اللہُ (اللہ تم پر رحم فرمائے) کہا: پھر اسے دوبارہ چھینک آئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے تو زکام ہو گیا ہے۔'' (عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت: 1 یا 2 سے زیادہ بار چھینک آنے پر جواب دینے کی ضرورت نہیں، یہ بیماری کی علامت ہے ﴾

752 : ''رسول اکرم ﷺ کو جب چھینک آتی تھی تو اپنے ہاتھ یا اپنے کپڑے سے منہ ڈھانپ لیتے اور اپنی آواز کو دھیمی کرتے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: ادب کا تقاضا یہ ہے کہ چھینک آتے وقت دوسروں کا خیال رکھا جائے، ایسا نہ ہو کہ

ناک و منہ سے نکلے ہوئے ذرات دوسروں پر پڑیں، اس لئے ہاتھ یا کپڑا ناک و منہ پر رکھ لینا چاہئے اور آواز کو بھی پست رکھنا چاہئے ﴾

753 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے، پس جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور ہر سننے والے مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ یَرْحَمُکُمُ اللّٰہُ کہے ۔ جس کو جمائی آئے اسے چاہئے کہ وہ اسے روکنے کی کوشش کرے اور ہاہ ہاہ نہ کہے کیونکہ یہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان اس سے خوش ہوتا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جمائی سستی کی علامت ہے جس پر شیطان خوش ہوتا ہے، اس لئے اسے روکنے کی ترغیب دی گئی ہے ﴾

754 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کوئی شخص اپنے بھائی کو اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھے۔''

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

755 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''آدمی اپنے بیٹھنے کی جگہ کا زیادہ مستحق ہے، اگر وہ کسی ضرورت سے اٹھ کر جائے اور پھر واپس آئے تو وہی اپنی جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔''

(عن وہب بن حذیفہ رضی اللہ عنہ)

756 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کسی شخص کے لئے جائز نہیں کہ وہ 2 آدمیوں کے درمیان میں بیٹھے مگر ان کی اجازت سے بیٹھ سکتا ہے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : بیٹھے ہوئے 2 آدمیوں کے درمیان بغیر اجازت کسی کا بیٹھنا صحیح نہیں اگر وہ دونوں اجازت دے دیں تو پھر بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں ہے ﴾

757 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص یہ پسند کرے کہ لوگ اس کے سامنے با ادب کھڑے ہوں تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔'' (عن معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : تعظیم کی خاطر کسی کے لئے اپنی جگہ کھڑا ہونا درست نہیں البتہ تعظیم کے لئے چند قدم چل کر آگے جا کر ملنا جائز ہے ﴾

758 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''5 چیزیں فطرت (تمام انبیا علیہم السلام کی سنتوں) میں سے ہیں: ① شرمگاہ کے بال مونڈنا ② ختنہ کرنا ③ مونچھیں کترنا ④ بغل کے بال اکھیڑنا

⑤ ناخن تراشنا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

759 : رسول اکرم ﷺ نے ہمیں مونچھیں کٹوانے اور داڑھیاں بڑھانے کا حکم دیا۔''

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

760 : ''رسول اکرم ﷺ نے ایک شخص کو اپنے پیٹ کے بل (اوندھے منہ) لیٹا ہوا دیکھا تو فرمایا: اس طرح لیٹنا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

761 : ''میں نے رسول اکرم ﷺ سے (کسی اجنبی عورت پر) اچانک پڑ جانے والی نظر کے متعلق پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی نگاہ پھیر لیا کرو۔'' (عن جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

762 : رسول اکرم ﷺ نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو مَردوں سے مشابہت اختیار کرتی ہیں اور ان مَردوں پر بھی جو عورتوں سے مشابہت اختیار کرتے ہیں۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

763 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ہر آنکھ زنا کار ہے اور عورت جب خوشبو لگا کر مجلس کے پاس سے گزرے تو وہ بھی ایسی ہے (یعنی وہ بھی زانیہ ہے)۔'' (عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: عورتوں کو خوشبو لگا کر باہر نہیں نکلنا چاہئے اس لئے کہ جتنے لوگوں کو بھی اس کی خوشبو پہنچتی ہے اس کے نامہ اعمال میں اتنے مَردوں سے گناہ کرنا لکھا جاتا ہے۔ احتیاط کیجئے ﴾

764 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو اور نہ اس گھر میں داخل ہوتے ہیں جس میں جاندار مجسموں کی تصاویر ہوں۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

765 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم 3 آدمی ایک ساتھ ہوں تو 2 آدمی الگ ہو کر آپس میں چپکے چپکے باتیں نہ کریں۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: اس طرح تیسرے ساتھی کے ذہن میں شیطان یہ وسوسہ ڈالے گا کہ شاید یہ دونوں میرے خلاف باتیں کر رہے ہیں ﴾

766 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''پیدائش کے ساتویں دن نومولود بچے کا نام رکھو اور اس کا عقیقہ کرو۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

767 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام عبداللہ

اور عبدالرحمٰن ہیں۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

768 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میرے نام پر نام رکھو تو میری کنیت نہ رکھو۔''

(عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اور کنیت ایک ساتھ رکھنا منع ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کینت ابو القاسم تھی ﴾

769 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بعض اشعار میں حکمت و دانائی کی باتیں ہوتی ہیں۔''

(عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

770 : ''حضرت حسان رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اشعار پڑھتے تھے اور اپنی شاعری کے ذریعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع فرماتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حسان (رضی اللہ عنہ) کی حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ مدد فرماتا ہے جب تک وہ (اپنے اشعار کے ذریعہ) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرتے ہیں۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

771 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی شخص کا پیٹ خون آلود مواد سے بھر جانا یہ کہیں بہتر ہے اس سے کہ اس کے پیٹ (و سینے) میں (کفریہ، شرکیہ اور گندے) اشعار بھرے ہوئے ہوں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : شرکیہ اور فحش اشعار پڑھنا منع ہیں جبکہ اچھے اشعار پڑھنے کی اجازت ہے ﴾

772 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وعظ و نصیحت کے معاملے میں اوقات کا خیال کیا کرتے تھے، اس ڈر سے کہ کہیں ہم پر اکتاہٹ طاری نہ ہو جائے۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : وعظ و نصیحت کے لئے لوگوں کا زیادہ وقت نہیں لینا چاہئے کیونکہ زیادہ لمبے وعظ سے لوگوں پر اکتاہٹ طاری ہونے کا خطرہ ہے جس سے وعظ و نصیحت کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے ﴾

773 : ''حضرت عائشہ اور حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ کونسا عمل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ پسند تھا؟ ان دونوں نے جواب دیا: وہ عمل جو اگرچہ تھوڑا ہو لیکن اسے مستقل طور پر کیا جائے۔'' (عن ابی صالح رضی اللہ عنہ)

774 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب رات کے وقت کہیں پڑاؤ ڈالو تو عام راستے سے

ہٹ کر قیام کرو، اس لئے یہ (راستے) رات میں چوپایوں کے راستے اور کیڑوں مکوڑوں کے ٹھکانے ہوتے ہیں۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: راستے میں قیام کرنا جس سے مسافر وغیرہ کو پریشانی ہو درست نہیں ہے ﴾

775 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میری اور مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام کی مثال، اس شخص کی طرح ہے جس نے گھر بنایا، گھر کو مکمل کیا اور اسے خوبصورت بنایا لیکن ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی اور لوگ اس گھر میں آنے لگے اور اسے دیکھ کر تعجب کرنے لگے اور کہنے لگے کہ کاش یہ ایک اینٹ کی جگہ خالی نہ ہوتی (میں نے اس اینٹ کی جگہ کو پُر کر دیا)۔" (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

776 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس مومن کی مثال جو (روزانہ) قرآن پڑھتا ہے سنگترے جیسی ہے جس کی خوشبو بھی اچھی اور ذائقہ بھی اچھا ہوتا ہے اور اس مومن کی مثال جو (روزانہ) قرآن نہیں پڑھتا اس کھجور جیسی ہے جس میں کوئی خوشبو نہیں لیکن مزہ میٹھا ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے خوشبودار پودے کی ہے جس کی خوشبو تو اچھی لیکن مزہ کڑوا ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا ہے تمّہ (ایک کڑوا پھل) کی طرح ہے جس کی بو بھی اچھی نہیں اور مزہ بھی اچھا نہیں۔" (عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

777 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مومن کی مثال اس کھیتی جیسی ہے جسے ہوائیں (اِدھر اُدھر) ہلاتی رہتی ہیں۔ اسی طرح مومن پر پریشانیاں اور مصیبتیں آتی رہتی ہیں اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت جیسی ہے کہ وہ اپنی جگہ سے ہلتا نہیں جب تک کہ کاٹ نہ دیا جائے۔"

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

778 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھے بتاؤ، اگر تم میں سے کسی شخص کے دروازے پر نہر ہو اور وہ اس نہر میں ہر دن 5 بار نہائے تو کیا اس کے جسم پر کچھ میل کچیل رہے گا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اس کے جسم پر تھوڑا سا میل بھی نہیں رہے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی مثال پانچوں نمازوں کی ہے، ان کی برکت سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔"

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴾ وضاحت : نماز کی ادائیگی سے انسان صغیرہ گناہوں سے پاک ہوتا رہتا ہے لیکن اس کے لئے شرط یہ ہے کہ سنت کے مطابق نماز ادا کی جائے اور نماز کو نماز سمجھ کر پڑھا جائے ﴿

بَابُ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ... قرآن کریم کے فضائل

779 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ وہ گھر جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے اس میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

780 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے رات کے وقت سورۂ بقرہ کی آخری 2 آیات تلاوت کیں وہ اس کے لئے کافی ہو گئیں۔'' (عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ)

﴾ وضاحت : یہ دونوں آیات ہر برائی اور شیطان کے شر سے اس کی حفاظت کریں گی ﴿

781 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قرآن اور قرآن پڑھنے والا جو دنیا میں قرآن پر عمل کرتا تھا، دونوں آئیں گے ان کی پیشوائی سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کریں گی۔ آپ ﷺ نے ان دونوں سورتوں کی 3 مثالیں دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ وہ دونوں چھتریاں ہیں، جن کے بیچ میں شگاف ہیں یا گویا کہ وہ دونوں کالی بدلیاں ہیں یا گویا کہ وہ صف بستہ چڑیوں کا سائبان ہیں، یہ دونوں سورتیں اپنے پڑھنے اور عمل کرنے والوں کا بھرپور دفاع کریں گی۔'' (عن نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ)

782 : ''ایک آدمی سورۂ کہف پڑھ رہا تھا کہ اسی دوران اس نے اپنے گھوڑے کو دیکھا کہ اچھل کود کرنے لگا۔ اس نے نظر اوپر اٹھائی تو اسے ایک بدلی (بادل کا چھوٹا ٹکڑا) نظر آئی پھر وہ آپ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ سے واقعہ ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سکینت (طمانینت) تھی جو قرآن پڑھنے پر نازل ہوئی۔'' (عن براء رضی اللہ عنہ)

783 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے سورۂ کہف کی ابتدائی 3 آیات تلاوت کیں اسے دجال کے فتنہ سے بچا لیا جائے گا۔'' (عن ابی درداء رضی اللہ عنہ)

﴾ وضاحت : اس کی موجودگی میں دجال کا ظہور ہو بھی جائے تو بھی وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور ان آیات کی برکت سے دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا ﴿

784 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کریم کی 30 آیات کی ایک سورت (سورۂ ملک) نے ایک آدمی کی شفاعت کی تو اسے بخش دیا گیا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

785 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ رات میں ایک تہائی قرآن پڑھے؟ جس نے سورۂ اخلاص پڑھی اس نے گویا تہائی قرآن پڑھا۔''

(عن ابی ایوب انصاری رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جس نے سورۂ اخلاص پڑھی اسے ایک تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ثواب ملے گا ﴾

786 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ایسی آیات نازل کی ہیں کہ اس طرح کی آیات پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی ہیں وہ سورۂ ناس اور سورۂ فلق ہیں۔'' (عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ)

787 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور قرآن پڑھنے میں مہارت رکھتا ہے وہ بزرگ پاکباز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور بڑی مشکل سے پڑھ پاتا ہے، پڑھنے میں اسے مشکل پیش آئی تو اسے دہرا اجر ملے گا۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

788 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔'' (عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ)

789 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اسے اس کے بدلے ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی 10 گنا بڑھا دی جائے گی۔ میں نہیں کہتا ''الٓمٓ'' ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے۔'' (عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ)

790 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''(قیامت کے دن) صاحب قرآن سے کہا جائے گا: (قرآن) پڑھتا جا اور (بلندی کی طرف) چڑھتا جا اور ویسے ہی ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر ترتیل کے ساتھ پڑھتا تھا۔ پس تیری منزل وہ ہوگی جہاں تیری آخری آیت کی تلاوت ختم ہوگی۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : حافظ قرآن کا مقام و مرتبہ بہت اونچا ہوگا۔ اپنے بچوں کو حافظ بنانے کی کوشش کیجئے تاکہ وہ بھی اس مقام و مرتبہ کو حاصل کرسکیں ﴾

791 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کریم قیامت کے دن پیش ہو گا اور کہے گا: اے میرے رب، اسے (یعنی مجھے حفظ کرنے اور پڑھنے والے کو) کرامت والا جوڑا پہنا، تو اسے کرامت (عزت و شرافت) کا تاج پہنایا جائے گا پھر قرآن شریف کہے گا: اے میرے رب، اسے اور عطا فرما، اسے ایک اور کرامت کا جوڑا پہنایا جائے گا پھر کہے گا: اے میرے رب، اس سے راضی ہو جا تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ پھر حافظ قرآن سے کہا جائے گا: پڑھتا جا اور (بلندی کی طرف) چڑھتا جا، تیرے لئے ہر آیت کے ساتھ ایک نیکی کا اضافہ کیا جاتا رہے گا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

792 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''بلند آواز سے قرآن کی تلاوت کرنے والا ایسا ہے جیسا کھلے عام صدقہ دینے والا اور آہستگی و خاموشی سے قرآن مجید کی تلاوت کرنے والا ایسا ہے جیسے چھپا کر صدقہ دینے والا۔'' (عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ)

793 : ''رسول اکرم ﷺ جب تک سورۂ بنی اسرائیل **17** اور سورۂ زمر **39** تلاوت نہ کر لیتے بستر پر نہیں سوتے تھے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت : مندرجہ بالا سورتیں تلاوت کر کے سونا مسنون عمل ہے ﴾

بَابُ الْقِرَاَتِ... قرآن کریم کی قرأت (تلاوت) کا بیان

794 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''یہ کہنا برا ہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یہ کہو کہ میں بھلا دیا گیا۔ تم قرآن یاد کرتے اور دھراتے رہو، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے، قرآن لوگوں کے سینوں سے نکل بھاگنے میں چوپایوں کے اپنی رسی سے نکل بھاگنے کی بہ نسبت زیادہ تیز ہے۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : قرآن مجید کو بار بار پڑھتے اور دہراتے رہیے، قرآن جس طرح جلد یاد ہوتا ہے اسی طرح جلد ذہن سے نکل بھی جاتا ہے۔ قرآن مجید کو حفظ کر کے بھول جانا بڑا گناہ ہے۔ آپ ﷺ کو معراج کے موقع پر قرآن بھلانے والے کو عذاب میں مبتلا دکھایا گیا تھا، اس لئے بہت احتیاط کیجئے ﴾

بَابُ تَفْسِيْرِ الْقُرْاٰنِ ... تفسیر قرآن کریم

795 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ساری زمین کے ہر حصے سے ایک مٹھی مٹی لے کر اس سے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا، ان کی اولاد میں مٹی کی مناسبت سے کوئی لال، کوئی سفید، کوئی کالا اور ان کے درمیان مختلف رنگوں کے اور نرم مزاج و گرم مزاج، برے باطن والے و پاک وصاف فطرت والے لوگ پیدا ہوئے۔'' (عن موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

796 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ قابل نفرت وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ جھگڑالو ہو۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

797 : ''غزوہ احد میں رسول اکرم ﷺ کے سامنے کے دانت ٹوٹ گئے اور پیشانی بھی زخمی ہوگئی، یہاں تک کہ آپ ﷺ کے چہرے مبارک سے خون نکلنے لگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ قوم کیسے کامیاب ہوگی جو اپنے نبی ﷺ کے ساتھ اس طرح کا (برا) سلوک کرے، جب کہ حال یہ ہو کہ وہ نبی انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف بلا رہا ہو۔ تو یہ آیت نازل ہوئی:

(ترجمہ) ''(اے نبی ﷺ، کفار کے) اس معاملہ میں آپ کا کوئی اختیار نہیں، اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں توبہ کی توفیق دیدے یا عذاب میں مبتلا کر دے، اس لئے کہ وہ (کافر) ظالم ہیں۔''

(ال عمران 3 : آیت 128)(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

798 : ''رسول اکرم ﷺ سے سورہٴ ال عمران 3 : آیت 169 کی تفسیر پوچھی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: شہداء کی روحیں سبز پرندوں کی شکل میں جنت میں جہاں چاہتی گھومتی پھرتی ہیں اور شام میں اللہ تعالیٰ کے عرش سے لٹکی ہوئی قندیلوں میں بسیرا کرتی ہیں۔ ایک بار تمہارے رب نے انہیں جھانک کر ایک نظر دیکھا اور پوچھا: تمہیں مزید کوئی چیز چاہئے تو میں عطا کروں؟ انہوں نے کہا: ہمیں مزید کچھ نہیں چاہئے۔ ہم جنت میں جہاں چاہتی ہیں گھومتی ہیں۔ پھر (ایک دن) دوبارہ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف جھانکا اور فرمایا: کیا تمہیں مزید کچھ چاہئے تو میں عطا کر دوں؟ انہوں نے کہا: ہماری روحوں کو ہمارے جسموں میں دوبارہ لوٹا

دیجئے، تاکہ ہم دنیا میں واپس چلے جائیں پھر تیری راہ میں دوبارہ شہید کئے جائیں۔"

(عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

799 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے برابر جگہ دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے اس سے بہتر ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے چاہو تو یہ آیت پڑھ لو: (ترجمہ) "ہر نفس موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے اور قیامت کے دن تمہیں تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ پس (اس دن) جسے آگ سے دور رکھا جائے گا اور جنت میں داخل کر دیا جائے گا تو وہ یقیناً کامیاب ہو جائے گا اور دنیا کی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے۔"

(ال عمران 3 : آیت 185) (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

800 : میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میں عورتوں کی ہجرت کا ذکر کلام پاک میں نہیں پاتی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) "میں کسی مرد یا عورت کے نیک عمل کو ضائع نہیں کروں گا، تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔"

(ال عمران 3 : آیت 195) (عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت: یعنی جس طرح مَردوں کو نیک عمل، ہجرت کرنے پر ثواب ملتا ہے
اسی طرح عورتوں کو بھی ہر نیک عمل کرنے پر ثواب ملتا ہے ﴾

801 : "مجھ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے قرآن پڑھوں جبکہ قرآن تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی پر نازل ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اپنے علاوہ دوسرے سے سننا چاہتا ہوں۔ میں نے سورۂ نسآء پڑھنا شروع کی، جب سورۂ نسآء کی آیت 41 پر پہنچا تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔" (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: قرآن مجید کی نہ صرف تلاوت میں اجر وثواب ہے بلکہ سننے میں بھی اجر وثواب ہے اور قرآن سننا بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ ہے۔ اگر آپ قرآن مجید کی تلاوت نہ کرسکیں تو کم از کم سنا ضرور کریں ﴾

802 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن مقتول قاتل کو ساتھ لے کر آ جائے گا،

اس کی پیشانی اور سر مقتول کے ہاتھ میں ہوں گے، مقتول کی رگوں سے خون بہہ رہا ہو گا، وہ کہے گا: اے میرے رب، اس نے مجھے قتل کیا تھا، وہ (یہ کہتا ہوا) عرش کے قریب جا پہنچے گا پھر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت تلاوت فرمائی: (ترجمہ) ''اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے اس کی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے بڑا عذاب تیار رکھا ہے۔''

(النسآء 4: آیت 94)(عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت: کسی کو ناحق قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے، اس سے بچئے ﴾

803: بنو سلیم قبیلے کا ایک شخص صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس سے بکریاں لے کر گزرا، اس نے سلام کیا۔ لوگوں نے کہا: اس نے پناہ لینے کے لئے سلام کیا ہے پھر اسے قتل کر دیا۔ اس کی بکریاں اپنے قبضہ میں لے لیں اور اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) ''اے ایمان والو، جب تم اللہ کی راہ میں سفر کر رہے ہو تو (دوست، دشمن میں) تمیز کرو اور جو تمہیں سلام کرے تم اسے (فوراً) یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں۔ اگر تم دنیاوی فائدہ کی تلاش میں ہو تو اللہ تعالیٰ کے پاس بہت سے اموال غنیمت ہیں۔ پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا۔ اس لئے تم تحقیق کر لیا کرو۔ بیشک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔'' (النسآء 4: آیت 94)۔ (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

804: ''میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (ترجمہ) ''جب تم لوگ سفر میں جا رہے ہو تو تم پر نمازوں کے قصر (اختصار) کرنے میں کوئی گناہ نہیں (خصوصاً) جب تمہیں ڈر ہو کہ کفار تمہیں ستائیں گے، بیشک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں۔'' (النسآء 4: آیت 101) مگر اب تو لوگ امن و امان میں ہیں (پھر قصر کیوں کر جائز ہو گی؟) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: جو بات تمہیں کھٹکی وہ مجھے بھی کھٹک چکی ہے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے لئے ایک صدقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے، پس تم اس کے صدقے کو قبول کر لو۔'' (عن یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : خوف ہو یا نہ ہو، سفر کی حالت میں نماز قصر پڑھنے کی اجازت ہے اور بغیر خوف کے بھی قصر کی اجازت دینا اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں پر صدقہ ہے ﴾

805 : ''جب یہ آیت نازل ہوئی :

(ترجمہ) ''جو بھی برا کام کرے گا وہ اس کی سزا پائے گا۔'' (النسآء 4 : آیت 123)

تو یہ بات مسلمانوں پر بڑی گراں گزری۔ انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے اس کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: (حق کے) قریب ہو جاؤ اور سیدھے رہو، مومن کو جو بھی مصیبت پہنچتی ہے اس میں اس کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے یہاں تک کہ آدمی کو کوئی کانٹا چبھ جائے یا اسے کوئی مصیبت پہنچ جائے (تو اس کی وجہ سے بھی اس کے گناہ جھڑ جاتے ہیں)۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

806 : ''ایک یہودی نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر یہ آیت :

(ترجمہ) ''آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے اور میں نے تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہے۔'' (المآئدہ 5 : آیت 3)

ہمارے اوپر (ہماری کتاب تورات میں یہ آیت) نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے خوب معلوم ہے کہ یہ آیت کس دن نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت یوم عرفہ (نویں ذی الحجہ) کو جمعہ کے دن نازل ہوئی تھی۔'' (عن طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اپنی طرف سے کوئی دن بطور عید مقرر کرنا مسلمانوں کو اس کی اجازت نہیں جیسا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہودیوں کو جواب دیا کہ اس آیت کی مکمل تفصیل مجھے معلوم ہے مگر ہم اس دن عید نہیں مناتے ﴾

807 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا دایاں ہاتھ بھرا ہوا ہے (کبھی خالی نہیں ہوتا) بخشش عطا کرتا رہتا ہے، رات و دن لٹانے اور اس کے دیتے رہنے سے بھی کمی نہیں ہوتی، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم لوگوں نے دیکھا (سوچا) جب سے اللہ تعالیٰ نے آسمان پیدا کئے ہیں کتنا خرچ کر چکا ہے؟ اتنا کچھ خرچ کر چکنے کے باوجود اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں جو کچھ ہے اس میں کچھ بھی کمی نہیں ہوئی۔ اس کا عرش پانی پر ہے، اس کے دوسرے ہاتھ میں میزان

(ترازو) ہے وہ اسے بلند کرتا اور جھکاتا ہے (جسے چاہتا ہے زیادہ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کم دیتا ہے)۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اللہ تعالیٰ کا خزانہ بڑا وسیع ہے لہٰذا جس چیز کی بھی ضرورت ہو وہ اللہ تعالیٰ سے مانگئے ضرور ملے گی، ان شآء اللہ تعالیٰ ﴾

808 : ''شراب کی حرمت نازل ہونے سے پہلے کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم انتقال فرما گئے۔ شراب کی حرمت نازل ہونے پر کچھ لوگوں نے کہا: ہمارے ان ساتھیوں کا کیا ہوگا جو شراب پیتے تھے اور انتقال کر گئے تو یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) ''جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے رہے جو کچھ انہوں نے (پہلے حالت کفر میں حرام) کھایا، ان پر کوئی گناہ نہیں۔ جبکہ وہ (اب حرام سے) پرہیز کریں، ایمان پر ثابت قدم رہیں اور اچھے کام کرتے رہیں پھر (اس کے بعد بھی) پرہیزگاری اپناتے رہیں اور ایمان پر قائم رہیں اور نیک کام کرتے رہیں۔ اللہ (ایسی) نیکی کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔'' (المآئدہ 5 : آیت 93)۔ (عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : کوئی غیر مسلم اگر مسلمان ہو جائے تو اس کے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں ﴾

809 : ایک شخص نے پوچھا: ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میرا باپ کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا باپ فلاں ہے پھر یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) ''اے ایمان والو، تم ایسی چیزوں کے بارے میں سوال نہ کیا کرو کہ اگر وہ تمہارے لئے ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار ہوں اور اگر تم قرآن اترنے کے زمانہ میں ان کے بارے میں پوچھو گے تو وہ تمہارے لئے ظاہر کر دی جائیں گی، اللہ نے گزشتہ سوالات معاف فرما دیئے ہیں اور اللہ خوب بخشنے والا، بڑا بردبار ہے۔'' (المآئدہ 5 : آیت 101) (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : بلا ضرورت سوال کرنا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند نہیں، اس سے منع کیا گیا ہے ﴾

810 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب لوگ ظالم کو (ظلم کرتے ہوئے) دیکھیں پھر بھی اس کے ہاتھ نہ پکڑیں (اسے ظلم کرنے سے نہ روکیں) تو قریب ہے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے عمومی عذاب آ جائے (اور وہ ان سب کو اپنی گرفت میں لے لے)۔'' (عن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : جب ظالم کو ظلم کرتے دیکھ کر نہ روکا جائے تو ظالم کے ساتھ دوسرے لوگ بھی عذاب الٰہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں اس لئے ظالم کو ظلم سے روکنے کی ہر ممکن کوشش کیجئے ﴾

811 : جب یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) ''جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم (شرک) کے ساتھ نہیں ملایا، ایسے لوگوں کے لئے ہی امن (وسلامتی) ہے اور یہی سیدھی راہ پر چل رہے ہیں۔'' (الانعام 6: آیت 82) تو مسلمانوں پر یہ بات بہت بھاری گزری۔ لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، ہم میں کون ایسا ہے جس سے ظلم و زیادتی نہ ہوئی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (تم غلط سمجھے) ایسی بات نہیں ہے، اس ظلم سے مراد شرک ہے، کیا تم لوگوں نے سنا نہیں کہ حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو کیا نصیحت کی تھی؟ انہوں نے کہا تھا: (ترجمہ) ''اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: اے میرے بیٹے، اللہ (تعالیٰ) کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔ بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔''

(لقمان 31: آیت 13) (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : شرک ہرگز نہ کیجئے یہ بہت بڑا ظلم ہے جو آخرت میں معاف نہیں ہوگا اور یہ جہنم میں لے جانے کا باعث بنے گا ﴾

812 : لوگوں نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ، کیا ہم وہ جانور کھائیں جنہیں ہم ذبح کرتے ہیں اور وہ جانور نہ کھائیں جنہیں اللہ تعالیٰ قتل کرتا (یعنی مار دیتا) ہے؟ تو اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) ''پس جس جانور پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے، اس (کے گوشت) میں سے کھاؤ، اگر تم لوگ اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو۔''

(الانعام 6: آیت 118) ۔ (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : جن جانوروں کو ذبح کرتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا گیا ہو وہ حرام ہیں ﴾

813 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میرا بندہ کسی نیکی کا ارادہ کرے تو (اے میرے فرشتو) اس کے لئے نیکی لکھ لو اور اگر وہ نیت کے بعد وہ کام کر لے تو اس کے لئے 10 نیکیاں لکھ لو اور جب وہ کسی برے کام کا ارادہ کرے تو کچھ نہ لکھو اور اگر

نیت کے بعد وہ برے کام کو کر لے تو صرف ایک گناہ لکھو۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) ''جو شخص (روز قیامت) ایک نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے 10 گنا ثواب ہو گا اور جو شخص برائی لے کر آئے گا تو اس کو اس کے برابر ہی سزا ملے گی اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔'' (الانعام 6: آیت 160)۔ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

814: ''(غزوہ بدر کے موقع پر) رسول اکرم ﷺ نے (مشرکین پر) ایک نظر ڈالی، وہ ایک ہزار اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد 313 تھی۔ آپ ﷺ قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگنے لگے۔ اے اللہ، اگر اہل اسلام کی اس مختصر جماعت کو آپ نے ہلاک کر دیا تو زمین پر تیری عبادت نہ کی جائے گی۔ آپ ﷺ اپنے رب کے سامنے گڑگڑاتے رہے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی چادر کندھوں پر سے گر پڑی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے چادر اٹھائی اور آپ ﷺ کے کندھوں پر ڈال کر کہنے لگے۔ اے اللہ کے رسول ﷺ، بس کافی ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ سے جو وعدہ کیا ہے وہ اسے ضرور پورا فرمائے گا پھر یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) ''(اس وقت کو یاد کرو) جب تم لوگ اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ بیشک میں تمہاری ایک ہزار فرشتوں کے ذریعہ مدد کروں گا جو لگاتار چلے آئیں گے۔'' (الانفال 8: آیت 9)۔ (عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

815: ''میں نے غار (ثور) میں عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، اگر ان (کافروں) میں سے کوئی اپنے قدموں کی طرف نظر ڈالے تو ہمیں (غار میں) دیکھ لے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ، تمہارا ان 2 کے بارے میں کیا خیال و گمان ہے جن کا تیسرا ساتھی اللہ تعالیٰ ہو۔'' (عن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ درس دیا کہ جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی نصرت و مدد ہو ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا ﴾

816: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''بیشک اللہ تبارک و تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے مگر جب اسے گرفت میں لے لیتا ہے پھر اسے نہیں چھوڑتا پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

(ترجمہ) ''آپ کے پروردگار کی پکڑ کا یہی طریقہ ہے جب وہ بستیوں کے رہنے والے ظالموں کو پکڑتا ہے۔ بیشک اس کی پکڑ نہایت دردناک اور سخت ہوتی ہے۔''

(ہود 11: آیت 102) (عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

817 : ''ایک شخص نے ایک (غیر محرم) عورت کا بوسہ لے لیا پھر آپ ﷺ کے پاس آ کر پوچھا کہ اس کا کفارہ کیا ہے؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) ''دن کے دونوں طرف (صبح و شام) اور رات کا کچھ حصہ گزرنے پر نماز قائم کرو، یقیناً نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں۔ یہ (اللہ تعالیٰ کو) یاد کرنے والوں کے لئے ایک نصیحت ہے۔'' (ہود 11: آیت 114)
پھر اس شخص نے پوچھا: کیا یہ (کفارہ) صرف میرے لئے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تمہارے لئے اور میری امت کے ہر اس شخص کے لئے جو یہ غلطی کر بیٹھے۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

818 : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ آیت (ترجمہ) ''جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی (بدلے جائیں گے) اور تمام لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوں گے جو اکیلا، زبردست ہے۔'' (ابراہیم 14 : آیت 48) پڑھ کر سوال کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پل صراط پر۔'' (عن مسروق رضی اللہ عنہ)

819 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے تورات میں اور نہ ہی انجیل میں اُم القرآن (سورۂ فاتحہ) جیسی کوئی سورت نازل فرمائی ہے۔ یہ 7 آیات ہیں جو بار بار دہرائی (ہر رکعت میں پڑھی) جانے والی ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان تقسیم ہیں اور میرے بندے کے لئے وہ سب کچھ ہے جو وہ مانگے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

820 : رسول ﷺ نے فرمایا: ''(معراج کی رات) جب مجھے آسمان پر لے جایا گیا میرے پاس 2 برتن لائے گئے، ایک میں دودھ تھا اور دوسرے میں شراب۔ مجھ سے کہا گیا: جسے چاہو لے لو، میں نے دودھ والا برتن لے کر پیا، مجھ سے کہا گیا: آپ ﷺ کو فطرت کی طرف رہنمائی مل گئی۔ اگر آپ ﷺ شراب کا برتن لے لیتے تو آپ ﷺ کی امت گمراہ ہو جاتی۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

821 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب قریش (مکہ) نے مجھے (معراج کے سفر کے بارے میں) جھٹلا دیا (اور مجھ سے بیت المقدس کے بارے میں سوالات کرنا شروع کر دیئے تو) میں حطیم میں کھڑا ہوا اور اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے ظاہر کر دیا اور میں اسے دیکھ کر انہیں اس کی نشانیاں (ان کے سوالوں کے جوابات) بتانے لگا۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

822 : رسول اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: (ترجمہ) ''(اے نبی ﷺ) سورج ڈھلنے سے لے کر رات کا اندھیرا پھیلنے تک نماز قائم کیجئے اور فجر کے وقت (بھی) قرآن (نماز) پڑھیئے۔ بیشک فجر کے وقت قرآن (نماز) پڑھنے میں (فرشتوں کی) حاضری ہوتی ہے۔ (بنی اسرائیل 17 : آیت 78) ''پھر فرمایا: صبح کے وقت رات اور دن کے فرشتے اکھٹے ہو جاتے ہیں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

823 : رسول اکرم ﷺ نے اس آیت: (ترجمہ) ''عنقریب آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر فائز فرمائے گا۔ (بنی اسرائیل 17 : آیت 79) کے بارے میں پوچھے جانے پر فرمایا: اس سے مراد شفاعت ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : قیامت کے دن جب لوگ تمام انبیاء علیہم السلام سے بھی مایوس ہو جائیں گے تو آپ ﷺ کو یہ سعادت حاصل ہو گی، آپ ﷺ لوگوں کی شفاعت کریں گے یہی مقام محمود پر فائز ہونا ہے ﴾

824 : ''جس سال مکہ فتح ہوا رسول اکرم ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو خانہ کعبہ میں 360 بت نصب تھے۔ آپ ﷺ اپنے ہاتھ میں ایک چھڑی لئے ہوئے تھے اور انہیں چھڑی لگاتے ہوئے قرآن مجید کی یہ آیت تلاوت فرما رہے تھے: (ترجمہ) ''حق آ گیا اور باطل مٹ چکا ہے۔ بیشک باطل تو مٹنے ہی والا تھا۔'' (بنی اسرائیل 17 : آیت 81)۔ (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

825 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم (قیامت میں) جمع کئے جاؤ گے: کچھ لوگ پیدل چل رہے ہوں گے، کچھ لوگ سواری پر اور کچھ لوگ اپنے منہ کے بل گھسیٹ کر اکھٹے کئے جائیں گے۔'' (عن معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اپنے نیک اعمال کے مطابق لوگ اللہ تعالیٰ کے پاس حاضر ہوں گے۔ نیک لوگ سواریوں پر،

ان سے کم نیک اعمال والے پیدل اور برے اعمال والے منہ کے بل گھسیٹ کر پیش کئے جائیں گے۔

اس لئے نیک اعمال کثرت سے کیجئے تا کہ آخرت میں اچھا بدلہ ملے

826 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ لوگوں کو قیامت کے دن جس کے آنے میں ذرا بھی شک نہیں ہے جمع کرے گا تو پکارنے والا پکار کر کہے گا: جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی کام کیا اور اس میں کسی غیر کو شریک کیا تھا اسی سے اپنے عمل کا ثواب مانگے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ شرک سے بیزار اور بے نیاز ہے۔'' (عن ابی سعید بن فضالہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : یہ ریاکاری کی غرض سے عمل کرنے والوں کے لئے اعلان ہوگا اس لئے ریاکاری سے بچئے ﴾

827 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگ جہنم میں جائیں گے پھر اپنے اعمال کی بنا پر جہنم سے نکلیں گے۔ پہلا گروہ (جن کے اعمال بہت اچھے ہوں گے) بجلی چمکنے کی تیزی کی طرح نکل آئے گا دوسرا ہوا کی رفتار سے تیسرا گھوڑے کے تیز دوڑنے کی رفتار سے چوتھا سواری لئے ہوئے اونٹ کی رفتار سے پانچواں دوڑنے کی رفتار سےاور چھٹا پیدل چلنے کی رفتار سے نکلے گا۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما)

828 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل (علیہ السلام) کو بلا کر کہتا ہے: میں نے فلاں کو اپنا محبوب بنا لیا ہے تم بھی اس سے محبت کرو پھر جبرائیل (علیہ السلام) آسمان میں اعلان کر دیتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ زمین والوں کے دلوں میں بھی اس کے لئے محبت پیدا کر دیتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو پسند نہیں کرتا تو جبرائیل علیہ السلام کو بلا کر کہتا ہے، میں فلاں کو پسند نہیں کرتا پھر وہ آسمان میں پکار کر سب کو اس سے باخبر کر دیتے ہیں (اللہ تعالیٰ) زمین میں اس کے لئے (لوگوں کے دلوں میں) نفرت و بغض پیدا کر دیتے ہیں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

(مزید تفصیل کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر مریم 19 : آیت 96)

829 : ''میں ایک کافر (عاص بن وائل) کے پاس اپنا ایک حق لینے کے لئے گیا، اس نے کہا: جب تک تم محمد (ﷺ کی رسالت) کا انکار نہیں کر دیتے میں تمہیں تمہارا حق نہیں دوں گا۔

میں نے کہا: میں اس سے انکار نہیں کر سکتا۔ چاہے تم یہ کہتے کہتے مر جاؤ۔ پھر زندہ ہو پھر یہی کہو۔ اس نے پوچھا کیا: میں مروں گا؟ پھر زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ اس نے کہا: وہاں بھی میرے پاس مال ہوگا، اولاد ہوگی، اس وقت میں تمہارا حق تمہیں لوٹا دوں گا۔ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) ''کیا آپ نے اس شخص پر غور کیا جس نے ہماری آیات کا انکار کر دیا اور کہتا ہے کہ مجھے (آخرت میں بھی) مال اور اولاد ضرور ملے گی۔'' (مریم 19 :آیت 77) (عن خباب بن ارت رضی اللہ عنہ)

830: ''جب رسول اکرم ﷺ خیبر سے لوٹے، رات میں سفر کیا، چلتے چلتے آپ ﷺ کو نیند آنے لگی تو (مجبور ہو کر) اونٹ کو بٹھایا اور قیام کیا اور بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آج رات تم پہرہ دو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز پڑھنے لگے صبح ہونے کے انتظار میں انہوں نے اپنے کجاوے کی (ذراسی) ٹیک لے لی، ان کی آنکھ لگ گئی اور فجر کا وقت گزر گیا۔ آپ ﷺ بیدار ہوئے اور فرمایا: بلال (رضی اللہ عنہ)، (یہ کیا ہوا؟) حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان، مجھے بھی اسی نے سلا دیا جس نے آپ ﷺ کو سلایا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہاں سے اونٹوں کو آگے لے چلو۔ (تھوڑا آگے جا کر) آپ ﷺ نے اونٹ بٹھائے، وضو کیا، نماز پڑھائی جیسی آپ ﷺ اطمینان سے اپنے وقت پر نماز پڑھا کرتے تھے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: اگر کسی نماز کے وقت انسان کی آنکھ نہ کھلے یا نماز بھول جائے تو جیسے ہی آنکھ کھلے یا یاد آئے نماز پڑھ لے لیکن ممنوعہ اوقات یعنی طلوع آفتاب زوال آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نہ پڑھے بلکہ یہ اوقات گزرنے کے بعد پڑھے ﴾

831: ''ربیع بنت نضر رضی اللہ عنہا رسول اکرم ﷺ کے پاس آئیں، ان کے بیٹے حارث بن سراقہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں نامعلوم تیر لگنے سے شہید ہو گئے تھے، انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، مجھے (میرے بیٹے) حارثہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں بتائیے۔ اگر وہ خیر و بھلائی سے (جنت میں) ہے تو میں ثواب کی امید رکھوں اور صبر کروں اور اگر وہ خیر کو نہیں پا سکا تو میں (اس کے لئے) اور زیادہ دعائیں کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے حارثہ (رضی اللہ عنہ) کی ماں، جنت میں بہت ساری جنتیں ہیں، تمہارا بیٹا تو جنت الفردوس میں پہنچ چکا ہے اور فردوس جنت

کے بیچ میں جنت کا ایک ٹیلہ اور جنت کی سب سے اچھی جگہ ہے۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

832 : ''میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، سب سے بڑا گناہ کونسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ صرف اسی اکیلے نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ میں نے پوچھا: پھر کونسا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے بیٹے کو اس ڈر سے قتل کرو کہ وہ تمہارے ساتھ کھانا کھائے گا۔ میں نے پوچھا: پھر کونسا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرو۔''

(عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

(مزید تفصیل کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر الفرقان 25 : آیت 68)

833 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اے (میری پھوپھی) صفیہ بنت عبدالمطلب (رضی اللہ عنہا)، اے (میری بیٹی) فاطمہ (رضی اللہ عنہا)، اے بنی عبدالمطلب: سن لو میں اللہ تعالیٰ کے معاملات میں تمہاری کچھ بھی مدد نہیں کرسکتا، ہاں (اس دنیا میں) میرے مال میں سے جو چاہو مانگ سکتے ہو۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

(مزید تفصیل کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر الشعراء 26 : آیت 214)

834 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے (جنت میں) ایسی چیزیں تیار کی ہیں جنہیں کسی آنکھ نے دیکھا نہیں، کسی کان نے سنا نہیں، نہ ہی کسی کے دل میں اس کا خیال گزرا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

(مزید تفصیل کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر الم السجدہ 32 : آیت 17)

835 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ آسمان پر کسی معاملے کا حکم و فیصلہ صادر فرماتا ہے تو فرشتے عاجزی و انکساری کے ساتھ اپنے پر ہلاتے ہیں۔ ان کے پر ہلانے سے ایسی آواز پیدا ہوتی ہے جیسے زنجیر پتھر پر گھسٹنے سے آواز پیدا ہوتی ہے جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ ختم ہو جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں: تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ دوسرے جواب دیتے ہیں: جو فرمایا حق فرمایا ہے، وہی بلند و بالا ہے پھر آپ ﷺ نے

فرمایا: شیاطین (زمین سے آسمان تک) یکے بعد دیگرے اللہ تعالیٰ کے احکام اور فیصلوں کو اچک کر اپنے چیلوں تک پہنچانے میں لگے رہتے ہیں۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: جادوگروں اور کاہنوں کی کچھ باتیں سچ ثابت ہوتی ہیں اس کی وجہ شیاطین کا ان تک خبریں پہنچانا ہوتا ہے اس کے ساتھ وہ کئی جھوٹ بھی ملا دیتے ہیں ﴾

836: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پکارنے والا پکار کر کہے گا: اہل جنت تم ہمیشہ زندہ رہو گے تمہیں کبھی موت نہیں آئے گی، تم صحت مند رہو گے کبھی بیمار نہ ہو گے اور کبھی محتاج و حاجت مند نہ ہو گے۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

(مزید تفصیل کے لئے پڑھئے ترجمہ وتفسیر الزخرف 43: آیت 72)

837: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دعا ہی عبادت ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: (ترجمہ) "اور تمہارے رب نے فرمایا ہے تم (سب) مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا، بیشک جو لوگ تکبر کی وجہ سے میری عبادت نہیں کرتے، وہ عنقریب ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ (المومن 40: آیت 60)۔ (عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: دعا میں عبادت کا مطلب یہ ہے کہ ہر عبادت میں دعا شامل ہوتی ہے مثلاً نماز پوری دعا ہے، روزہ افطار کرنے کی دعا، زکوٰۃ ادا کرنے والے کے لئے دعا اور حج کے دوران پڑھی جانے والی دعائیں۔ غرض کہ عبادت میں دعا شامل ہے اور یہی ہر عبادت کا مقصد ہے ﴾

838: "3 آدمی خانہ کعبہ کے قریب جھگڑ رہے تھے۔ ان میں سے 2 قریشی اور 1 ثقفی تھا۔ ایک نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے کہ ہم جو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے سنتا ہے؟ دوسرے نے کہا: ہم جب زور سے بولتے ہیں تو وہ سنتا ہے اور جب ہم آہستہ بولتے ہیں تو وہ نہیں سنتا۔ تیسرے نے کہا: اگر وہ ہمارے زور سے بولنے کو سنتا ہے تو وہ ہمارے آہستہ بولنے کو بھی سنتا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) "اور (دنیا میں گناہ کرتے وقت) تم اس بات سے نہیں چھپتے (ڈرتے) تھے کہ کہیں تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں ہی تمہارے خلاف گواہی نہ دے دیں بلکہ تم نے تو یہ گمان کیا کہ تمہارے بہت سے

اعمال کے بارے میں اللہ کو بھی علم نہیں ہے۔'' (حٰم السجدہ 41: آیت 22)۔ (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما)

839 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی قوم ہدایت پانے کے بعد گمراہ ہو جاتی ہے تو جھگڑالو بن جاتی ہے۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: (ترجمہ) ''اور کہنے لگے: کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا ابن مریم (علیہما السلام)، انہوں (کفار) نے آپ (ﷺ) سے یہ بات محض فضول بحث کے طور پر کی۔ بلکہ یہ تو ہیں ہی بڑے جھگڑالو۔''

(الزخرف 43: آیت 58)۔ (عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

840 : ''رسول اکرم ﷺ جب بادل دیکھتے تو کبھی آگے بڑھتے، کبھی پیچھے ہٹتے (کبھی اندر آتے کبھی باہر جاتے) جب بارش ہونے لگتی تو اسے دیکھ کر خوش ہو جاتے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ڈر رہتا ہے شاید یہ بادل ایسا ہی نہ ہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: (ترجمہ) ''پھر جب انہوں نے عذاب کو بادل کی شکل میں دیکھا جو ان کی وادیوں کی طرف بڑھ رہا تھا تو کہنے لگے: یہ بادل ہم پر برسنے والا ہے۔ (نہیں) بلکہ یہ وہی (عذاب) ہے جس کی تم جلدی کر رہے تھے۔ یہ ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔'' (الاحقاف: 46: آیت 24)۔ (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت: اس آیت میں قوم عاد کی طرف اشارہ ہے کہ انہوں نے بادل آتے دیکھ کر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ بادل ہم پر خوب برسے گا لیکن وہ ان کے لئے عذاب ثابت ہوا ﴾

841 : ''رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر حملہ کرنے کے لئے 80 کفار تنعیم پہاڑ سے نماز فجر کے وقت اترے، وہ چاہتے تھے کہ آپ ﷺ کو قتل کر دیں مگر سب کے سب پکڑے گئے۔ آپ ﷺ نے درگزر فرماتے ہوئے انہیں چھوڑ دیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) ''اور (اللہ) وہی تو ہے جس نے مکہ کی وادی میں تم سے ان (کفار) کے ہاتھ روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے، اس کے بعد اس نے تمہیں ان پر غلبہ عطا فرمایا اور تم جو کچھ کر رہے تھے اللہ اسے خوب دیکھ رہا تھا۔''

(الفتح 48: آیت 24)۔ (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: لوگوں کو معاف کرنا آپ ﷺ کی سنت ہے آپ بھی اس پر عمل کیجئے اور اس کے فوائد حاصل کیجئے ﴾

842 : ''رسول اکرم ﷺ (معراج کی رات) جب سدرۃ المنتہیٰ کے پاس پہنچے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہی وہ آخری جگہ ہے جہاں زمین سے آنے والی چیزیں پہنچ کر رک جاتی ہیں اور یہی وہ آخری حد ہے جہاں سے چیزیں نیچے اترتی ہیں، اسی جگہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو 3 چیزیں عطا فرمائیں جو آپ ﷺ سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں فرمائی تھیں: ① آپ ﷺ پر 5 نمازیں فرض کی گئیں ② سورۂ بقرہ کی آخری 2 آیات ③ آپ ﷺ کی امت میں سے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہیں کیا ان کے مہلک (بڑے) گناہ بھی بخش دیئے گئے۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

843 : ''میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر میں نے رسول اکرم ﷺ کو پایا ہوتا تو میں آپ ﷺ سے پوچھتا کہ کیا (معراج کے موقع پر) آپ ﷺ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے آپ ﷺ سے یہ بات پوچھی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تو نور ہے میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں؟'' (عن عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ)

844 : ''اہل مکہ نے رسول اکرم ﷺ سے نشانی (معجزہ) کا مطالبہ کیا جس پر مکہ میں چاند 2 ٹکڑے ہوا، اس پر یہ آیات نازل ہوئیں: (ترجمہ) ''قیامت (بہت) قریب آ چکی اور چاند پھٹ (کر 2 ٹکڑے ہو) گیا اور یہ (کفار) اگر کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو ایک جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے۔''

(القمر 54: آیات 1 تا 2)۔ (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

845 : ''مشرکین قریش رسول اکرم ﷺ کے پاس آ کر تقدیر کے مسئلہ میں بحث کرنے لگے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) ''جس دن وہ آگ میں اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے (اور ان سے کہا جائے گا) جہنم کے عذاب کا مزہ چکھو (پھر ان کی آنکھیں کھلیں گی) بیشک ہم نے ہر چیز کو ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔''

(القمر 54: آیت 48)۔ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

846 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: میں نے اپنے نیک بندوں کے

لئے ایسی چیزیں تیار کی ہیں جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ ہی کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل میں اس کا خیال آیا ہے، تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو: (ترجمہ) ''کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اس کے (نیک) اعمال کے بدلہ آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے والی کون سی نعمتیں (اللہ نے) چھپا کر رکھی گئی ہیں۔'' (السجدہ 32 : آیت 17) ''جنت میں ایک ایسا درخت ہے جس کی (گھنی) چھاؤں میں سوار 100 برس تک بھی چلتا چلا جائے تو بھی اس کا سایہ ختم نہ ہو، تم چاہو تو سورۂ الواقعہ 56 : آیت 30 پڑھ لو۔ جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے اس سے بہتر ہے، تم چاہو تو سورۂ آل عمران 3 : آیت 148 پڑھ لو۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

847 : ''حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو (بہت جلدی) بوڑھے ہوتے جا رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ہود 11، الواقعہ 56، المرسلات 77، النّبا 78 اور التکویر 81 سورتوں نے بوڑھا کر دیا ہے۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت: ان سورتوں میں قیامت کی ہولناکیوں کا ذکر ہے آخرت کے خوف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جلدی بوڑھے ہو گئے۔ ہمیں بھی آخرت کا خوف ذہن میں رکھنا چاہئے تاکہ بھرپور تیاری کریں ﴾

848 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نضیر کے کھجور کے کچھ درخت جلا دیئے اور کچھ کاٹ ڈالے، اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) ''(اے مسلمانو) تم نے کھجوروں کے جو درخت کاٹ ڈالے یا جنہیں تم نے ان کی جڑوں پر قائم رہنے دیا، یہ سب اللہ کے حکم سے ہوا اور یہ اس لئے بھی ہوا تاکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کر دے۔''

(الحشر 59: آیت 5)۔ (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت: یہ غزوہ بنونضیر کا واقعہ ہے، جس میں جنگی مصلحت کے تحت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنونضیر کے بعض کھجور کے درختوں کو کاٹ ڈالنے کا حکم دیا تھا، اس پر یہودیوں نے یہ پروپیگنڈہ کیا تھا کہ دیکھو محمد صلی اللہ علیہ وسلم دین الٰہی کے دعویدار بنتے ہیں، بھلا دین الٰہی میں پھلدار درختوں کو کاٹ ڈالنے کا معاملہ جائز ہو سکتا ہے؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے ان کو جواب دیا کہ یہ سب اللہ کے حکم سے کسی مصلحت کے تحت ہوا یہ مصلحت مسلمانوں کی حکومت اور غلبے کا اظہار تھا ﴾

849 : ''ایک انصاری کے پاس رات میں ایک مہمان آیا، (اس وقت) اس کے پاس صرف اس کے اور اس کے بچوں کا کھانا تھا، اس نے اپنی بیوی سے کہا (ایسا کرو) بچوں کو (کسی طرح) سلا دو اور (جب مہمان کھانا کھانے لگے تو) چراغ بجھا دینا اس نے ایسا ہی کیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) ''(مہاجرین کو) اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں خواہ وہ خود محتاج ہوں اور جو لوگ اپنے نفس کی بخیلی سے بچا لئے گئے، وہی کامیابی پانے والے ہیں۔'' (الحشر 59: آیت 9) ۔ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

وضاحت: یہ انصاری حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ تھے، جیسا کہ صحیح مسلم میں وضاحت ہے، اس واقعہ میں یہ بھی ہے کہ وہ اندھیرے میں برتن اپنے سامنے رکھ کر خود بھی کھانے کا مظاہرہ کر رہے تھے تاکہ مہمان کو یہ اندازہ ہو کہ وہ بھی کھا رہے ہیں، چراغ بجھا دینے کی یہی حکمت تھی

850 : ایک عورت نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، اس معروف سے کیا مراد ہے جس میں ہمیں آپ کی نافرمانی نہیں کرنی چاہئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ یہی ہے کہ تم (کسی کے مرنے پر) نوحہ مت کرو، میں نے کہا: فلاں قبیلے کی عورتوں نے نوحہ کرنے میں میری مدد کی تھی جب میں نے اپنے چچا پر نوحہ کیا تھا، اس لئے میرے لئے ضروری ہے کہ جب ان کے نوحہ کرنے کا وقت آئے تو میں ان کے ساتھ نوحہ میں شریک ہو کر اس کا بدلہ چکاؤں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار کیا (مجھے اجازت نہ دی) میں نے کئی بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی بات دہرائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ان کا بدلہ چکا دینے کی اجازت دے دی پھر اس کے بعد میں نے کسی پر بھی نوحہ نہیں کیا۔'' (عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

851 : ''ہم چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپس میں باتیں کرتے ہوئے کہنے لگے: اگر ہمیں معلوم ہو جائے کہ کونسا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے تو ہم وہی عمل کریں تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) ''آسمانوں اور زمین میں جو بھی چیزیں ہیں، (سب) اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہیں اور وہ ہر چیز پر غالب، خوب حکمت والا ہے۔ اے ایمان والو، تم وہ بات کیوں کہتے ہو جس پر تم خود عمل نہیں کرتے ہو۔ اللہ (تعالیٰ) کے نزدیک بڑی ناراضگی والا (یہ عمل)

ہے کہ تم وہ بات کہو جس پر تم خود عمل نہیں کرتے ہو۔'' (الصّف 61 : آیات 1 تا 3) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: یہ سورت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پڑھ کر سنائی۔'' (عن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ)

852 : ''جس وقت سورۃ الجمعہ 62 نازل ہوئی ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تلاوت فرمائی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی آیت 3 پر پہنچے تو ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، وہ کون لوگ ہیں جو اب تک ہم سے نہیں ملے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ ہمارے درمیان موجود تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ پر رکھ کر فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر ایمان ثریا (ستارے) پر ہوتا تو (اتنی بلندی اور دوری پر پہنچ کر) بھی ان کی قوم کے لوگ ایمان حاصل کر کے ہی رہتے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

853 : ''میں نے عبداللہ بن ابی ابن سلول (منافق) کو اپنے ساتھیوں سے کہتے ہوئے سنا کہ ان لوگوں پر خرچ نہ کرو جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہیں یہاں تک کہ وہ تتر بتر ہو جائیں، اگر ہم اب لوٹ کر مدینہ جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو نکال دے گا۔ میں نے یہ بات اپنے چچا کو بتائی تو میرے چچا نے اس کا ذکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا کر پوچھا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (بھی) بتا دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی اور اس کے ساتھیوں کو بلا کر پوچھا تو انہوں نے قسم کھا لی کہ ہم نے یہ بات نہیں کہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جھوٹا اور اس (منافق) کو سچا تسلیم کر لیا۔ اس کا مجھے اتنا غم ہوا کہ اس جیسا غم مجھے کبھی نہ ہوا تھا۔ میں (اس صدمہ کی وجہ سے) اپنے گھر میں ہی بیٹھ گیا۔ میرے چچا نے کہا: کیا تو نے یہی چاہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں جھٹلا دیں اور تجھ پر ناراض ہوں؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے سورۃ منافقون 63 نازل فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور یہ سورت مبارکہ پڑھ کر سنائی پھر فرمایا: اللہ نے تجھے سچا قرار دیا ہے۔'' (عن زید بن ارقم رضی اللہ عنہ)

854 : ''مجھ سے ایک آدمی نے سورۃ التغابن 64 : آیت 14 کے بارے میں پوچھا کہ یہ کس کے بارے میں نازل ہوئی؟ میں نے کہا: اہل مکہ میں کچھ لوگ ایسے تھے جو ایمان

لائے تھے اور انہوں نے رسول اکرم ﷺ کے پاس پہنچنے کا ارادہ بھی کر لیا تھا مگر ان کی بیویوں اور ان کی اولاد نے انکار کیا کہ وہ انہیں چھوڑ کر آپ ﷺ کے پاس جائیں پھر جب وہ (کافی دنوں کے بعد) آپ ﷺ کے پاس آئے اور دیکھا کہ لوگوں نے دین کی کافی سوجھ بوجھ حاصل کر لی ہے، تو انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ اپنی بیویوں اور بچوں کو (دینی احکام سیکھنے میں رکاوٹ ڈالنے کے باعث) سزا دیں اس موقع پر یہ آیت **14** نازل ہوئی۔

(عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

855 : ''میری ملاقات حضرت عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ سے ہوئی، میں نے ان سے کہا: ہمارے ہاں کچھ لوگ تقدیر کا انکار کرتے ہیں۔ حضرت عطا رحمہ اللہ نے کہا: میں ولید بن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے ملا، انہوں نے کہا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا پھر اس سے کہا: لکھ، تو اس نے لکھنا شروع کر دیا اور جو کچھ ہونے والا تھا، سب اس نے لکھ دیا۔'' (عن عبدالواحد بن سلیم رحمہ اللہ)

856 : '' آپ ﷺ کو نبوت ملنے کے بعد جنات کے آسمانی خبریں حاصل کرنے کے درمیان رکاوٹ ڈال دی گئی اور ان پر شعلے برسائے جانے لگے۔انہوں نے اپنی قوم سے کہا: لگتا ہے (دنیا میں) کوئی نئی چیز ظہور پذیر ہوئی ہے جس کی وجہ سے ہمارے اور آسمان کی خبروں کے درمیان رکاوٹ کھڑی ہوئی ہے، تم زمین کے مشرق و مغرب میں چاروں طرف پھیل جاؤ اور دیکھو کہ وہ کون سی چیز ہے؟ چنانچہ وہ تلاش کرنے نکل پڑے۔ جنات کا جو گروہ تہامہ کی طرف نکلا وہ آپ ﷺ کے پاس سے گزرا (اس وقت) آپ ﷺ عکاظ بازار کے قریب مقام نخلہ میں اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ وہ جنات پوری توجہ سے کان لگا کر قرآن سننے لگے، قرآن سننے کے بعد کہا: اللہ تعالیٰ کی قسم، یہی وہ چیز ہے جو تمہارے اور آسمان کی خبر کے درمیان حائل ہوئی ہے پھر وہ اپنی قوم کی طرف لوٹ گئے اور قوم سے کہا: ہم نے عجیب و غریب قرآن سنا ہے جو راہ راست کی طرف رہنمائی کرتا ہے ہم اس پر ایمان لا چکے (اب) ہم کسی کو بھی اپنے رب کا شریک نہیں بنائیں گے تو اس موقع پر

اللہ تعالیٰ نے سورۂ الجن 72 : آیات 1 تا 2 نازل فرمائیں اور آپ ﷺ پر جنات کا قول نازل کیا گیا۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

857 : ''چند دن وحی موقوف ہونے سے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا: میں چلا جا رہا تھا کہ یکا یک میں نے آسمان سے ایک آواز سنی، میں نے سر اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ فرشتہ جو غار حراء میں میرے پاس آیا تھا آسمان و زمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہے۔ اس کے رعب کی وجہ سے مجھ پر دہشت طاری ہوگئی، میں لوٹ پڑا (گھر آ کر) کہا: مجھے کمبل اڑھا دو، گھر والوں نے مجھے کمبل اڑھا دیا، اسی موقع پر اللہ تعالیٰ نے سورۂ المدثر 74 : آیات 1 تا 5 تک نازل فرمائیں۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

858 : ''جب رسول اکرم ﷺ پر قرآن نازل ہوتا تو آپ ﷺ جلدی جلدی زبان ہلانے (دہرانے) لگتے تاکہ اسے یاد کر لیں، اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) ''(اے پیغمبر ﷺ) آپ (نزول وحی کے وقت) اپنی زبان نہ ہلایا کریں تاکہ اسے جلد یاد کر لیں۔'' (القیامۃ 75: آیت 16)۔ (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

859 : ''حضرت عبداللہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نابینا صحابی رسول اکرم ﷺ کے پاس آ کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، مجھے وعظ و نصیحت فرمایئے، اس وقت آپ ﷺ کے پاس مشرکین کے کچھ سردار موجود تھے۔ آپ ﷺ نے ان کی بات پر توجہ نہ دی اور دوسرے لوگوں (مشرکین) کی طرف متوجہ رہے تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے سورۂ عبس 80 نازل فرمائی۔''

(عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

860 : ''تم لوگ (قیامت کے دن) ننگے پیر، ننگے جسم، بے ختنہ جمع کئے جاؤ گے۔ ایک عورت نے کہا: کیا ہم میں سے بعض بعض کی شرمگاہیں نہیں دیکھے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس دن ہر ایک کی ایسی حالت ہوگی جو اسے دوسرے کی فکر سے غافل و بے نیاز کر دے گی۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

861 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''بندہ جب کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے تو اس کے دل پر ایک

سیاہ نکتہ لگ جاتا ہے پھر اگر وہ گناہ کو چھوڑ دیتا اور توبہ و استغفار کرتا ہے تو اس کے دل کی صفائی ہو جاتی ہے (سیاہ دھبہ مٹ جاتا ہے) اور اگر وہ گناہ دوبارہ کرتا ہے تو سیاہ نکتہ مزید پھیل جاتا ہے یہاں تک کہ پورے دل پر چھا جاتا ہے پھر آپ ﷺ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی: (ترجمہ) ''ہرگز نہیں، بلکہ ان لوگوں کے دلوں پر ان کے برے اعمال کی وجہ سے زنگ چڑھ گیا ہے۔'' (المطففین 83: آیت 14)۔ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

862 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس سے حساب کی جانچ پڑتال کر لی گئی وہ ہلاک (برباد) ہو گیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ، اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے: (ترجمہ) ''پھر جس شخص کو اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو اس کا حساب بڑی آسانی سے لیا جائے گا۔'' (الانشقاق 84: آیات 7 تا 8) آپ ﷺ نے فرمایا: وہ حساب و کتاب نہیں ہے وہ تو صرف اعمال کو پیش کر دینا ہے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

863 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''(سورہ بروج 85 میں) اَلْيَوْمُ الْمَوْعُوْدُ سے مراد قیامت کا دن ہے اور اَلْيَوْمُ الْمَشْهُوْدُ سے مراد عرفہ کا دن اور شاہد سے مراد جمعہ کا دن ہے اور جمعہ کے دن سے افضل کوئی دن نہیں ہے جس پر سورج طلوع و غروب ہوا ہو، اس دن میں ایک ایسی گھڑی (وقت) ہے کہ اس میں جو بندہ بھی اپنے رب سے بھلائی کی دعا مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کر لیتا ہے اور جو مومن بندہ کسی چیز سے پناہ چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اس سے پناہ دے دیتا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

864 : ''ہم بقیع (قبرستان) میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک تھے، آپ ﷺ بیٹھ گئے، ہم بھی بیٹھ گئے، آپ ﷺ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی، آپ ﷺ اس سے زمین کریدنے لگے پھر اپنا سر آسمان کی طرف اُٹھایا اور فرمایا: ہر مرنے والے کا ٹھکانا (جنت یا جہنم) پہلے سے لکھ دیا گیا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، کیوں نہ ہم اپنی تقدیر پر اعتماد کر کے بیٹھے رہیں؟ جو نیک بختوں میں سے ہو گا وہ نیک بختی ہی کے کام کرے گا اور جو بدبختوں میں سے ہو گا وہ بدبختی ہی کے کام کرے گا۔ آپ ﷺ نے

فرمایا: نہیں بلکہ عمل کرو، کیونکہ ہر ایک کو توفیق ملے گی، جو نیک بختوں میں سے ہوگا، اس کے لئے نیک بختی کے کام آسان ہوں گے اور جو بدبختوں میں سے ہوگا اس کے لئے بدبختی کے کام آسان ہوں گے پھر آپ ﷺ نے الیل **92** : آیات **5** تا **10** تک تلاوت فرمائی۔"

(عن علی رضی اللہ عنہ)

865 : "رسول اکرم ﷺ کے پاس جبرائیل علیہ السلام کے آنے میں دیر ہوئی تو مشرکین نے کہا: محمد ﷺ چھوڑ دیئے گئے تو اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) "نہ تو آپ (ﷺ) کے رب نے آپ کو چھوڑا ہے اور نہ ہی وہ آپ (ﷺ) سے ناراض ہوا ہے۔"

(الضحیٰ **93** : آیت **3**)۔ (عن جندب بجلی رضی اللہ عنہ)

866 : "ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ ابوجہل آ گیا، اس نے کہا: میں نے تمہیں یہاں اس (نماز) سے منع نہیں کیا تھا؟ آپ ﷺ نے نماز سے سلام پھیرا اور اسے ڈانٹا، ابوجہل نے کہا: اچھی طرح معلوم ہے کہ مجھ سے زیادہ کسی کے ہم نشیں نہیں ہیں، اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) "پس وہ اپنی مجلس (حمایت کرنے) والوں کو بلا لے ہم بھی عذاب کے فرشتوں کو بلا لیں گے۔" (العلق **96** : آیات **17** تا **18**)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: قسم اللہ تعالیٰ کی، اگر وہ اپنے ہم نشینوں کو بلا لیتا تو عذاب پر متعین اللہ تعالیٰ کے فرشتے اسے دبوچ لیتے۔" (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

867 : "رسول اکرم ﷺ نے (الزلزال **99** : آیت **4**) کی تلاوت فرمائی پھر پوچھا: کیا تم لوگ جانتے ہو زمین کی خبریں کیا ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: آپ ﷺ ہی زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی خبریں یہ ہیں کہ زمین کی پیٹھ پر ہر بندے نے خواہ مرد ہو یا عورت جو کچھ کیا ہوگا، اس کی وہ گواہی دے گی وہ کہے گی: اس بندے نے فلاں فلاں دن ایسا ایسا کیا تھا، یہی اس کی خبریں ہیں۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

868 : "میں رسول اکرم ﷺ کے پاس آیا اس وقت آپ ﷺ التکاثر **102** کی تلاوت فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کہتا ہے کہ میرا مال، میرا مال (اسی ہوس و فکر میں

مر جاتا ہے) مگر بتاؤ تمہیں اس سے زیادہ کیا ملا جو تم نے صدقہ دے دیا اور آگے بھیج دیا یا کھا کر ختم کر دیا یا پہن کر بوسیدہ کر دیا۔'' (عن شخیر رضی اللہ عنہ)

869 : ''رسول اکرم ﷺ نے (الکوثر 108 کی تفسیر کرتے ہوئے) فرمایا: الکوثر جنت میں ایک نہر ہے، اس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں، اس کے پانی کا گزر موتیوں اور یاقوت پر ہوتا ہے، اس کی مٹی مشک سے بھی زیادہ خوشبودار ہے اور اس کا پانی شہد سے بھی زیادہ میٹھا اور برف سے بھی زیادہ سفید ہے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

870 : ''ایک دن رسول اکرم ﷺ صفا (پہاڑ) پر چڑھے اور وہاں سے ''یَا صَبَاحَاہُ'' کہہ کر آواز لگائی تو قریش آپ ﷺ کے پاس اکٹھے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں سخت عذاب سے ڈرانے والا (بنا کر بھیجا گیا) ہوں، بھلا بتاؤ اگر میں تمہیں خبر دوں کہ (پہاڑ کے پیچھے سے) دشمن شام یا صبح تک تم پر چڑھائی کرنے والا ہے تو کیا تم لوگ مجھے سچا مانو گے؟ سب نے کہا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک میں آنے والے شدید عذاب سے ڈرانے والا ہوں۔ ابولہب نے کہا: کیا تم نے ہمیں اسی لئے جمع کیا تھا؟ تمہارا ستیاناس ہو، اس پر اللہ تعالیٰ نے سورۃ اللھب 111 نازل فرمائی۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

871 : ''میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، اپنے رب کا نسب ہمیں بتایئے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاخلاص 112 نازل فرمائی۔'' (عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ)

872 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کچھ ایسی آیتیں نازل کی ہیں کہ ان جیسی آیات پہلے کبھی نہیں نازل کی گئیں وہ سورۃ فلق 113 اور سورۃ الناس 114 ہیں۔''

(عن عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ)

بَابُ الدَّعَوَاتِ... دعا کی فضیلت کا بیان

873 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ معزز و مکرم کوئی چیز (عبادت) نہیں ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

874 : ''ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ، اسلام کے احکام و قوانین تو بہت ہیں،

مجھے تھوڑی سی چیزیں بتا دیجئے جن پر میں (مضبوطی) سے جما رہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری زبان ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر رہے۔'' (عن عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ)

875 : ''رسول اکرم ﷺ سے پوچھا گیا: '' قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک درجہ کے لحاظ سے کون سے بندے سب سے افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے (غازی) سے بھی بڑھ کر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (جی ہاں) اگرچہ اس نے اپنی تلوار سے کفار و مشرکین کو مارا اور اتنی شدید جنگ لڑی ہو کہ اس کی تلوار ٹوٹ گئی ہو اور وہ خود خون سے لت پت ہو، تب بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے اس سے درجے میں آگے ہوں گے۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

876 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو قوم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے، اسے فرشتے گھیر لیتے ہیں، رحمت الٰہی اسے ڈھانپ لیتی ہے، اس پر سکینت (دلی سکون) نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس قوم کا ذکر اپنے ہاں فرشتوں میں کرتا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

877 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو بندہ اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے یا تو اس کی مانگی ہوئی چیز دے دیتا ہے یا اس دعا کے نتیجہ میں اس دعا کے مثل اس پر آنے والی مصیبت دور کر دیتا ہے، جب تک اس نے کسی گناہ یا قطع رحمی (رشتہ ناطہ توڑنے) کی دعا نہ کی ہو۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ)

878 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جسے یہ پسند ہو کہ مصائب و مشکلات میں اللہ تعالیٰ اس کی دعائیں قبول کرے تو اسے کشادگی و فراخی کی حالت میں کثرت سے دعائیں مانگتے رہنا چاہئے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : عام حالات میں دعا مانگنے سے مشکل حالات میں دعا قبول ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں ﴾

879 : ''رسول اکرم ﷺ جب کسی کے لئے دعا کرتے تو پہلے اپنے لئے دعا کرتے پھر اس کے لئے دعا کرتے۔'' (عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : دعا مانگتے وقت پہلے اپنے لئے دعا مانگئے اور پھر دوسروں کے لئے ﴾

880 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے ہر کسی کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک کہ وہ جلدی نہ مچائے (جلدی یہ ہے کہ) وہ کہنے لگے : میں نے دعا کی مگر وہ قبول نہیں ہوئی۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : انسان یہ کبھی نہ سوچے کہ دعا مانگتے ہوئے اتنا عرصہ گزر گیا اور دعا قبول نہیں ہوئی، بلکہ اسے مسلسل دعا مانگتے رہنا چاہئے کیونکہ اس تاخیر میں بھی کوئی مصلحت ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے ﴾

881 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر روز صبح و شام 3 بار یہ دعا پڑھے :

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(ترجمہ) ''میں اس اللہ کے نام کے ذریعہ سے پناہ مانگتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔'' تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔''

(عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: آپ بھی ہر روز صبح و شام 3 مرتبہ یہ دعا پڑھیں اور ہر قسم کے نقصانات سے محفوظ ہو جائیں ﴾

882 : رسول اکرم ﷺ صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے :

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ

(ترجمہ) ''اے اللہ، آپ کے حکم سے ہم نے صبح کی اور آپ ہی کے حکم سے ہم نے شام کی، آپ کے حکم سے ہم زندہ ہیں ،آپ ہی کے حکم سے ہم مریں گے اور آپ ہی کی طرف ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔''

اور شام کو یہ دعا پڑھا کرو :

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ

(ترجمہ) ''ہم نے آپ ہی کے حکم سے شام کی اور آپ ہی کے حکم سے صبح کی تھی، آپ ہی کے حکم سے ہم زندہ ہیں،آپ ہی کے حکم سے ہم مریں گے اور آپ ہی کی طرف ہمیں اٹھ کر جمع ہونا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

883: ''حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، مجھے صبح و شام کے وقت پڑھنے کے لئے کوئی دعا بتایئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ

(ترجمہ) ''اے اللہ، غائب و حاضر کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر چیز کے مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، میں اپنے نفس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میں شیطان کے شر اور اس کی دعوت شرک سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

884: ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر سونے کے لئے تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ

(ترجمہ) ''تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور بچایا ہم کو (مخلوق کے شر سے) اور ہم کو (رہنے سہنے کے لئے) ٹھکانا دیا، جب کہ کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کا نہ کوئی حمایتی نہ محافظ نہ کوئی ٹھکانا اور نہ ہی جائے رہائش ہے۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

885: ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنا (داہنا) ہاتھ اپنے سر کے نیچے رکھتے پھر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ اَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

(ترجمہ) ''اے اللہ کریم، مجھے اس دن کے عذاب سے بچا لے جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے یا اٹھائے گا۔'' (عن حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ)

886: ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کے لئے بستر پر لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیاں اکٹھی کر کے یہ سورتیں:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر پھونک مارتے اور اپنے پورے جسم پر پھیرتے ، یہ عمل 3 مرتبہ کرتے تھے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

887 : ''میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، مجھے کوئی ایسی دعا بتائیے جو میں بستر پر جانے سے پہلے پڑھ لیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھ لیا کرو، یہ سورت شرک سے نجات دلاتی ہے۔'' (عن فروہ بن نوفل رضی اللہ عنہ)

888 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی شخص نیند سے جاگنے کے بعد یہ دعا پڑھے :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

(ترجمہ) ''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت، اسی کے لئے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے، تمام تعریفات اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی کوئی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے۔ اے میرے رب، مجھے بخش دیجئے۔''

پھر وہ کوئی بھی دعا مانگے تو اس کی دعا قبول کی جائے گی، اگر اس نے وضو کیا اور نماز پڑھی تو اس کی نماز بھی قبول ہو گی۔'' (عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ)

889 : رسول اکرم ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعا پڑھتے تھے :

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ کا نام لے کر مرتا (سوتا) ہوں اور آپ کا نام لے کر ہی زندہ (بیدار) ہوتا ہوں۔''

جب آپ ﷺ سو کر اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَا نَفْسِيْ بَعْدَ مَآ اَمَاتَهَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

(ترجمہ) ''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے میرے نفس کو زندگی بخشی اسے

(عارضی) موت دینے کے بعد اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔'' (عن حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما)

890: رسول اکرم ﷺ رات کے وقت سجدہ تلاوت میں یہ دعا پڑھتے تھے:

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ

(ترجمہ) ''میرا چہرہ اس ذات کے آگے سجدہ ریز ہوا جس نے اپنی قدرت وقوت سے اسے پیدا کیا اور اسے سننے کے لئے کان اور دیکھنے کے لئے آنکھیں عطا فرمائیں۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

891: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(ترجمہ) ''میں نے اللہ کے نام سے شروع کیا، میں نے اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسا کیا اور گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی کوئی طاقت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔''

(اللہ تعالیٰ کی طرف سے) اس شخص سے کہا جاتا ہے کہ تمہاری کفایت کر دی گئی، تم (دشمن کے شر سے) بچا لئے گئے اور شیطان تم سے دور ہو گیا۔'' (عن انس رضی اللہ عنہ)

892: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص بازار جانے سے پہلے یہ دعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(ترجمہ) ''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت اور تعریفات ہیں، وہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے۔ وہ ہمیشہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائیاں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے **10** لاکھ نیکیاں لکھتا، **10** لاکھ گناہ مٹاتا اور جنت میں اس کے لئے گھر بناتا ہے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

893: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے، اس سے کوئی نامناسب باتیں ہو جائیں اور وہ اپنی مجلس سے اٹھ جانے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

(ترجمہ) ''اے اللہ، آپ پاک ہیں اور تمام تعریفات آپ کے لئے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں آپ سے مغفرت چاہتا اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔''

تو اس کی اس مجلس میں ہونے والی لغزشیں معاف کر دی جاتی ہیں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

894 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تکلیف کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْحَكِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

(ترجمہ) ''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے جو بردبار اور حکمت والا ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے جو عرش عظیم کا رب ہے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے جو آسمانوں اور زمینوں اور قابل عزت عرش کا رب ہے۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

895 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص کسی جگہ پڑاؤ ڈالے اور یہ دعا پڑھے :

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(ترجمہ) ''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں اس کی ساری مخلوقات کے شر سے'' تو جب تک کہ وہ اپنی اس منزل سے کوچ نہیں کرے گا اسے کوئی چیز بھی نقصان نہیں پہنچائے گی۔'' (عن خولہ بنت حکیم سلمیہ رضی اللہ عنہا)

896 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شخص کو رخصت کرتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے :

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَاٰخِرَ عَمَلِكَ

(ترجمہ) ''میں آپ کا دین، آپ کی امانت، ایمان اور آپ کی زندگی کا آخری عمل (سب) اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

897 : ایک شخص نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میں سفر پر نکلنے کا ارادہ کر رہا

ہوں، آپ ﷺ مجھے کوئی زاد راہ دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى (اللہ تمہیں تقویٰ کا زادِ سفر عطا فرمائے) اس نے کہا: مزید اضافہ فرما دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وَغَفَرَ ذَنْبَكَ (اللہ تمہارے گناہ معاف فرمائے) اس نے کہا: مزید کچھ اضافہ فرما دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ (جہاں کہیں بھی تم رہو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے خیر (بھلائی کے کام) آسان بنا دے)۔" (عن انس رضی اللہ عنہ)

898 : ایک شخص نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول ﷺ، میں سفر پر نکلنے کا ارادہ کر رہا ہوں، آپ ﷺ مجھے کچھ وصیت فرما دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور نصیحت کرتا ہوں کہ تم جب بھی اونچائی و بلندی پر چڑھو تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھتے رہو۔ جب وہ شخص سفر کے لئے جانے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اَطْوِ لَهُ الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ

(ترجمہ) "اے اللہ، اس کے لئے مسافت کی دوری کو مختصر اور سفر کو آسان بنا دے۔"

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

899 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "3 دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں: ① مظلوم کی دعا ② مسافر کی دعا ③ باپ کی اپنی اولاد کے حق میں دعا۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

900 : جب تیز ہوائیں چلتیں تو رسول اکرم ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ

(ترجمہ) "اے اللہ، میں آپ سے اس کی خیر، اس میں خیر اور جو اس کے ساتھ بھیجی گئی خیر ہے اس کا سوال کرتا ہوں اور میں اس کے شر، اس میں چھپے ہوئے شر اور جو شر اس کے ساتھ بھیجی گئی ہے اس سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔" (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

901 : رسول اکرم ﷺ جب چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

(ترجمہ) ''اے اللہ، اس چاند کو ہمارے لئے بابرکت بنا، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ، (اے چاند) میرا اور تمہارا رب اللہ ہے۔'' (عن طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ)

902 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جب کوئی اچھا اور پسندیدہ خواب دیکھے تو سمجھے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے، جو دیکھا ہے اسے لوگوں سے بیان کرسکتا ہے۔ جب خراب اور ناپسندیدہ چیزوں میں سے کوئی چیز دیکھے تو سمجھے کہ یہ شیطان کی جانب سے ہے پھر اللہ تعالیٰ سے اس کے شر سے پناہ مانگے اور کسی سے اس کا ذکر نہ کرے تو یہ چیز اسے کچھ نقصان نہ پہنچائے گی۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

903 : رسول اکرم ﷺ جب کھانا تناول فرما لیتے اور دسترخوان اٹھا لیا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبُّنَا

(ترجمہ) ''اللہ تعالیٰ ہی کے لئے تمام تعریفات، بہت زیادہ تعریفات ہیں، پاکیزہ روزی، بابرکت روزی ہے، کہیں یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہماری آخری غذا نہ ہو۔ اے ہمارے رب، ہم اس سے کبھی بے نیاز نہ ہوں۔'' (عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

904 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

کیونکہ وہ اس وقت آواز نکالتا ہے جب اسے کوئی فرشتہ نظر آتا ہے اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگو:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

(ترجمہ) ''میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی، شیطان مردود سے۔''

کیونکہ وہ اس وقت شیطان کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

905 : رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ ایک دن میں ایک ہزار نیکیاں کمائے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ہم میں سے کوئی کس طرح ہزار نیکیاں کما سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی **100** مرتبہ تسبیح (سُبْحَانَ اللهِ) پڑھے تو اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ایک ہزار برائیاں مٹا دی جاتی ہیں۔''

(عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ)

906 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ (پاک ہے اللہ اپنی تعریفوں کے ساتھ) پڑھا، اس کے لئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔'' (عن جابر رضی اللہ عنہ)

907 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''2 کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے (آسانی سے ادا ہو جاتے) مگر میزان میں بھاری (تول میں وزنی) ہیں: ① سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ (پاک ہے اللہ اپنی تعریفوں کے ساتھ) ② سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ (پاک ہے اللہ جو بہت بڑا ہے)۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

908 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے روزانہ **100** مرتبہ: سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ (پاک ہے اللہ اپنی تعریفوں کے ساتھ) پڑھا اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

909 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح و شام میں **100** مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے، قیامت کے دن کوئی شخص اس سے اچھا عمل لے کر نہیں آئے گا، سوائے اس شخص کے جس نے یہی دعا پڑھی ہو یا اس سے بھی زیادہ پڑھی ہو۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

910 : رسول اکرم ﷺ نے ایک شخص کو ان کلمات کے ساتھ دعا مانگتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

اَلَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں تجھ ہی سے مانگتا ہوں اور تجھے گواہ بناتا ہوں اس بات پر کہ تو ہی

اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں ہے، تو اکیلا (معبود) اور بے نیاز ہے جس نے نہ کسی کو جنا ہے اور نہ ہی کسی نے اسے جنا ہے اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔"

آپ ﷺ نے فرمایا: "قسم ہے اس رب کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اس شخص نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے وسیلے سے مانگا ہے کہ جب بھی اس کے ذریعہ دعا مانگی گئی ہے اس نے وہ دعا قبول کی ہے اور جب بھی اس کے ذریعہ کوئی چیز مانگی گئی ہے اس نے دی ہے۔" (عن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: آپ بھی دعا مانگتے وقت مندرجہ بالا کلمات پڑھ کر دعا مانگیں۔ ان شآء اللہ تعالیٰ دعا ضرور قبول ہو گی ﴾

911: "رسول اکرم ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ (مسجد میں) تشریف فرما تھے، ایک شخص نے نماز پڑھ کر یہ دعا مانگی: اے اللہ، میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے نمازی تم نے جلد بازی کی، جب تم دعا مانگو تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد (تعریف) بیان کرو پھر مجھ پر درود بھیجو پھر دعا مانگو۔ اس کے بعد ایک اور شخص نے نماز پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اور آپ ﷺ پر درود بھیجا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے نمازی، اب دعا مانگو، تمہاری دعا قبول ہو گی۔" (عن فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ)

912: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "تم اللہ تعالیٰ سے اس یقین کے ساتھ دعا مانگو کہ تمہاری دعا ضرور قبول ہو گی اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ بے پرواہی اور بے توجہی سے مانگی ہوئی دعا قبول نہیں کرتا۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

913: رسول اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا یُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ

(ترجمہ) "اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو (یعنی جس میں خوف الٰہی نہ ہو)، ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے (قبول نہ ہو)، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسے علم سے جو فائدہ نہ پہنچائے۔ اے اللہ، میں ان چاروں چیزوں سے آپ کی پناہ چاہتا

ہوں۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ)

914: میں رسول اکرم ﷺ کو اکثر ان الفاظ سے دعا مانگتے سنتا تھا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡھَمِّ وَالۡحَزَنِ وَالۡعَجۡزِ وَالۡکَسَلِ وَالۡبُخۡلِ وَضَلَعِ الدَّیۡنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر وغم سے، عاجزی اور کاہلی سے، بخیلی اور قرض کے غلبہ سے اور لوگوں کے قہر وظلم وزیادتی سے۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

915: ''میں نے رسول اکرم ﷺ کو تسبیح کا شمار اپنے ہاتھ کی انگلیوں پر کرتے ہوئے دیکھا تھا۔'' (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ)

916: ''رسول اکرم ﷺ ایک ایسے صحابی رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے جن کی طبیعت بہت خراب تھی۔ آپ ﷺ نے صحابی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا تم نے اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا مانگی تھی؟ انہوں نے عرض کیا: میں نے یہ دعا نگی تھی: اے اللہ، جو سزا تو مجھے آخرت میں دینے والا ہے وہ سزا مجھے دنیا میں ہی دیدے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پاک ہے اللہ تعالیٰ کی ذات، تم اس سزا کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتے ہو۔ تم یہ دعا کیوں نہیں مانگتے ہو:

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(ترجمہ) ''اے ہمارے رب، ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی سے سرفراز فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔'' (عن انس رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: ایک حدیث میں ہے کہ یہ دعا مانگنے سے وہ صحت یاب ہوگیا ﴾

917: رسول اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ الۡھُدٰی وَالتُّقٰی وَالۡعَفَافَ وَالۡغِنٰی

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ سے ہدایت کا طالب، تقویٰ کا طلب گار، پاکدامنی کا خواہشمند ہوں اور مالداری اور بے نیازی چاہتا ہوں۔'' (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

918: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ عزوجل ہر رات آسمان دنیا پر آخری تہائی رات میں

اترتے اور اعلان کرواتے ہیں: کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے کہ میں اس کی دعا قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھ سے کوئی چیز مانگے کہ میں اسے عطا کر دوں؟ کون ہے جو مجھ سے مغفرت مانگے کہ میں اس کے گناہوں کو بخش دوں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

919: ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، کون سی دعا زیادہ سنی (قبول کی) جاتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کے آخری حصہ میں مانگی گئی دعا اور فرض نمازوں کے بعد مانگی گئی دعا۔'' (عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ)

920: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں، 100 میں ایک کم، جو انہیں یاد رکھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

921: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم جنت کے باغوں سے گزرو تو کچھ کھا پی (حاصل کر) لیا کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: جنت کے باغ کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ذکر کے حلقے اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کی مجلسیں۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

922: میں نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ یہ رات لیلۃ القدر ہے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا مانگو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

(ترجمہ) ''اے اللہ کریم، تو معافی دینے اور درگزر کرنے والا مہربان ہے اور معافی اور درگزر کرنے کو پسند کرتا ہے، اس لئے ہمیں بھی معاف فرما۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

923: ''میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، مجھے کوئی ایسی چیز سکھایئے جو میں اللہ رب العزت سے مانگتا رہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگو۔ پھر کچھ دن کے بعد میں نے عرض کیا: مجھے کوئی ایسی چیز بتایئے جو میں اللہ تعالیٰ سے مانگتا رہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عباس، اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا، دنیا و آخرت میں عافیت مانگو۔''

(عن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ)

924: میں نے اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام آپ کے ہاں ہوتا تو

آپ ﷺ کی زیادہ تر دعا کیا ہوتی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: آپ ﷺ زیادہ تر:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

(ترجمہ) ''اے دلوں کے پھیرنے والے، میرے دل کو اپنے دین پر جما دے۔'' پڑھتے تھے، میں نے آپ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ ﷺ اکثر یہ دعا کیوں مانگتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اُم سلمہ (رضی اللہ عنہا)، کوئی بھی شخص ایسا نہیں ہے جس کا دل اللہ کی انگلیوں میں سے اس کی **2** انگلیوں کے درمیان نہ ہو، تو اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے (دین حق پر) قائم و ثابت قدم رکھتا ہے اور جسے چاہتا ہے اس کا دل ٹیڑھا کر دیتا ہے پھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے آیت تلاوت فرمائی:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا

(ترجمہ) ''اے ہمارے پروردگار، ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں میں ٹیڑھا پن (گمراہی) نہ پیدا کرنا۔'' (آل عمران 3: آیت 8)۔ (عن شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ)

<u>925</u>: ''میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، مجھے ایسی دعا بتایئے جو میں نماز کے آخر میں پڑھا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ یہ دعا پڑھا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں نے اپنے آپ پر بڑا ظلم کیا ہے جبکہ گناہوں کو آپ کے سوا کوئی اور نہیں بخش سکتا، اس لئے آپ مجھے اپنی عنایت خاص سے بخش دیجئے اور مجھ پر رحم فرمایئے، آپ ہی بخشنے والے اور رحم فرمانے والے ہیں۔'' (عن ابی بکر رضی اللہ عنہ)

<u>926</u>: رسول اکرم ﷺ ایک ایسے درخت کے پاس سے گزرے جس کی پتیاں سوکھ گئی تھیں۔ آپ ﷺ نے اس پر اپنی چھڑی ماری تو پتیاں جھڑ کر نیچے گر پڑیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

(ترجمہ) ''تمام تعریفیں اللہ کے لئے، پاک ہے وہ ذات، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے،

اللہ بڑا ہے۔'' کہنے سے بندے کے گناہ ایسے ہی جھڑ جاتے ہیں جیسے اس درخت کی پتیاں جھڑ گئی ہیں۔'' (عن انس رضی اللہ عنہ)

927 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ اپنے بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک کہ (موت کے وقت) اس کے گلے سے خرخر کی آواز نہ آنے لگے۔''

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : ہر وقت توبہ و استغفار کیجئے اس لئے کہ موت کے وقت کا کسی کو علم نہیں ہے ﴾

928 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے اس سے کہیں زیادہ خوش ہوتا ہے جتنا کہ کوئی شخص اپنی کھوئی ہوئی چیز (خاص طور پر گمشدہ سواری پا کر خوش ہوتا ہے)۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

929 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے آدم کے بیٹے، جب تک تو مجھ سے دعائیں مانگتا اور مجھ سے امیدیں اور توقعات وابستہ رکھے گا میں تجھے بخشتا رہوں گا، چاہے تیرے گناہ کسی بھی درجے پر پہنچے ہوئے ہوں، مجھے کسی بات کی پرواہ نہیں ہے۔ اے آدم کے بیٹے، اگر تیرے گناہ آسمان کو چھونے لگیں پھر تو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں تجھے بخش دوں گا اور مجھے کسی بات کی پرواہ نہ ہو گی۔ اے آدم کے بیٹے، اگر تو زمین برابر بھی گناہ کر بیٹھے اور پھر مجھ سے (مغفرت طلب کرنے کے لئے) ملے لیکن میرے ساتھ کسی طرح کا شرک نہ کیا ہو تو میں تیرے پاس اس کے برابر مغفرت لے کر آؤں گا (اور تجھے بخش دوں گا)۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

930 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے **100** رحمتیں پیدا کیں اور ان میں سے ایک رحمت اپنی مخلوق کے درمیان دنیا میں رکھی جس کی بدولت وہ دنیا میں ایک دوسرے کے ساتھ رحمت و شفقت سے پیش آتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ کے پاس **99** رحمتیں ہیں۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : ان **99** رحمتوں کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن استعمال کرتے ہوئے اپنے بندوں کو جہنم سے آزاد فرما کر جنت میں داخل فرمائے گا ﴾

931: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اس نے اپنے آپ سے اپنی ذات کے بارے میں لکھ لیا (یعنی اپنے آپ پر فرض کر لیا) کہ میری رحمت میرے غضب (غصہ) پر غالب رہے گی۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

932: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ شخص مجھ پر درود نہ بھیجے۔ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کی زندگی میں رمضان کا مہینہ آئے اور وہ اپنے گناہوں کو معاف نہ کروا سکے۔ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جو اپنے ماں باپ کو بڑھاپے میں پائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک نہ کرنے کی وجہ سے اپنے آپ کو جنت کا مستحق نہ بنا سکے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

933: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ پھر بھی مجھ پر درود نہ بھیجے۔'' (عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ)

934: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کی عمریں 60 اور 70 (سال) کے درمیان ہیں اور بہت کم لوگ ایسے ہوں گے جو اس حد کو پار کریں گے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

935: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ انتہائی شرم وحیا والا اور بہت بڑا سخی ہے، اسے اس بات سے شرم آتی ہے کہ جب کوئی آدمی اس کے سامنے ہاتھ پھیلائے تو وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو خالی اور ناکام و نامراد واپس کر دے۔'' (عن سلمان فارسی رضی اللہ عنہ)

936: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے لئے ضروری ہے کہ تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہِ) پڑھا کرو تہلیل (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ) اور تقدیس (سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ) کیا کرو، انگلیوں پر (تسبیحات وغیرہ کو) گنا کرو کیونکہ ان سے (قیامت کے دن) پوچھا جائے گا اور انہیں قوت گویائی (بولنے کی قوت) عطا کی جائے گی، تم لوگ غفلت نہ برتنا کہ (اللہ تعالیٰ کی) رحمت کو بھول جاؤ۔'' (عن یسیرہ رضی اللہ عنہا)

937: رسول ﷺ نے فرمایا: ''سب سے بہتر دعا عرفہ (حج) والے دن کی دعا ہے اور میں نے اور مجھ سے پہلے دوسرے نبیوں نے جو دعائیں بتائی ہیں ان میں سب سے بہتر دعا یہ ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(ترجمہ) ''اللہ اکیلے کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے (ساری کائنات کی) بادشاہت ہے، اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔'' (عن عبداللہ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما)

938: رسول اکرم ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ سے بری عادتوں، برے کاموں اور بری خواہشوں سے پناہ مانگتا ہوں۔'' (عن قطبہ رضی اللہ عنہ)

939: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اذان اور اقامت کے درمیان مانگی گئی دعا رد نہیں کی جاتی (یعنی ضرور قبول ہوتی ہے)۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

940: رسول اکرم اکثر یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، مجھے اس علم سے فائدہ دیجئے جو آپ نے مجھے سکھایا ہے اور مجھے وہ علم سکھائیے جو مجھے فائدہ دے اور میرا علم زیادہ کیجئے۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے تعریف ہے اور میں جہنمیوں کے حال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

941: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد کے) پڑھا کرو، کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: یہ کلمہ بار بار پڑھا کریں یہ 99 بیماریوں کا علاج ہے جس میں سب سے ہلکی بیماری غم ہے ﴾

942: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے ساتھ اس

کے گمان کے مطابق ہوتا (سلوک کرتا) ہوں، جب بھی وہ مجھے یاد کرتا ہے، میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے، میں بھی اسے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے جماعت (لوگوں) میں یاد کرتا ہے، میں اسے اس سے بہتر جماعت (فرشتوں) میں یاد کرتا ہوں، اگر کوئی مجھ سے قریب ہونے کے لئے ایک بالشت آگے بڑھتا ہے، میں اس سے قریب ہونے کے لئے ایک ہاتھ آگے بڑھتا ہوں، اگر کوئی میری طرف ایک ہاتھ آگے بڑھتا ہے، میں اس کی طرف **2** ہاتھ آگے بڑھتا ہوں اور اگر کوئی میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

943 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو بھی اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے، یہ دعا یا تو دنیا ہی میں قبول ہو جاتی ہے یا اس کے نیک اعمال میں شامل ہو کر آخرت کے لئے ذخیرہ بن جاتی ہے یا مانگی ہوئی دعا کے مطابق اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ مانگی گئی دعا کا تعلق کسی گناہ کے کام سے نہ ہو، نہ ہی قطع رحمی (رشتہ داری توڑنے) کے سلسلہ میں ہو اور نہ ہی جلد بازی سے کام لیا گیا ہو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ، جلد بازی سے کام لینے کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: انسان یہ کہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی لیکن میری دعا قبول نہیں ہوئی۔''

(عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : کسی شخص کی دعا اللہ تعالیٰ مصلحت کے مطابق دنیا ہی میں قبول فرماتا ہے یا آخرت میں اس کے لئے ذخیرہ بنا دیتا ہے۔ انسان کو چاہئے کہ کثرت سے دعا مانگتا رہے باقی معاملہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دے ﴾

بَابُ الْمَنَاقِبِ ... فضائل کا بیان

944 : ''رسول اکرم ﷺ پر جب پہلی وحی نازل ہوئی تو اس وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک **40** سال تھی پھر آپ ﷺ مکہ میں **13** سال تک اور مدینہ میں **10** سال تک رہے اور آپ ﷺ کی وفات **63** سال کی عمر میں ہوئی۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

945 : ''رسول اکرم ﷺ نہ بہت لمبے قد والے نہ بہت چھوٹے نہ نہایت سفید اور نہ بالکل

گندمی تھے۔ آپ ﷺ کے سر کے بال نہ گھنگریالے تھے نہ بالکل سیدھے، آپ ﷺ کی (جب وفات ہوئی) تو آپ ﷺ کے سر اور داڑھی میں 20 بال بھی سفید نہیں تھے۔

(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

946 : ”ایک مرتبہ آپ ﷺ کے پاس ایک برتن لایا گیا، آپ ﷺ نے اس میں اپنا ہاتھ رکھا تو آپ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی ابلنے لگا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: آؤ اس بابرکت پانی سے وضو کرو، یہ برکت آسمان سے نازل ہو رہی ہے۔ یہاں تک کہ ہم سب نے (اس پانی سے) وضو کیا۔“ (عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: یہ آپ ﷺ کا معجزہ تھا کہ آپ ﷺ کی انگلیوں سے چشموں کی طرح پانی ابل رہا تھا﴾

947 : ”حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ ﷺ کے پاس وحی کیسے آتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کبھی گھنٹی کی آواز کی طرح آتی ہے اور یہ میرے لئے زیادہ سخت ہوتی ہے اور کبھی فرشتہ میرے سامنے آدمی کی شکل میں آتا اور مجھ سے بات کرتا ہے، وہ جو کہتا ہے میں اسے یاد کر لیتا ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے سخت سردی کے دنوں میں آپ ﷺ پر وحی اترتے دیکھی، جب وحی ختم ہوتی تو آپ ﷺ کی پیشانی پر پسینہ آیا ہوتا تھا۔“ (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

948 : ”رسول اکرم ﷺ نہ لمبے تھے نہ پستہ قد، آپ ﷺ کی ہتھیلیاں اور پاؤں گوشت سے پُر تھے، آپ ﷺ بڑے سر اور موٹے جوڑوں والے تھے، (یعنی گھٹنے اور کہنیاں گوشت سے پُر تھیں)، سینہ سے ناف تک باریک بال تھے، جب چلتے تو آگے جھکے ہوئے ہوتے گویا آپ ﷺ اوپر سے نیچے اتر رہے ہیں، میں نے نہ آپ ﷺ سے پہلے اور نہ آپ ﷺ کے بعد کسی کو آپ جیسا (حسین و جمیل) دیکھا۔“ (عن علی رضی اللہ عنہ)

949 : ”رسول اکرم ﷺ جلدی جلدی نہیں بولتے تھے بلکہ آپ ﷺ ایسی گفتگو کرتے جس میں ٹھہراؤ ہوتا تھا، جو آپ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوتا وہ اسے (آسانی سے) یاد کر لیتا تھا۔“

(عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

950 : ''میری خالہ مجھے رسول اکرم ﷺ کے پاس لے کر گئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، میرا بھانجا بیمار ہے۔ آپ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعا فرمائی پھر وضو کیا۔ میں نے آپ ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی پی لیا پھر میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور میں نے آپ ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی۔'' (عن سائب بن یزید رضی اللہ عنہ)

951 : ''حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہمارے سردار ہیں اور ہم میں سب سے بہتر ہیں اور وہ ہم میں سے آپ ﷺ کو سب سے زیادہ محبوب تھے۔'' (عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

952 : ''میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے رسول اکرم ﷺ کو سب سے زیادہ محبوب کون تھے؟ انہوں نے کہا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ۔ میں نے پوچھا: پھر کون؟ انہوں نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ، میں نے پوچھا: پھر کون؟ انہوں نے کہا: حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ۔ میں نے پوچھا: پھر کون؟ تو وہ خاموش رہیں۔'' (عن عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ)

953 : ''ہم رسول اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں کہ میں تمہارے درمیان کب تک زندہ رہوں گا، لہٰذا تم ان دونوں کی پیروی کرنا جو میرے بعد ہوں گے اور آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی جانب اشارہ کیا۔''

(عن حذیفہ رضی اللہ عنہ)

954 : ''رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے بارے فرمایا: یہ دونوں جنت کے ادھیڑ عمر (میں فوت ہونے) والوں کے سردار ہوں گے، خواہ وہ اگلے ہوں یا پچھلے، سوائے انبیا علیہم السلام کے، (آپ ﷺ نے فرمایا:) اے علی رضی اللہ عنہ، ان دونوں کو (ان کی زندگی میں) یہ خوشخبری مت سنانا۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

955 : رسول اکرم ﷺ نے (بیماری کے دوران) فرمایا: ''ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ، ابوبکر رضی اللہ عنہ جب آپ ﷺ کی جگہ (نماز پڑھانے کے لئے) کھڑے ہوں گے تو رونے کی وجہ سے لوگوں کو قرأت نہیں سنا سکیں

گے، اس لئے آپ ﷺ عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیجئے کہ وہ نماز پڑھائیں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ کو کہو وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ میں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا: میرا باپ جب آپ ﷺ کی جگہ کھڑا ہوگا تو لوگوں کو رونے کی وجہ سے قرأت نہیں سنا سکے گا، اس لئے آپ اپنے والد عمر رضی اللہ عنہ کو کہیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے (ایسا ہی) کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم ان عورتوں کی طرح کر رہی ہو جنہوں نے یوسف علیہ السلام کو تنگ کیا تھا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

﴿ وضاحت: آپ ﷺ کا اپنی زندگی میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اپنی جگہ
مصلّی امامت پر کھڑا کرنا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کی طرف اشارہ تھا ﴾

<u>956</u>: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں (کسی بھی چیز کا) جوڑا خرچ کرے گا، اسے جنت میں پکارا جائے گا کہ اے اللہ کے بندے، یہ وہ بھلائی ہے (جو تیرے لئے تیار کی گئی ہے) جو نمازی ہوگا، اسے نماز کے دروازے سے پکارا جائے گا جو مجاہد ہوگا اسے جہاد کے دروازے سے پکارا جائے گا، جو سخی ہوگا اسے صدقہ کے دروازے سے پکارا جائے گا، جو روزے دار ہوگا اسے باب الرّیان دروازے سے پکارا جائے گا۔ اس پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں۔ کیا کوئی ایسا بھی ہوگا جو ان سبھی دروازوں سے پکارا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، مجھے امید ہے کہ تم انہی میں سے ہو گے (جنہیں جنت کے تمام دروازوں سے پکارا جائے گا)۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

<u>957</u>: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اے اللہ، ان دونوں یعنی ابوجہل اور عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) میں سے جو تجھے محبوب لگے اس کے ذریعہ اسلام کو طاقت وقوت عطا فرما، تو ان دونوں میں سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کو محبوب لگے (وہ آئے اور مسلمان ہو گئے)۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

<u>958</u>: ''رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا اور اتفاق سے ان دنوں میرے پاس مال بھی تھا، میں نے (دل میں) کہا: اگر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کسی دن آگے بڑھ سکوں گا تو آج کے دن آگے بڑھ سکوں گا پھر میں اپنا آدھا مال آپ ﷺ کے پاس لے آیا

تو آپ ﷺ نے پوچھا: اپنے گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کیا: آدھا مال گھر میں چھوڑا ہے اور آدھا آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا ہے پھر آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا لائے ہو؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ، سارا مال لے آیا ہوں گھر میں صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا نام چھوڑ کر آیا ہوں۔ میں نے (اپنے دل میں) کہا: اللہ کی قسم، میں ان سے کبھی بھی آگے نہیں بڑھ سکوں گا۔

(عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

959: ''رسول اکرم ﷺ سے ایک عورت نے کوئی مسئلہ پوچھا: آپ ﷺ نے اسے کسی بات کا حکم دیا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ، مجھے بتایئے (جب میں دوبارہ لوٹ کر آؤں) اور آپ ﷺ کو نہ پاؤں؟ (تو کس کے پاس جاؤں) آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم مجھے نہ پاؤ تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آ جانا۔'' (عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ)

960: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میں نے جنت کے اندر سونے کا محل دیکھا۔ میں نے پوچھا: یہ محل کس کا ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا: قریش کے ایک نوجوان کا ہے۔ میں نے پوچھا کہ وہ نوجوان کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا: وہ عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) ہیں۔''

(عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

961: ''ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ، ابوبکر، عمر، علی، عثمان، طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہم حرا پہاڑ پر چڑھے تو وہ چٹان جس پر یہ لوگ تھے ہلنے لگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے چٹان، ٹھہری رہ، تجھ پر نبی، صدیق اور شہید ہیں۔ (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

962: ''جس وقت آپ ﷺ نے جیش عسرہ (غزوہ تبوک کے لئے لشکر) کو تیار کیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک ہزار دینار لے کر آئے اور آپ ﷺ کی گود میں ڈال دیئے۔ آپ ﷺ انہیں اپنی گود میں الٹ پلٹ کرنے اور فرمانے لگے کہ آج کے عمل کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ جو کوئی بھی عمل کریں وہ انہیں نقصان نہیں پہنچائے گا، ایسا آپ ﷺ نے 2 مرتبہ فرمایا۔'' (عن عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ)

963: ''حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے محاصرے والے دنوں میں فرمایا: رسول اکرم ﷺ نے مجھ

سے عہد لیا تھا اور میں اس عہد پر صابر (یعنی قائم) ہوں۔'' (عن ابی سہلہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: اس عہد سے مراد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اللہ تعالیٰ تم کو ایک (خلافت کی) قمیص پہنائے گا، لوگ اس کو تم سے اتروانا چاہیں گے تو مت اتارنا ﴾

964 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم مجھ (میرے خاندان) سے ہو اور میں تم (تمہارے خاندان) سے ہوں۔'' (عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

965 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے علی رضی اللہ عنہ، تم سے صرف مومن ہی محبت کرتا ہے اور منافق ہی بغض رکھتا ہے۔'' (عن علی رضی اللہ عنہ)

966 : ''احد کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو زرہیں پہنے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹان پر چڑھنے لگے لیکن چڑھ نہ سکے تو اپنے نیچے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو بٹھایا اور چڑھے یہاں تک کہ چٹان پر سیدھے کھڑے ہو گئے اور فرمایا: طلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنے لئے (جنت) واجب کر لی۔''

(عن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ)

967 : ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی غزوہ سے مدینہ واپس آنے پر ایک رات نیند نہیں آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کاش کوئی نیک مرد ہوتا جو آج رات میری نگہبانی کرتا، ہم اسی خیال میں تھے کہ ہم نے ہتھیاروں کی آواز سنی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کون ہے؟ آنے والے نے کہا: میں سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: تم کیوں آئے ہو؟ سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے دل میں یہ اندیشہ پیدا ہوا کہ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی نقصان نہ پہنچے اس لئے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگہبانی کے لئے آیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے دعا فرمائی پھر سو گئے۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

968 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں نے جعفر رضی اللہ عنہ کو جنت میں فرشتوں کے ساتھ اڑتے دیکھا ہے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: اسی وجہ سے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا لقب طیار (اڑنے والا) تھا ﴾

969 : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''تم صورت اور سیرت دونوں میں میرے مشابہ ہو۔'' (عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

970 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنت کے نوجوانوں کے سردار ہوں گے۔'' (عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

971 : ''رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما دونوں میرے بیٹے اور میرے نواسے ہیں۔ اے اللہ، میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما، جو ان سے محبت کرے ان سے بھی محبت فرما۔'' (عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ)

972 : ''ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اگر کسی شخص کے کپڑوں کو مچھر کا خون لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے کہا: اس شخص کو دیکھو یہ مچھر کے خون کا حکم پوچھ رہا ہے، حالانکہ ان لوگوں نے رسول اکرم ﷺ کے نواسہ کو شہید کیا ہے اور میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا تھا: حسن اور حسین رضی اللہ عنہما دنیا میں میرے پھول ہیں۔''

(عن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ)

973 : ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ نے مجھے اپنے سینے سے لگا کر فرمایا: ''اے اللہ، اسے حکمت سکھا دے۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

974 : ''رسول اکرم ﷺ نے منبر پر چڑھ کر حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ''میرا یہ بیٹا سردار بنے گا، اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ 2 بڑے مسلمان گروہوں میں صلح کرائے گا۔'' (عن ابی بکر رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : 2 گروہوں سے مراد ایک حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کا گروہ ہے اور دوسرا حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کا گروہ ہے۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے خلافت سے دست بردار ہو کر مسلمانوں کے 2 گروہوں میں صلح کروا دی۔ آپ ﷺ کی یہ پیشین گوئی بالکل صحیح ثابت ہوئی ﴾

975 : ''رسول اکرم ﷺ ہمیں خطبہ دے رہے تھے کہ اچانک حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما دونوں سرخ قمیص پہنے ہوئے گرتے پڑتے چلے آ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے منبر سے اتر کر ان دونوں کو اٹھا لیا اور اپنے سامنے بٹھا لیا پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے۔ (ترجمہ) ''جان لو کہ تمہارے مال اور اولاد تو سراسر تمہاری آزمائش ہے اور اللہ ہی کے پاس اجر عظیم ہے۔'' (التغابن 64 : آیت 15) ''میں نے ان دونوں کو گرتے پڑتے آتے ہوئے

دیکھا تو مجھ سے صبر نہیں ہو سکا، یہاں تک کہ اپنی بات روک کر میں نے انہیں اٹھا لیا۔“

(عن بریدہ رضی اللہ عنہ)

976 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”میری امت میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابوبکر رضی اللہ عنہ ، دین کے معاملہ میں سب سے زیادہ سخت عمر رضی اللہ عنہ، سب سے زیادہ حیا والے عثمان رضی اللہ عنہ ہیں، حلال و حرام سب سے زیادہ جاننے والے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، فرائض (میراث) کے سب سے زیادہ ماہر زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور سب سے بڑے قاری ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں اور ہر امت میں ایک امین ہوتا ہے اس امت کے امین حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں۔“ (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : امین یوں تو سارے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تھے مگر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ اس بات میں ممتاز تھے ﴾

977 : ”ایک قوم کے 2 افراد رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: ہمارے ساتھ اپنا کوئی امین روانہ فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے ساتھ ایک ایسا امین بھیجوں گا جو امانت کا حق بخوبی ادا کرے گا۔ اس (مقام کو پانے) کے لئے لوگوں کی نظریں اٹھ گئیں۔ آپ ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو روانہ فرمایا۔“ (عن حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ)

978 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”آسمان نے کسی پر سایہ نہیں کیا اور نہ زمین نے اپنے اوپر کسی کو پناہ دی جو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے زیادہ سچا ہو۔“ (عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت : اس حدیث میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی سچائی کا ذکر ہے جو ایک بہت بڑی خوبی ہے ﴾

979 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”قرآن مجید 4 لوگوں سے سیکھو: حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت ابی بن کعب، حضرت معاذ بن جبل اور حضرت سالم رضی اللہ عنہم سے۔“

(عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: یہ چاروں افراد بہت اچھے قاری تھے اس لئے آپ ﷺ نے ان سے قرآن سیکھنے کی رغبت دلائی ﴾

980 : ”رسول اکرم ﷺ نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور اس کا امیر حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو بنایا تو کچھ لوگوں نے ان کے امیر بننے پر تنقید کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم ان کی امارت میں تنقید کرتے ہو تو اس سے پہلے ان کے باپ کی امارت پر بھی تنقید کر چکے ہو۔ اللہ

کی قسم، وہ (زید رضی اللہ عنہ) بھی امارت کے مستحق تھے اور وہ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب تھے اور ان کے بعد یہ بھی (اسامہ رضی اللہ عنہ) لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔''

(عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ)

981: ''میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں موٹے ریشم کا ایک ٹکڑا ہے اور میں جنت کی جس جگہ کی جانب اشارہ کرتا ہوں، وہ مجھے اڑا کر وہاں پہنچا دیتا ہے۔ میں نے یہ خواب اپنی بہن حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حفصہ رضی اللہ عنہا، تیرا بھائی نیک آدمی ہے۔'' (عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما)

﴿ وضاحت: خواب میں اپنے آپ کو جنت میں دیکھنا نیک ہونے کی علامت ہے ﴾

982: ''ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے تو میری والدہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سن کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، یہ انس ہے (اس کے لئے دعا فرما دیجئے)، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے 3 دعائیں مانگیں: ان میں سے 2 کو تو میں نے دنیا ہی میں دیکھ لیا اور تیسری کا آخرت میں امیدوار ہوں۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: جو 2 دعائیں قبول ہوئیں وہ مال و اولاد میں برکت سے متعلق تھیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی زمین سال میں 2 مرتبہ پیداوار دیتی تھی، اولاد میں ان کے پوتے اور نواسے اس کثرت سے ہوئے کہ ان کی تعداد 100 سے زائد تھی اور تیسری دعا کا تعلق گناہوں کی مغفرت سے ہے جو انہیں آخرت میں نصیب ہو گی ان شاءاللہ تعالیٰ ﴾

983: ''میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، میں بہت سی احادیث آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتا ہوں لیکن یاد نہیں رکھ پاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی چادر پھیلاؤ، میں نے اپنی چادر کو پھیلا دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ پڑھ کر اس پر دم کیا پھر مجھے فرمایا: اسے اپنے سینے سے لگاؤ۔ میں نے اسے سینے سے لگا لیا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی بھی حدیثیں بیان فرمائیں میں ان میں سے کوئی بھی حدیث نہیں بھولا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

984: ''میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ کھجوریں لے کر حاضر ہوا، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، ان میں برکت کی دعا فرما دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اکٹھا کیا پھر ان میں برکت کی دعا کی اور فرمایا: انہیں لے جاؤ اور اپنے توشہ دان میں رکھ لو اور جب تم

ان کھجوروں میں سے کچھ لینے کا ارادہ کرو تو اس توشہ دان میں اپنا ہاتھ ڈال کر لے لینا، اسے بکھیرنا نہیں۔ چنانچہ میں نے اس میں سے اتنے اتنے وسق (20 من) اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کئے اور اس میں سے خود بھی کھاتا رہا اور دوسروں کو بھی کھلاتا رہا اور وہ (تھیلی) کبھی میری کمر سے جدا نہیں ہوئی تھی یہاں تک کہ جس دن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید کئے گئے تو وہ ٹوٹ کر (کہیں) گر گئی۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت تھی کہ وہ کھجوریں صدقہ دینے کھانے اور کھلانے کے باوجود کم نہیں ہوئیں ﴾

985: "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا: اے اللہ، اسے (معاویہ رضی اللہ عنہ کو) ہدایت عطا فرما، ہدایت یافتہ بنا اور ان کے ذریعے لوگوں کو بھی ہدایت نصیب فرما۔"
(عن عبدالرحمٰن بن ابی عمیرہ رضی اللہ عنہ)

986: "ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جگہ پر پڑاؤ ڈالا، جب لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گزرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے: اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، یہ کون ہے؟ میں کہتا: فلاں ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: یہ اللہ تعالیٰ کا کیا ہی اچھا بندہ ہے۔ اتنے میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا: یہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کے کیا ہی اچھے بندے ہیں۔ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ، وہ اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہیں۔" (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

987: "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ ریشمی کپڑے تحفے کے طور پر آئے، ان کی نرمی کو دیکھ کر لوگ تعجب کرنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے رومال اس سے بہت بہتر ہیں۔" (عن براء رضی اللہ عنہ)

988: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جن لوگوں نے (حدیبیہ میں) درخت کے نیچے بیعت کی ہے ان میں سے کوئی بھی جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔" (عن جابر عبداللہ رضی اللہ عنہما)

989: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو برا بھلا نہ کہو، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر بھی سونا

خرچ کرے تو ان کے ایک مد بلکہ آدھے مد کے (اجر کے) برابر بھی نہیں پہنچ سکے گا۔''

(عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ)

990 : ''رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے دن حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور ان سے سرگوشی کی تو وہ رو پڑیں پھر دوبارہ آپ ﷺ نے ان سے سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے آپ ﷺ نے مجھے یہ بتایا کہ میں عنقریب وفات پا جاؤں گا تو میں رو پڑی پھر دوسری مرتبہ آپ ﷺ نے مجھ سے کہا کہ تم جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہو گی تو میں ہنسنے لگی۔''

(عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

991 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''دنیا کی عورتوں میں سب سے بہتر (اپنے زمانہ میں) خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا تھیں اور دنیا کی عورتوں میں سب سے بہتر (اپنے زمانہ میں) مریم بنت عمران علیہا السلام تھیں۔'' (عن علی رضی اللہ عنہ)

992 : ''جبرائیل علیہ السلام ایک سبز ریشم کے ٹکڑے پر میری تصویر لے کر رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے اور کہا: یہ دنیا اور آخرت دونوں میں آپ ﷺ کی بیوی ہیں۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

993 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اے عائشہ رضی اللہ عنہا، یہ جبرائیل علیہ السلام ہیں جو تمہیں سلام کہہ رہے ہیں، میں نے عرض کیا: انہیں بھی میری طرف سے سلام، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔'' (عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

994 : حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے شکایت کی کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے انہیں یہودی کی بیٹی ہونے کا طعنہ دیا ہے، وہ رونے لگیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو ایک نبی کی بیٹی ہے، تیرا چچا بھی نبی ہے اور تو ایک نبی کے عقد میں ہے تو وہ کس بات میں تجھ پر فخر کا اظہار کر رہی ہے پھر آپ ﷺ نے (حفصہ رضی اللہ عنہا سے) فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: کسی بھی شخص کا دل نہیں دکھانا چاہئے یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو پسند نہیں ہے ﴾

995 : رسول اکرم ﷺ نے انصار رضی اللہ عنہم کے بارے میں فرمایا: ''ان سے مومن ہی محبت کرتا ہے اور ان سے منافق ہی بغض رکھتا ہے، جو ان سے محبت کرے گا اس سے اللہ تعالیٰ بھی

محبت کرے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا اس سے اللہ تعالیٰ بھی بغض رکھے گا۔''

(عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ)

996 : ''ایک دیہاتی نے رسول اکرم ﷺ سے اسلام پر بیعت کی پھر اسے مدینہ میں بخار آ گیا، وہ آپ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: آپ ﷺ مجھے میری بیعت واپس کر دیں۔ آپ ﷺ نے انکار کیا پھر وہ دوبارہ آپ ﷺ کے پاس آیا پھر آپ ﷺ نے انکار کیا پھر وہ دیہاتی مدینہ چھوڑ کر چلا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: مدینہ ایک بھٹی کی طرح ہے جو برے لوگوں کو نکال کر باہر کرتا ہے اور پاک لوگوں کو اپنے قریب کر لیتا ہے۔'' (عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما)

997 : رسول اکرم ﷺ کو احد پہاڑ نظر آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایسا پہاڑ ہے کہ یہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ اے اللہ، ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں اس (مدینہ) کی دونوں پتھریلی زمینوں کے بیچ کے حصہ کو حرم قرار دے رہا ہوں۔'' (عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : اسی وجہ سے مکہ اور مدینہ کو حرمین شریفین کہا جاتا ہے ﴾

998 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مدینہ کی تنگی معیشت اور اس کی سختیوں پر صبر کرے گا، میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہ اور سفارشی ہوں گا۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

999 : رسول اکرم ﷺ نے مکہ سے مخاطب ہو کر فرمایا: ''اے مکہ، تو کتنا پاکیزہ شہر ہے اور تو کتنا مجھے محبوب ہے، میری قوم نے مجھے تجھ سے نکلنے پر مجبور نہ کیا ہوتا تو میں تیرے علاوہ کہیں اور نہ رہتا۔'' (عن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما)

1000 : رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کا تعصب اور اپنے باپ دادا پر فخر کو ختم کر دیا ہے، اب تمام لوگ مومن و متقی یا فاجر و بدبخت ہیں اور سارے لوگ آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام مٹی سے بنائے گئے تھے۔'' (عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت : دین اسلام میں کسی کو قومیت کی بنا پر کوئی فضیلت نہیں اگر فضیلت ہے تو تقویٰ اور پرہیزگاری کی بنا پر ہے۔ پڑھئے ترجمہ و تفسیر الحجرات 49 : آیت 13 ﴾

گھر بیٹھے اسلام سیکھئے

❶ بذریعہ خط وکتابت کورس (انگلش یا اردو) ❷ قرآن کریم عربی (چھوٹا، بڑا سائز) ❸ قرآن کریم مترجم اردو (چھوٹا، بڑا سائز) ❹ قرآن کریم کا لفظی و بامحاروہ آسان اردو ترجمہ ❺ قرآن کریم مترجم فارسی ❻ قرآن کریم مترجم سندھی ❼ 40 دن میں گھر بیٹھے قرآن اور نماز پڑھنا سیکھئے ❽ عربی سیکھئے (قرآن کریم و نماز کی دعاؤں سے) ❾ مختصر تفسیر ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ❿ مختصر سیرت النبی ﷺ ⓫ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از بخاری شریف ⓬ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مسلم شریف ⓭ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از ترمذی شریف ⓮ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از ابوداؤد ⓯ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مشکوٰۃ شریف ⓰ آپ ﷺ کے لیل و نہار ⓱ بیماریاں اور ان کا علاج مع طب نبوی ﷺ ⓲ سہل و آسان عمرہ و حج ⓳ دنیاوی تفکرات اور آخرت میں کامیابی کیلئے ⓴ اولاد کی تعلیم و تربیت ㉑ عورتوں کے مسائل اور ان کا حل ㉒ مریض کی نماز ㉓ قصص الانبیاء علیہم السلام ㉔ مختصر سیرت خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم ㉕ بڑے گناہوں سے بچاؤ کیسے؟ ㉖ غم نہ کریں ㉗ عدت کے مسائل ㉘ لفظی ترجمہ کے ساتھ نماز پڑھنا سیکھئے ㉙ قربانی کے مسائل ㉚ زکوٰۃ کی فرضیت، وعید اور نصاب ㉛ وقت کا بہترین استعمال ㉜ اولیاء اللہ کی کرامات ㉝ سورۃ یٰسین (چھوٹا، بڑا سائز) ㉞ سبق آموز واقعات ㉟ کامیاب زندگی کے اصول ㊱ مختلف پمفلٹس و اسٹیکرز

الاعلام الاسلامی
ISLAMIC COMMUNICATION TRUST
Spreading the Word of Allah Worldwide

ملنے کے پتے:

کراچی — اسلامی کتب خانہ کراچی، دکان نمبر G-5، بک مال، اردو بازار، کراچی۔
فون: 32627369 - 32210209

اوقات: صبح 11 بجے تا شام 7 بجے تک (تعطیل: بروز اتوار)

e-mail : islamisforall@hotmail.com

Visit our Website : www.islamis4all.com
For all our Books and Correspondence Course

لاہور — F-1 رحمان پلازہ۔4، فاطمہ جناح روڈ، لاہور
فون: 36366207 - 36367338

اسلام آباد — المسعود اسلامی بکس، دکان نمبر B-10، بلاک B-4 مرکز F-8، اسلام آباد۔ فون: 2261356